طلسمی خزانہ
دینی اور دنیوی دولت سے مالا مال بنانیوالی
بیاضِ مخفی
المعروف
تاجِ خوش خیال
محرّرِ خاص
شفاء الہند حکیم سید شفیق الحسن طبیب کامل

قد جعل اللہ لکل شیءٍ قدراً

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قسم یہ آپ کو دیتا ہے جی خدا کی قسم
بیاض مخفی یہ ہے ظاہری خدا کی قسم

ہے میرے دل کی تمنا دلی خدا کی قسم
چھپانا نسخوں کو غیروں سے بھی خدا کی قسم

تجربات کو کرنا نہ تم کبھی ظاہر
نیت ہماری ہے کچھ اور ہی خدا کی قسم

ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری
صحیح یقین سے تصنیف کی خدا کی قسم

فیوض رحمت باری ہیں ہو گئے ظاہر
بتائے باپ نہ بیٹے کو بھی خدا کی قسم

ندائیں گونج اٹھیں مرحبا صلِ علیٰ
خدا کا شکر بجا لائیے خدا کی قسم

قسم کا زیادہ جو انسان ہوتا ہے خوگر
تو وہ فریبی ہے کذاب ہی خدا کی قسم

دلی تمنا تھی محمود کی جو بر آئی
یہ خوش خیال بنا آج بھی خدا کی قسم

رقیمہ سید محمود الحسن طبیب پنتر
قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۹ھ
مطابق
اپریل سنہ ۱۹۵۰ء

بادشاہ ہمزاد پر قبضہ

مخصوص ہمزاد کے قبضہ کرنے میں بڑے قیود تکلیف شدید۔ پلک کا نہ جھپکنا۔ روشنی پر ادر سائے
نظر جمانا ایک طوفان بدتمیزی ہے۔ بھولے بھٹکے مشکل سے قبضہ میں آتا ہے اور جب مسخر ہو جاتا
ہے تو نیند حرام کر دیتا اور گلے کا ہار بن جاتا ہے۔ آخر انسان تو انسان ہی ہے۔ شوق میں آکر
محنت گوارا کر کے چند روز میں سب حسرت و ارمان نکل جانے پر چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے علاوہ
دیں ایمان کا جانی دشمن۔ استغفر اللہ تصانیف احقر میں کئی عمل درج ہوئے۔ ناکامیاب
البتہ صراط المستقیم کا عمل کامیاب ہوا۔ لیکن سامنے پھر بھی نہ آیا جن یوسف نامی کتاب کا
سابقہ عمل جو تاج خوش خیال میں درج کیا گیا ہے پورا ہو گیا اور جہلم کے ایک صاحب نے
کر لیا۔ لیکن چند روز کے بعد اس کی حماقتوں سے تنگ آکر چھوڑ دیا۔ عمل ایسا ہونا چاہیئے
جو آسان ہو۔ وقت زیادہ صرف نہ ہو۔ بلا تکلیف ہو۔ اور جب ہم کو ضرورت ہو طلب
کریں حاضر ہو۔ اللہ پاک نے میری دعا قبول فرمالی اور یہی ایک حسرت و ارمان تھی
اور یہ بات اب قریب ساٹھ سال کی عمر میں حاصل ہوئی جب کوچہ فقیری میں قدم رکھا
بزرگان کا کرم شامل ہوا۔ دنیوی جاہ و دولت پر لات ماری بڑے بڑے راز دنیا سے
آگاہ ہو کر تجربات ہوئے۔ مولانا حضرت پیر سید اصغر علی صاحب جو عامل کامل باخدا ہستی
نے اپنا دست شفقت عاصی پر رکھا۔ میں ان کا بہت ممنون احسان ہوں جو آپ نے مولانا
حاجی وارث علی صاحب سے عطا کیا ہوا عمل مجھے بھی کرا دیا تھا اور یہ محض خریداران

تاج خوش خیال کے وجہ سے زحمت گوارا کرنا بڑی نہایت درست اور صحیح نکلا۔ عمل کی
صداقت میں غلط بیانی سے کام لینے والے پر لعنت اللہ علی الکاذبین صادق آئے گی
اور مشکوک نظر سے دیکھنے والوں پر بھی چونکہ آخری ملاقات آخری خواہش آخری کتاب اور
استفادہ خاص خریداران ہے۔ بیش بہا تحفہ کا لکھنا خصوصاً اپنا تجربہ اور تمام واقعات جو
مِن وعَن پیش آتے ہیں معہ سوال وجواب محرر کردہ حضرات کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے
ایک اعلان کی صورت میں درج کر دئے ہیں خواہشمند حضرات ایک نظر اس پر ڈال کر بعد
شوق کر سکتے ہیں۔ خدا علیم ودانا ہے ایک بار بادشاہت کا مزہ آجاتا ہے۔
سُنئے۔ درود شریف اوّل ۷ بار۔ کلام اجمیری جو سورہ الم ترکیف کے برابر ہے ۱۱ بار۔ آخر
میں درود شریف ۱۱ بار۔ پھول خوشبودار کسی کے ہوں ۵ عدد۔ رائٹ ٹائم ۸ بجے شب
مقررہ جگہ خاص۔ پھولوں پر پڑھ کر دم کر دیا اور بیل کی جڑ میں ایک چلّہ تک روزانہ پھول رکھنا
ہوتا ہے۔ تا چلّہ مانع اظہار سخت اکیسویں دن حاضر ہو جاتا ہے۔ چونکہ مابین معاہدہ اور
قسم ہے نااہل کے سپرد نہ فرمایا جائے۔ کلام خود قلم سے لکھ کر روانہ ہوگا۔ جس کو زبانی یاد کرکے
تحریر چاک کر دینا ہوگی۔ واقعات علیحدہ سے اس لئے قلم بند کرا دئے ہیں کہ بیکار خط وکتابت
میں تضیع اوقات نہ ہو۔ اور خواہشمند حضرات وقت پر کام انجام دے سکیں اور تمام امور
صیغہ راز میں رہیں کلام تحریر روانہ کردہ کے ساتھ میری دستخطی اجازت جب تک میں موجود
ہوں۔ ہوگی۔ وقت دس منٹ صرف ہوتا ہے خدا کے فضل وکرم سے کوئی اہمیت
نہیں ہے اور خطرات کا ذمہ دار عاصی پُر معاصی ہے۔ صرف دست بستہ عرض ہے کہ

تاخیر سے کام احباب نہ لیں جو میرے اوقات روانگی میں پریشانی یا کلفت کا سامنا ہو۔
صدق دل سے دعا ہے کہ پروردگار ذوالمنن آپ حضرات کو توفیق عطا فرما دے کہ شاہ
ھمزاد کو مسخر فرما کر لطف اندوز ہوں۔ بحمد اللہ وہ لطف اٹھائیں گے کہ باید وشاید اور خدا
نفضل وکرم سے مستغنی عن الغیر بن جائیں گے۔ آمین ثم آمین

(ایک پوشیدہ راز کا اظہار جس کا تعلق مجھ سے نہیں)

شاہ ھمزاد اپنے خدامان کو جیسا موقع مناسب ہوتا ہے تعینات فرماتے ہیں اور اس کا صلہ
الصرام داہتمام خود مخفی فرماتے ہیں اسمیں پچیس روپیہ صرف ہوتے ہیں یہ خدامان کا اعزازی
صلہ سمجھنا چاہیئے اسمیں واپسی رقم کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اگر آپ اس کے اہل ہیں بصد
شوق فرمائیں۔ ورنہ اپنا روپیہ برباد نہ کریں مجھے کوئی لالچ نہیں خوب سمجھ لیں

کلام اجمیری آمد ترسیل رقم پر فوراً مرسل معہ اجازت مخصوص روانہ ہوگا۔

نوٹ بظاہر یہ شبہہ پیدا ہوتا ہے کہ خریداران کتاب کو یہ عمل بلاکسی قیود کے بتایا جائے جیسا
کہ اشتہار میں درج ہے۔ اسی لئے ازالہ شبہہ دور کرنے کے لئے معہ واقعات حالات کے علیحدہ
سے تسخیر شاہ ہمزاد کے نام سے اشتہار طبع کرا دیا گیا ہے تاکہ مابعد بدمزگی نہ پیدا ہو۔
ہدایت۔ تا چلہ اظہار عمل کا مانع اور اگر نیت فاسد ہوگی۔ کامیابی غیر ممکن۔

ناچیز
سید محمود الحسن عفا عنہ

دیباچہ

كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُونٌ بِاَوْقَاتِهَا۔ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ دیر آید درست آید
میرے والد ماجد شاہ ابرار اللہ صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ نے اپنے وصال سے چند
سال پیشتر خلافت کا عظیم الشان بار مجھ ناچیز پر رکھدیا۔ جس کا میں کسی طرح متحمل نہ تھا۔ بارے
اُدس خدائے پاک کا فضل و کرم شامل حال رہا کہ آیۂ رحمت ثابت ہوا۔ نیز خاص خاص
بزرگوں اور درویشوں نے اپنا دست شفقت میری جانب بڑھایا اور تصرفات روحانی
سے مالامال فرمادیا۔ ان باخدا حضرات نے بڑی زبردست اعانت فرمائی اور روحانی فیوض
عطا فرمانے میں مطلق دریغ نہ فرمایا۔ عاجز کی تمام تر تصانیف میں مجربات۔ عملیات۔ صنعت و
حرفت وغیرہ سب کچھ لکھا جا چکا ہے۔ لیکن بزرگانِ دین کا مطمح نظر کچھ اور بھی تھا۔ فرمایا۔ خوب
شہرت ہوئی یہ چیز کام آنیوالی نہیں۔ تم خود اپنی محنت کے ثمرات سے عام فیوض منظر عام
پر لاؤ۔ جو استفادہ مخلوق کے ساتھ ساتھ بخشش کا سامان بھی ہو جائے۔ توفیق خداوندی شامل
حال ہوئی جو تاج خوش خیال لکھنے کی جرأت ہوئی۔ اور مخفی راز طشت از بام کئے گئے۔ ممکن تھا
سینہ میں مدفون ہو جاتے۔ یہ احکم الحاکمین کی حکمت ہی جو اس نے کفش بردار کو توفیق عطا فرمائی
اور اولیاء اللہ کے فیوض باجازت خاص عطا کردہ بعد تجربہ بسیار معہ مخفی تصدیقات کے قلمبند
کر دیے گئے۔ ناظرین سے یہ آخری ملاقات ہے۔ اور اس کی تمام ترکیبت میری زوجہ بسم اللہ ...
کی ہے۔ اور تحریک خاص میرے منجھلے صاحبزادے جو بھوپال میں شعبہ طب و ڈاکٹری میں

لازم ہیں۔ انشاء اللہ یہ کتاب بے روزگاری کا سدّ باب کرنے والی ہے۔ ہر نسخہ اس کا درویشوں کاملین کی تصدیقات سے مزیّن کیا گیا ہے۔ نیز دعائیں بھی شامل ہیں۔ قواعد ضوابط میں عملیات کے خاص لحاظ ملحوظ رکھنا ضروری ہے اور اب سے زیادہ تین باتوں کا خیال رکھنا از بس ضروری ہے اکل حلال۔ صدق مقال اور ترک حیوانات جمالی۔ تاکہ اثرات صحیح قائم ہوں۔ واضح رہے کہ خاص خاص نسخہ جات پر نمبر ڈال دیے گئے ہیں اور کچھ کچھ حصّہ چھوڑ کر درج کیے جاتے ہیں نیز فہرست بھی نہیں دی جا رہی ہے تاکہ کتاب کی اہمیت عام ناظرین پر ثابت ہو۔ واضح رہے کہ نہایت مستند عمل بعد تجربہ بسیار معہ دعا بزرگان و مقبولیت وغیرہ کے درج کیے گئے ہیں) ایسی ہدایت ہے کہ کتاب کو محفوظ رکھا جائے۔ عام ناظرین کی نظر سے پوشیدہ رہے بعد خریداری و استفادہ دو روپیہ ماہانہ برابر میری اہلیہ کے نام پر ہر خریدار ذریعہ منی آرڈر ترسیل کرتا رہے تاکہ جن بزرگان کے عطیات مرحمت ہوئے ہیں اُن کی خدمت کما حقّہٗ انجام دی جا سکے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ۔ ترسیل زر مے اور میری اہلیہ کے نام اور دفتر کے پتہ سے بنام منیجر نفیسہ شفیقیہ آفس مقام پوسٹ صمدن سب آفس گورسہائے گنج ضلع فرخ آباد پر خط و کتابت فرمائی جائے

فائدہ۔ اجازت شدہ بزرگان دین سے عملیات وغیرہ میں معذرت اور زمانہ میں ایک بادل جو چھایا ہے نظر ڈالتے ہوئے معاف کرا لیا گیا ہے کوئی صاحب ہرگز ہرگز نہ سمجھیں اس میں اغراض دنیوی کا شائبہ پایا جاتا تھا۔

خیر طلب ناچیز کفش بردار

محمود

اوّل دربارِ شاہی سے اجازت ہر کام کی حاصل کرنا

استخارہ۔ استخارہ کے معنی طلب خیر کے ہیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ جس طرح کلام پاک کی صورتیں اور آیات حضور سرورِ کائنات لوگوں کو یاد کراتے اور سمجھاتے تھے اسی طرح دعا استخارہ بتلاتے۔

دوسرا۔ استخارہ مشائخ کرام سے ثابت ہے۔ بعد انفراغ نماز عشاء سونے سے قبل اسی جگہ مصلے پر باوضو۔ سو جانا اور کسی سے پھر کلام نہ کرنا۔ یا مکان پر۔ لباس۔ بستر۔ جگہ پاک و صاف باوضو پڑھ کر عاجزی کے ساتھ اپنے ربّ العزت سے دعا مانگنا کہ میرے حق میں باعتبار دنیوی یا اُخروی کیا بہتر ہوگا۔ تصور قلب میں یہ جمانا جو منجانب اللہ ہوگا۔ بہتر ہوگا۔ حق ہوگا اور اسی پر میرا عملدرآمد ہوگا نیز قلب ہی میرا اطمینان ہو جائے گا اب خواب کے ذریعہ سے جو انکشاف ہو۔ اگر اجازت نکلے شوق سے اس کام کو کرے انکار نکلے ہرگز ہرگز نہ کرے۔

پہلا استخارہ ذریعہ خواب کسی بات کا علم ہو جاتا ہے۔ دوسرا اور تیسرا استخارہ فوری معلومات کے لئے بہ نظر سہولت عام و خاص ہے استخارہ اوّل۔ بعد عشاء دو رکعت نماز کسی صورتوں کے ساتھ پڑھے اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور خواجہ صاحب و نیز اپنے بزرگوں کو بخشدے۔ پھر سورۂ کوثر یعنی اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ پوری پندرہ بار پڑھ کر۔ یارشیدُ ارشدنی یاعلیمُ علّمنی من الحال الفلانی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کرکے سو رہے انشاء اللہ اپنا حال خواب میں معلوم کرے گا۔ نہایت سریع التاثیر ہے۔ لفظ فلانی پر تصور اپنے کام کا

ذہن میں رکھے)

مصنف = بارہا تجربہ میں آیا۔ بعض اوقات ایک ہفتہ تک روزانہ کرنا ہوتا ہے حالات کا علم ہفتہ کے اندر اندر ہو جاتا ہے۔ یہ واضح کر دینا بھی ضروری ہے اگر حالات کا علم نہ ہو تو اس کو مصلحت خداوندی پر محمول سمجھنا چاہیئے کیونکہ اُس کے حکمت کے راز سے کوئی واقف نہیں۔ یہ ہی محمود امر ہے۔

دوسرا استخارہ یہ ہے۔ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ باندھو اول رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی دوسری رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص یعنی قُل ھُوَ اللہ شریف۔ بعد سلام دعا مانگ لے۔ اب جب اوّل رکعت کی نیت باندھو اور سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کرو۔ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہونچو۔ بار بار تکرار کرو۔ اور مقصد کا خیال دل میں رکھو۔ کچھ عرصہ نہ گذرے گا کہ دائیں جانب گھومنا ہوگا گھومتے ہوئے پھر سامنے آجاؤ۔ بائیں رُخ قدم ادھر جائیں تو بائیں جانب سے گھوم کر دائیں جانب آجاؤ نماز چوری۔ اور سمجھ لو اگر دائیں جانب گھومے ہو۔ کام کی اجازت ہے۔ ورنہیں۔

تصفیہ قلب

اوّل اسم ذات کا ورد اور معمول روزانہ ایک ہزار بار بوقت صبح روزانہ چار بجے کرنا ضروری ہے۔ اس کو ایک مثال سے سمجھو۔ دیکھو اگر کسی مکان میں چالیس دن تک چراغ روشن نہ کیا جائے عام لوگوں کے نزدیک وہ مکان منحوس قرار دیا جاتا ہے۔ لہٰذا قلب کو اللہ پاک کے ذکر سے روشن کرو۔ جب وہ روشن ہو جائیگا۔ ذکر الٰہی سے قلب معمور ہوگا۔ اب جو کچھ پڑھو گے۔ مؤثر ہوگا۔ اس کے بعد یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ کو۔ جو کسی دوسری جگہ ایک تسبیح روزانہ پڑھنے کے لئے بتلایا گیا ہے۔ اس کا ورد برابر جاری رکھو اس سے عبادات دینی میں شوق و انبساط کی لہر دوڑے گی اب شام کو بعد عشاء ایک تسبیح اس طرح پڑھو کہ زبان سے اس آیت پاک کو ادا نہ کرو۔ بلکہ زبان بند رکھو اور آنکھوں کو قلب کی جانب متوجہ کرو۔ اور ایک حلقہ اس آیت پاک کا اس طرح بناؤ اور اپنی آنکھ کا اشارہ اس دائرہ کو فرضی قلب میں بناکر یحبونہم سے گھماتے ہوئے حبًا تک لے جاؤ اور لفظ اللہ کو سنہرا شمار کرو پھر سامنے وصل اللہ علیک یا محمدؐ کہو یہ ایک بار ہوا۔ اس طرح ایک تسبیح روزانہ بلا ادا کئے زبان سے پڑھو۔ چند روز میں انشاء اللہ اس مزاولت سے دل روشن ہو جائے گا۔ اب اس کے بعد آپ کے جملہ کام خود بخود ہوں گے۔ عملیات پھر اس کے بعد پڑھو اور خود غرضی اور نتیجہ پر مطلق غور نہ کرو۔ نہ اس نیت سے پڑھو۔ دیکھو ایک اور مثال سے ہم سمجھاتے ہیں۔ اپنے سایہ پر نظر کرو۔

دھوپ میں جب چلتے ہو تو تمھارا سایہ آگے آگے چلتا ہے اور جب تم پیچھے واپس ہوتے ہو۔ تو
تمھارا سایہ بجائے آگے چلنے کے پشت پر۔ یعنی پیچھے پیچھے آتا ہے اس پر خود نظر ڈال کر دیکھ لو
کہ ہم غلط باور کراتے ہیں یا صحیح بیان کر رہے ہیں اسی طرح انسان جس قدر دنیا کو پکڑتا ہے وہ دور
بھاگتی ہے اور جب اس سے لاپرواہی برتتے ہو تو دنیا قدم چومنے لگتی ہے۔ اب ذہن نشین
یہ ہو جانیکے بعد۔ تمہارا تصفیہ قلب اچھی طرح ہو جائیگا اور اب تم کسی کے محتاج کسی کاموں
میں نہ ہو گے۔ اس کے بعد کشف قبور کرو۔ بزرگوں سے اولیا اللہ سے اپنی ضرورتیں بیان
کر کے استفادہ حاصل کرو۔ اور مخلوق کے خدمات اللہ واسطے بجالاؤ۔ دوسروں کی حاجت
روا کرو یہ آیت پاک بڑی زبردست عبادت روحانی میں مدد کرنے والی ہے اگر زیادہ شوق
بڑھا ہے تو حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کی کوشش کرو۔ شب کو سوتے وقت
پاک صاف ہو کر ایک تسبیح روزانہ سورۂ اخلاص معہ اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر
باکلام کے سو رہو۔ انشاءاللہ العزیز حضور کے جمال جہاں آرا کے دیدار سے مشرف
ہو جاؤ گے اس میں ایک بڑا عظیم الشان فائدہ ہے کہ زیارت سے مشرف ہونیوالے کو
جہنم کی آگ اثر نہ کرے گی۔ گویا وہ عذاب قبر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا۔ حدیث
شریف سے ثابت ہے۔ اگر اسمیں کسی قسم کی کمی رہ جائے تو لقد جاء کی سورت جو حضور
کو انتہائی محبوب تھی اُس کا ورد شروع کرو معہ اوس درود پاک کے جس کا ذکر کتاب میں
موجود ہے اور بطور زکوٰۃ چار ہزار بار اس طرح پڑھ ڈالو کہ روزانہ ایک تسبیح معمول بنالو
انشاءاللہ العزیز درمیان زکوٰۃ کے ادا کرنے کے دیدار جمال حضور سے مشرف ہو گے

اس کے علاوہ اولیاء اللہ اور صحابہ کرام سے۔ بھی ملاقات کریگا۔ یکسوئی اور اطمینان سے کرنا چاہیئے۔ اور لقمہ حرام سے اجتناب اشد ضروری ہے کتاب کے جتقدر عمل ہیں سب اس کے بعد اگر کئے جائیں گے تو سبحان اللہ نور علیٰ نور۔ ہر کام میں مدد ملے گی۔ اور قلب خود بخود آگے چلنے کا راستہ بتاتا چلا جائیگا۔ حتیٰ کہ کیمیا، ریمیا، سیمیا، سب بنے گی اور کسی کی محتاجی نہ رہے گی۔ یہاں بہو نچکر اپنے کو ثابت قدم رکھنا استقلال سے کام لینا۔ دنیا کے کتے نہ بن جانا۔ جو سب کرا کرایا خاک ہو جائے۔ (اب آگے آپ کے اعمال جانیں)

مطلوب کا جگر شق کرنیوالا ایک تیر۔ کمان

اوّل ایکہزار ایک بار روزانہ ایک چلّہ تک اسکی زکواۃ دے یہ زکواۃ سوالاکھ ایک دن میں یا ایک ہفتہ میں پوری کرے۔ پھر عطر پر ایکہزار بار پڑھ کر نام لے کر دم کرے۔ کیسا ہی سنگدل محبوب ہو تمہارا فرمانبردار ہوگا لَآ اِلٰہَ کی کمان اِلَّا اللہُ کا تیر۔ محمد الرسول اللہ سنگدل کلیجہ کو چیر۔

دیگر بسم اللہ شریف کی زکواۃ اول سوالاکھ دے یعنی ایک چلّہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر زکواۃ بسم اللہ شریف کا عامل ہو جانے پر بسم اللہ شریف شیرینی پر ایک سو ایک بار دم کرکے کھلادے مطیع الامر ہو۔

دیگر یہ کہ مطلوب کے دست پا کے بیس ناخون لے اون کو جلالے پھر اوس میں

زعفران اور مشک ملاکر عرج ماہ تابت میں کھول کر کے دم کرے۔

دیگر۔ حٰمٓ الٓی ابھی ہے۔ اِنَّا اللہ دیسلا۔ محمد الرسول اللہ میرا ذکیلا۔ فلاں کو میرا تابعدار کر دا میرا نیلا۔ اول زکوٰۃ سوالاکھ دیگر پھر ایک سوایک بار پڑھ کر دم کر کے شکر پر یا شیرینی یا میوہ پر دم کر کے کھلاؤ۔

مصنف۔ تینوں عمل تجربہ شدہ تیر بہدف ہیں۔

مقروضیّت

انسان کا مقروض ہونا بہت برا ہے۔ تعلقات اسکی بدولت بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں مثل مشہور ہے اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمُحَبَّتِ۔ حکیم الامّت حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد (۲۴) بار یَا بَاسِطُ پڑھا کر چنانچہ اس کو خود میں نے پڑھا اور سبکدوش قرض سے ہوا۔ علما دیوبند نے اپنی تصانیف میں بعد نماز فجر روزانہ سورہ نصر یعنی اذا جاء الی آخرہ چالیس بار پڑھنا ادائگی قرض کے لئے بہت زبردست مؤثر بتلایا ہے۔

ہدایت۔ ادائگی قرض کے لئے اسباب ذرائع پیدا کرنا چاہیے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر خاموش بیٹھ جانا قرض کی سبکدوشی میں ممدّ و معاون نہیں ہو سکتا۔

تصدیق چند حضرات نے اس کو اپنا معمول بنالیا تھا۔ کچھ عرصہ نہیں گذرا کہ اللہ پاک نے قرض سے نجات دی۔

منقول از حضرت غوث الاعظم برائے مرگی تجربہ سید

رُوحِی وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ — مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِہِمَا مِنْ عَدَمِ

بَلْ یَحْمِلُ مِنْ بَابِ عِرْفَانِکُمْ — اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طَرِیْقِ ہَوَاکُمْ قَدَمِیْ

جب کسی مرگی والے کو آپ کی خدمت میں لایا جاتا تھا۔ تو آپ اس کے دائیں کان میں سورہ فاتحہ ایک بار پھر بائیں کان میں ایک بار یہ اشعار بآواز بلند پڑھتے تھے۔ پھر سیدھے کان میں فرماتے تھے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے۔ جا۔ مت جلا۔ سہ سہ بار فرماتے اور یہی دونوں شعر لکھ کر گلے میں ڈالتے اور لکھ دیتے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود کر یگی تو ہم تجھ کو جلا دیں گے مصنف۔ پیر دستگیر کی برکت سے مرگی جاتی رہتی ہے۔ مریض مرگی کو آگ کے پاس بیٹھنا یا اوس کا دیکھنا پانی دیکھنا اور دریا ندی نالہ تالاب میں غسل کرنے سے پرہیز لازم ہے۔

آسیب زدہ بیہوش ہوش میں۔

	۷۸۶	
۳	۸	۱
۲	۴	۶

میرے بہنوئی بھائی مولوی سید عبدالحمید صاحب کے والد ماجد نے صرف یہ ایک تعویذ دیا تھا کہ وقت ضرورت اس سے کام لینا اس کے صفات کا میں بھی قائل ہو گیا برائے استفادہ مجھے دیدیا ایک ہاتھ سے کنوئیں سے پانی بھر کر تعویذ لکھ کر دھو کر پلا دیا جائے فوراً ہوش آجائیگا اگر آسیبی خلل ہوگا۔ ورنہ فلیتہ بنا کر ناک میں دھواں پہونچائیں یا بتی ناک میں کریں نیچے کا سرا اور پر فلیتہ میں رہتا ہے۔ اگر فلیتہ بنا کر چراغ میں ایک چلہ تک جلائیں مکان صاف ہو جائیگا۔ تصدیق۔ یہ عمل خاندانی ہے بعد تجربہ بسیار درج کیا جا رہا ہے

قدر کی جائے۔

تیسرا استخارہ یہ ہے۔ پاک مٹی لو۔ ایک پرچہ پر افعل دوسرے پرچہ پر لا تفعل لکھو۔ دونوں کی گولیاں
بنا کر غلولہ مٹی میں علیحدہ علیحدہ دونوں گولیاں رکھ کر بند کر دو اور ایک بالشت طشت میں پانی
بھر کر دونوں گولیاں ڈالدو لیکن اول چاروں قل سہ سہ بار پڑھ کر اون پر دم کر دو۔ اب دو رکعت
نماز پڑھو۔ اول رکعت سورہ فاتحہ سورۂ انا انزلنا دوسری میں سورہ فاتحہ سورہ اخلاص بعد
سلام کے عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمٰن الرحیم یکصد بار پڑھو۔ مقصد کا لحاظ دل میں رکھو
ایک گولی پھٹ کر پانی سے اوپر آجائے گی۔ دیکھ لو۔ افعل ہے کام کرو۔ لا تفعل ہے کام
روک دو۔ اگر دونوں پرچے برابر آجائیں تو مذبذب سمجھو۔ کچھ عرصہ کے بعد پھر کرو۔

تصدیق۔ منشی خیرالدین صاحب باوجود خلاف استخارہ نکلنے کے مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ دو
موضع بالصد روپیہ نذرانہ دیکر لئے اور کام جاری کیا۔ اول سال آٹھ صد روپیہ کا نقصان دوسرے
سال اس سے بھی زیادہ تیسرے سال جانور صحرائی کاشت چر گئے سارا۔ اثاثہ گھر کا فروخت
کرکے مالگزاری ادا کی الغرض چراغ ٹھنڈے ہو گئے۔ حکم خداوندی کے خلاف یہ نتیجہ نکلا دوسری
تصدیق۔ آپ نے جو استخارہ ایک تعبد والا اپنے سامنے کرا دیا تھا۔ کام کی اجازت تھی۔ درمیان
میں عزیزوں نے ایسا رخنہ ڈالا کہ مجھے بھی خاموش ہونا پڑا۔ کچھ عرصہ کے بعد مجھے وہیں لڑکی کی
شادی کرنا پڑی اسوقت سے میں استخارہ کا قائل ہو گیا۔

تحفہ لاجواب حضرت شاہ فضل الرحمن صاحب گنج مرادآبادی

صاحب موصوف ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اپنی بزرگی عظمت اور کامل درویشی کی وجہ سے شہرۂ آفاق تھے آپ کے خلیفہ مولانا مظہر الدین صاحب نے حضرت قطب الاقطاب کا یہ تحفہ اپنے ایک عابد زاہد مرید کو عطا فرمایا تھا جو سلسلہ بہ سلسلہ قبلہ مرحوم تک اس ذریعہ سے مجھ تک پہونچا۔ یہ عجیب غریب تحفہ اپنی نظیر آپ ہی اس لئے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو اس آیات پاک سے کمال الفت تھی اور اکثر و بیشتر آپ نماز میں پڑھتے تھے حقیقت امر یہ ہے کہ جو کلام آیات قرآنی کا محبوب زیادہ ہو۔ موثر بھی زیادہ ہوتا ہے وہ آیت پاک یہ ہے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

کے بعد یہ بھی ملا لیا جائے وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ۔ یہ شامل آیت پڑھا جائیگا۔

ترکیب۔ بعد نماز عشاء ایک وقت مقرر کرے مصلیٰ ایک ہو۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں آیت پاک اکیس ایک بار۔ فوائد کا علم چند روز پڑھنے پر ظاہر ہونے لگتا ہے اگر ہر نماز کے بعد اسی تعداد میں پڑھے حوائجات سے مستغنی عن الغیر ہو جائے۔ چند روز میں اگر زکوٰۃ پوری سوا لاکھ ادا کرے تو ہمہ صفت موصوف خواص دیکھے۔

سوال۔ قاری صاحب میں نے فقد چار کم کی اکیس روز میں پوری زکوٰۃ ادا کر دی ہے دیگر فوائد سے آگاہ فرما دیجئے۔

جواب ۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیرا ۔ میں بہت خوش ہوا ۔ حاکم وقت خلاف ہو ۔ سامنے پہونچکر ایکبار پڑھکر پھونک دینا ۔ جنگل میں ہو ۔ سامنے پڑھکر پھونک دینا ۔ دشمن ہو ۔ سامنے پڑھکر ہاتھوں پر دم کرکے مصافحہ کرنا اسمیں تعداد سات بار پڑھنے کی ہے ۔ موم کی مریم دشمن بن جائیگا ۔ اسی طرح پھولوں پر دم کرکے سونگھانا پتھردل دشمن کا نرم بناتا ہے ۔ اگر مطلوب کو مسخر کرنا ہے دس بار پھولوں پر دم کرکے سونگھانا سرمہ پر پڑھکر دم کردہ جس پر نظر ڈالو مسخر ہوگا ۔ اب ایک خاص بات اور سُن لو کسی غرض سے زکواۃ نہیں ادا کی ہے تو عشق الہی پیدا ہوگا ۔ رسول کی محبت میں مستغرق نظر آئیگا ۔ حضور پر نور زیارت اور اولیاء اللہ کی زیارت سے کئی کئی بار مشرف ہوگا ۔ مخلوق کی نظروں میں محبوب اور دنیا گردیدہ ہوگی

دستِ غیب برائے مفلوک الحال تجربہ سیدہ

۴۹۲

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

نقش آبی بایں طور باید کہ بوقت صبح طلوع آفتاب پانزدہ نقش بر پارچہ کاغذ پُر کند ۔ در آرد گندم گولی نبدد و در دریا یا چاہ اندازد اگر گولی بستن نتواند ۔ ہم چناں نقش باندازد بعدہٗ بوقت غروب آفتاب یا بوقت آمدن جانوران چریدن میرزند یک نقش مثلث مذکور بر سفال نو ۔ نیولسید مطالب خانہ در نہم خانہ نوشتہ در دریا در چاہ اندازد ہمیں وجہ ہر روز کند تا مدت بر آمدن مطلب بعد انداختن سفال نو یکصد بار اسم ایں مؤکلان را بخواند و آں اینست بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل بحق یا خدا حاجت من از غیب روا گردد بحکم خدا و رسول ۔

رازونیاز و فتوحات وحاجات از رازق راکمال فائدہ بخشید ۔ رقمیہ ڈاکٹر حفاظت اللہ لکھنوی ۔

مُصنّف ۔ خانہ مطلب کا خانہ نمبر(۹) ہے اس کو خالی رکھیں ۔ اور اوسمیں لکھدیں اجب یا جبرئیل ودرودبیہ از غیب مارا بدہ زیرین خانہ (۹) کا ہندسہ ڈالیں (اجازت خریداراں ومفلوک الحال مریدان ۔

سوال ۔ حضرت شاہ صاحب ۔ مفلوک الحال کی تعریف کیا ہے ۔ نیز زکواۃ ایک چلہ کی غالبًا ہوگی ۔ کیا اس درمیان میں آمد شروع ہو جاتی ہے ۔ اور کیا یہ جائز ہے ۔ ذرا تفصیل سے سمجھایا جائے ۔ آمد کس طرح شروع ہو

جواب ۔ عدیم الفرصت ہوں ۔ سُنا گیا ہے اور خود ایک وعظ میں حضرت اشرف علی صاحب مرحوم ومغفور علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ اجنّہ کی جانب سے یہ تکمیل کی جاتی ہے اور وہ مجبور ہوتے ہیں محض اس عمل کی وجہ سے یہی وجہ ہے کہ ذرا سی بدعنوانی پر دست غیب کا آنا بند ہو جاتا ہے ۔ درمیان زکواۃ کے جاری ہو جاتا ہے ۔ جائز نا جائز کا سوال ایک حد تک جبکہ پریشانی ہو خود اپنی اور اہل وعیال کی کفالت میں دشواریاں حائل ہوں جائز ہے ۔ اس کو ہر شخص سمجھتا ہے ۔ میری تشریح کرنا بے کار ہے ۔

آمد دست بدست یا زیرین مصلّیٰ ۔ یا زیرین بالیں

دوسری تصدیق مجبور ، الغرض اطمینان ناظرین لیکن پتہ نامکمل ۔ ڈاکٹر حفاظت اللہ

صاحب شہر لکھنؤ سے لکھتے ہیں۔ ۱۱ اگست ۴۹ء حضرت قاری صاحب یہ نقش روزانہ دریا میں ڈالتا ہوں اور یا رزاق یا فتاح والا عمل بھی پڑھ کر زکوۃ ادا کر دی۔ دو روپیہ یومیہ کی اجازت جو آپ نے دی تھی وہی نقش میں نیچے لکھ دیتا ہوں۔ لیکن مری آمدنی دو روپیہ سے زائد ہوتی ہے اسمیں اضافہ فرما دیں۔ الجواب۔ مجبوری ہے زائد آپ کے لئے جائز نہیں اگر زیادہ ملتا ہے یہ آپ کی قسمت وہ عالم الغیب جو کچھ زیادہ عطا فرمائے شکر بجا لائیے اور اپنا کام کئے جائیں۔ دونوں عمل برابر جاری رہیں گے۔

مصنف۔ آپ پرہیزگار، پابند صوم و صلوٰۃ نیز مطیع الامر تعلیم یافتہ انگریزی حسن قابلیت اور چند مزید صفات سے متصف ہیں۔ ہم کو ان کا طرز عمل محبوب اور پسندیدہ ہے۔

عالم الغیب والشہادۃ دائمی رزق ملنے کی تدبیر

عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم۔ دنیا عالم اسباب ہے انسان کو اس کے فضل و کرم پر شاکر رہ کر اس کے رحمٰن اور رحیم کی بے پناہ صفت پر کوشش ہر قسم کی کرنا ہمارا فرض ہونا چاہیئے۔ یہ کہنا کہ مشیت ایزدی میں جو کچھ لکھا ہے ہو کر رہے گا۔ درست ہے۔ لیکن اس کا علم کس کو ہے لہٰذا تدبیر سے کام لینا چاہیئے خواہ ملازمت ہو یا تجارت۔ مناسب ذرائع اختیار کرنا لازمی ہیں جو اس کے توکل پر کام کرتا بس وہ اس کے لئے کافی ہو جاتا و من یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ایک کنواری لڑکی سے پاک کپڑے کی تھیلی کچے سوت سے سلوائی جائے اور سات دانے غلہ جو۔ کے لئے جائیں۔ ماہ ثابت ہو یا ذوجسدین ہر ماہ کے یکم سے شروع

کیا جائے اور آفتاب طلوع ہونے کے بعد اوقات مشتری میں روزانہ ایک گھنٹہ اول بنیت ادائے زکوٰۃ پڑھنا شروع کریں۔ دو صد مرتبہ جانب مغرب (یارزاقُ یافتاحُ) پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر دو صد بار جانب شمال پھر مشرق کی جانب اُس کے بعد جانب جنوب پھر جانب مغرب گھوم کر آسمان پر اُس کے بعد زمین پر۔ پھر جَو کے اوپر پھونکیں۔ اس طرح بارہ صد مرتبہ روزانہ ہوا۔ اگر زیادہ پڑھ سکیں تو روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ کر دیں۔ تاکہ ایک چلہ میں پورا ہو جائے اُس کے بعد تین دن اور زیادہ پڑھیں اور جَو پر پھونک کر اس کو تھیلی میں محفوظ کر دیں اب جو کچھ روزانہ آمد ہو۔ باوضو تھیلی میں رکھا کریں۔ جب ضرورت ہو۔ بلا حساب باوضو اس میں سے صرف کریں۔ آمدنی۔ اور خرچ کا حساب نہ لگائیں نہ جائزہ لیں۔ انشاء اللہ العزیز وسعت رزق ہوتی رہے گی اور پیسہ عمر بھر ختم نہ ہوگا۔

نامکمل تصدیق۔ مولانا جب تحریر آمدہ میری کلفت کو دور کرنے کے لئے یارزاق والا عمل کیا۔ ناکامیاب رہا پھر دوبارہ دوسرا چلہ کیا اسمیں وسعت رزق ہوئی۔ لیکن مجھے کچھ پتہ نہ چلا تیسری بار پھر کر رہا ہوں لیکن بحمداللہ دوسرا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے رزق کا دروازہ غیب سے کھلتا جا رہا ہے۔

جواب۔ اب عمل چھوڑ دیں۔ انسان ہوس کا بندہ ہے توکل کو پکڑے رہیں اور وسعت رزق کے لئے اور عمل بھی تلاش خیال میں لائیے ہیں معمول بنا لیں۔
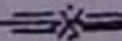
٢ پانچ روپیہ سے عمر بھر کھانا علوی مسمریزم

ایک مکان علیحدہ ہو۔ اوسمیں کسی کو آنے نہ دیا جائے۔ تنہا قیام کیا جائے۔ سفید مرغ جوان العمر ایک رنگ آنکھیں اوس کی آزرق ہوں اور پہلی بار اوس نے بانگ دی ہو لینا چاہیے ذبح کریں خود اسکو بلا نمک کے پکائیں۔ مسجد ابراہیمی نفتوح در فتوح اور خود کھائیں۔ ہڈی جو بچ الائش۔ پر وغیرہ سب کو جلا کر راکھ بنالیں اگر کوئی چیز جلنے سے رہ جائے پتھر پر پیس کر راکھ میں ملالیں۔ اور محفوظ کرلیں۔ اب مبلغ پانچ روپیہ سکہ رائج الوقت جو اسی سال کے ہوں حاصل کریں اور اسی مکان میں مسجد ابراہیمی بایں شکل چھری سے زمین پر لکیر کھینچکر بنائیں۔ . . . .
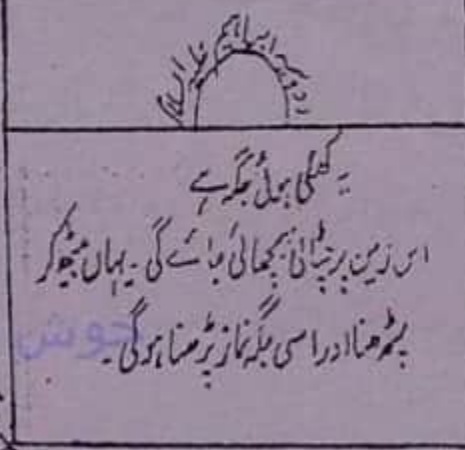
روپیہ جبرئیل علیہ السلام

یہ کھلی ہوئی جگہ ہے
اس زمین پر چٹائی بچھائی جائے گی۔ یہاں بیٹھ کر
پڑھنا اور اسی جگہ نماز پڑھنا ہوگی۔

طریقہ یہ ہے۔ اوّل دو رکعت نماز نفل ہشت نفل دوگانہ جو سورتیں یاد ہوں پڑھیں۔ بعد اُس خالی مکان میں پاک زمین پر مسجد ابراہیمی میں مذکورہ بالا شکل چھری سے لکیر کھینچ کر بنائیں اور اُس جلی ہوئی خاک کو لے کر چاروں طرف لکیر کے اس طرح سے ڈالیں کہ لکیر پوری پوری چھپ جائے اور وہ روپے چاروں کونوں پر رکھیں جہاں جہاں فرشتوں کے نام لکھے ہیں پانچواں روپیہ مسجد ابراہیمی کے محراب کے پاس اور روپیوں کو بھی خاکستر مرغ کی خاک سے پوشیدہ کردیں مقصود یہ ہے کہ سب جگہ مع روپیوں کے کھلی نہ رہے۔ درمیان میں چٹائی

رہے یہ کھلی رہے گی اندر بیٹھ کر ذیل کی آیت پاک کو.... سوا دو ہزار بار روزانہ پڑھیں وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ قرآن شریف سے دیکھ کر صحیح یاد کرلیا جائے۔ روزانہ صبح سے شروع کریں۔ شبانہ روز میں چند بیٹھک میں وقفہ وقفہ سے پورا کرسکتے ہیں۔ مثلاً صبح سے گیارہ بجے تک پھر دو بجے سے چار تک پھر پانچ بجے سات تک تاکہ درمیان میں آرام کی مہلت مل جائے بہرحال دن بھر میں پوری تعداد ہو جانا چاہیئے۔ یہ عمل روزانہ اس وقت تک جاری رہیگا جب تک کہ چار دل روپے یا پانچوں روپیہ مسجد ابراہیمی والے روپیہ کے پاس آکر نہ مل جائیں۔ میعاد متعین نہیں ہے۔ ایں عمل پورا ہو گیا اب وہ روپئے اٹھالیں۔ باوضو پاک تھیلی بناکر اسمیں رکھیں بقدر بلا شمار بقایا کے خرچ کریں انشاءاللہ کم نخواہد شد۔ بقایا پر نظر نہ ڈالیں نہ حساب کریں۔ باوضو اسمیں جو آمد ہو رکھدیا کریں باوضو نکالا کریں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر رکھنا چاہیئے اور اسی طرح نکالا جائے۔ غیر کی حاجت سے بے پرواہ ہو جائیں گے۔

سوال:- پیر سید شاہ مولانا صوفی صاحب۔ جو عمل حضور والا نے مسجد ابراہیمی والا زبون حالی اور بچوں کا ترس دیکھتے ہوئے پڑھنے کا فرمایا ہے۔ گھر میں ایک اہل محلہ کے یہاں بچے نکلوائے اسمیں ایک بچہ سفید ازرق نکلا اور اب کھلی بانگ اس نے دی ہے۔ چھ ماہ صرف ہو گئے۔ خدا کا شکر بجالاتا ہوں اور شروع کرتا ہوں۔ شکوک دفع فرمادیں۔ اور خلاف ادب اگر الفاظ ہوں صدقہ

دل سے دست بستہ معاف فرماتے ہوئے شافی جواب عطا فرما دیں ۔ اول تعداد مُعین نہیں ہے
دوسرے عمل یا رزاق کا بھی ایسا ہی ہے ۔ تیسرے اگر کوئی راز ہو منکشف فرما دیں ۔ خطرہ تو نہیں ہے
جواب ۔ دعا ۔ بیشک تعداد معین نہیں جو لوگ تقویٰ اور طہارت والے ہیں ہفتہ عشرہ میں کامیاب
ورنہ اس سے کچھ زیادہ انتہائی چالیس یوم خطرہ مطلق نہیں ۔ عمل جوّ والا اور چیز ہے اور یہ ہمہ
صفت موصوف اور چیز ہے اور یہ ہمہ صفت موصوف اور چیز یہ قدرت کے انتظامات ہیں ۔ جو
علیحدہ علیحدہ وسعت فتوحات رکھتے ہیں اس کا احاطہ کرنا یا مرا اظہار بیکار ہے عمل نہایت بہتر
ہے خدا کی شان اور اوس کی کبریائی نظر آتی ہے بعد تکمیل مرحبا صلِ علیٰ اور شکر و احسان سے
گردن جھک جاتی ہے اسکی اجازت بطیب خاطر آپ کو دی گئی ہے اور چند حضرات کو ۔ اب مندرج
ناج خوش خیال صرف خریداران کتب کو جو باقاعدہ میرے یہاں درج رجسٹر ہیں ۔ دی
جاتی ہے ۔

سوال ۔ مکان تنہا میں کوئی بچہ وغیرہ آسکتا ہے ۔ اور دیگر کام ضروری ہو ۔ کر سکتے ہیں مطلع فرمائیے
جواب ۔ نہیں آسکتا ۔ باہر آنا جانا سب ہو سکتا ہے ۔ مثلاً چار گھنٹہ پڑھا ۔ پوری یادداشت
رکھی باہر نکل آئے مکان بند کر دیا ۔ دو گھنٹہ کے بعد پھر دروازہ کھولا ۔ اپنا کام شروع کر دیا ۔
کوئی رکاوٹ نہیں ۔ احتیاط رکھنا جو کام اپنا چاہو ۔ کرو ۔ شام تک تعداد پوری ہو جائے کھانا
پرہیزگار سے بنوانا ۔ خود پرہیزگاری اختیار کرنا ۔

فائدہ ۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم مغفور سے بہت اونچے درجہ کے مقتدر ہم پلہ بزرگ
کامل ہیں ۔ آپ نے بعد خلافت باب فتوح در فتوح مجھے عطا فرمایا تھا اس کمال ہمدردی

شفقت خلوص کرم کا میں احسانمند ہوں اور اپنے پروردگار ذوالمنن سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کا سایہ عاطفت مجھ ایسے گنہگار کے لئے افادہ خاص کا باعث فخر نیاز ہے۔ حضرت کی عمر ضعیف و نحیف اور آخری منزل طے فرما رہے ہیں ہدایت فرمائی کہ بازیچہ اطفال نہ بنایا جائے۔ آمد کا مقصد کار خیر ہے اور جو ناظرین براہ راست آپ سے خریدار ہوں اون کی اطلاع اور باخبر ہو جانے پر لائق ہوں اجازت دیدی جائے گی۔

انتہائی مجبوری پر ایک صاحب کا اظہار۔ سیدی مقتدنا آپ کا نام محمود ہمہ صفت موصوف اللہ پاک نے فرمایا ہے مسجد ابراہیمی والا عمل کر ڈالا۔ پھڑک گیا ہزار جان سے قربان۔ سبحان اللہ مرحبا مرحبا اللہ اکبر۔ کیا سفینہ دفینہ سینہ سے نکال کر ایک دم تاج خوش خیال میں لکھدیا۔ ہزار جان سے میں قربان جاتا ہوں تحائف مرسل ہیں گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

انتباہ۔ چند حضرات فائز المرام ہو چکے ہیں اظہار نام سے گریز فرماتے ہیں اس اظہار میں باک نہیں کہ نماز پنجگانہ اور جمالی ترک حیوانات ضروری ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ل	ھ	ال
۲۳	۲۲	۲۱
۱۳	۳۹	۱۴
یا اللہ بحق اسم خود دریں ماہ بسیار		

روپیہ ہا فتوح ہائے دیگر بہم رساں

نمبر۳ رویت ہلال ہو پر صرف نقش پر نظر ڈالنا پورا مہینہ بسیار روپیہ ہا فتوح ہائے دیگر بہم رساں۔ یعنی دیدن ماہ ہلال ہر ماہ نظر عمیق بر این نقش اسم ذات بکند و شصت بار اسم ذات۔ و۔ دہ بار یا باسط بخواند غمگین۔ و مایوس نباید شد۔

فائدہ۔ حضرت شاہ صاحب ہر ماہ رویت ہلال نقش پر غور کرتا ہوں اور ساٹھ بار اسم ذات اور دس بار یا باسط پڑھتا ہوں خدا کا شکر بجا لاتا ہوں کہ

میرے ذرائع آمدنی میں بمقابلہ دیگر دوکانداروں کے کافی یافت اور منافع خوب ہوتا ہے یاں ادھر آیا اُدھر فروخت ہوگیا حاسدین تعجب کی نظر سے دیکھا کرتے ہیں۔

تسخیر جلالی روزانہ صرف سات بار پڑھنا ہر شخص کا تعمیل بجالانا

کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا حٰمٓعٓسٓقٓ حمایتنا فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ۝ یا سمیع یا سمیع یا سمیع یا سمیع یا بصیر یا بصیر یا بصیر یا بصیر۔ یا علیم یا علیم یا علیم یا علیم یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ۔ والقیت علیک محبۃ منی = روزانہ بعد نماز کے سات بار پڑھ لینا چاہیئے۔

تصدیق مزید۔ آپ ایک محتاط انسان ہیں لکھتے ہیں۔ حکیم صاحب جب سے پڑھنے کی عاجز کو ہدایت ہوئی ہے۔ اسم ذات کا نقش رویت ہلال والا میں نظر غور سے دیکھتا ہوں اور روزانہ سات بار یہ پڑھ لیتا ہوں۔ قدر و منزلت میں اضافہ پاتا ہوں برکت کافی وافی جس بات کو زبان سے نکالتا ہوں تعمیل کے لئے بصد شوق ہر شخص تیار ہو جاتا ہے۔ لوگ حیران ہیں کہ ان کے پاس کیا چیز ہے عام اشخاص متعجب ہیں۔ طالب دعا۔ اللھم زد فزد۔

عشق الٰہی پیدا کرنے والا طلسمی عمل

حضرت مولانا نثار احمد صاحب کانپوری بزرگ مایہ ناز ہستی کے انسان ہیں اس وقت آپ کی عمر ۹۹ سال کی ہے آپ نے یہ سلسلہ راز دنیاز چند امور دریافت فرماتے ہوئے یہ عمل عطا فرمایا تھا اور ارشاد ہوا تھا کہ اس کے چند روز پڑھنے سے روحانی خیالات اور جذبات میں

بڑی ترقی ہوتی ہے۔ چندے مزاولت کی جائے اجازت عام استفادہ مخلوق آپ دے سکتے ہیں
اور آپ سے زبردست استفادہ مخلوق ہوگا۔ یہ میری دعا ہے۔ دیگر معمولات کے ساتھ میں نے
اسکو بھی معمول بنا لیا اور مخصوص تعلیم کے ساتھ ساتھ مریدین کو بھی اجازت دی اور اب عام اجازت
ناظرین ہے۔ عبادت الٰہی کے شوق بڑھانے میں اسکو کمال دخل ہے۔ انسان کا ہر وقت یہ جی
چاہتا ہے کہ اللہ اللہ کئے جاؤ۔ مخلوق کا رضامند ہو جانا سرکش دشمنوں کا خود بخود موم ہو جانا
اس کے پڑھنے کا ادنیٰ کرشمہ ہے ایک ہفتہ کے بعد غضب کے اثرات شروع ہو جاتے ہیں اور
عام لوگوں کے علاوہ عزیزوں رشتہ داروں کی رضامندی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ وہ آیت پاک
یہ ہے ...... یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وصل اللہ علیک یا نور محمد
روزانہ صبح شام ایک ایک تسبیح پڑھنا چاہیئے۔ اگر ہر نماز کے بعد معمول بنا لیا جائے تو فوری اثرات
ظاہر ہونے لگتے ہیں تصدیق ایک صوفی باخدا اور چند احباب کرمفرماؤں کی تحریرات کا خلاصہ
ملاحظہ ہو۔

حضرت ڈاکٹر مولانا صاحب۔ جس وقت سے جناب والا نے مجھے اسکے پڑھنے کی تعلیم
فرمائی ہے میرا دل بہت خوش ہے مشکل سے مشکل کام آسان نظر آنے لگا۔ ایک تسبیح روزانہ ہر نماز
کے بعد معمول بنا لیا ہے میرے دوسرے پیر بھائی بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں
شجرہ پڑھنے اور مناجات یا کلام پاک وغیرہ وغیرہ کے پڑھنے اور وظائف میں بڑا دل لگنے لگا ہے
عزیز رشتہ دار عام احباب سب مہربان نظر آتے ہیں۔ اور عبادت خداوندی میں میرا یہ دل چاہتا
ہے کہ کیا کچھ نہ پڑھ لوں۔ مزید اوراق خراب کرنا نہیں چاہتا۔

فائدہ۔ اگر بارہ صد مرتبہ روزانہ کسی نے معمول بنا لیا تو دیندار عابد زاہد صوفی انشاء اللہ بن جائیگا تزکیہ نفس میں اسکو بڑا دخل ہے۔ اور جسقدر اسکے پڑھنے سے عبادت ریاضت بڑھتی جاتی ہے خدا کو علم ہے کہ کن کن اوصاف سے متصف ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد بزرگان دین کی زیارت اور فخر موجودات حضور سرور کائنات محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے کئی کئی بار مشرف ہوگا اور غیب سے خوشنودی پروردگار کی مختلف اشارات وکنایات کے ساتھ ساتھ صدا کانوں میں گونجنے لگتی ہے پروردگار عالم سب مسلمانوں کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمادے آمین ثم آمین۔

مصنف جو لوگ نماز روزہ اور دیگر عبادات سے کوسوں دور بھاگتے ہیں اُن کو چاہیئے کہ صبح شام دو تسبیح پڑھ لیا کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد خود بخود اس جانب جھک جائیں گے۔ اس کا بسیار تجربہ ہو چکا ہے۔

عمل محمد الرسول اللہ

عجیب وغریب یہ عمل ہے۔ خود میں نے اس کو پڑھا ہے ہر ماہ کے یکم سے بعد نماز فجر شروع ہوتا ہے اور نصف گھنٹہ میں ختم ہو جاتا ہے۔ بہت بڑا ذریعہ معاش ہے اور فتوحات غیبی میں اس کو دخل ہے۔ پابند شریعت باخدا شریعت اسلامی سے ہمدردی رکھنے والے پرہیزگار نے اپنے والد بزرگوار کی بیاض کہنہ ارسال کی تھی بہتر اجناب میں یہ عمل مجھے بہت پسند آیا۔ چندے پڑھنے کے بعد اس کو چھوڑ دیا۔ کیوں چھوڑ دیا۔ اس کا علم عام مخلوق کو کرانا

بے سود ہے اس لئے کہ رضا جوئی کا شائبہ بھی عاجز کے پاس نہیں۔ خوب دنیا کمائی ڈگریاں حاصل کیں۔ شہرت عام پائی۔ اب شرمندگی سے سرنگوں ہوں اور اُس کے دربار میں جوابدہی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ ایسی باتوں سے اب مجھے اغماض ہوتا ہے۔ عمل کی ترکیب اور اُس کے فوائد سے آگاہ کرتا ہوں جو بندہ یا بندہ جو اللہ کا بندہ ثبات قدم کے ساتھ کرے گا۔ پورا پورا لطف اُٹھائیگا۔ اصل عمل اس طرح درج تھا۔

۷۸۶

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۲	۴

برائے فتوح این نقش زیر زانو نہد۔ دیازدہ بار سورۂ انّا فتحنا بخواند سہ روز ازغیب فتوح رسد نقش مثلث این است۔
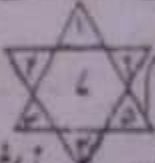
مصنف۔ سیاہی بنا کر انار کے قلم سے ساعت مشتری جو روزانہ لبِ طلوع آفتاب آتی ہے خود لکھو یا کسی بزرگ سے لکھ والو۔ پڑھتے وقت زیر زانو۔ رکھ لیا کرو۔ روزانہ جو رکوع پڑھنا ہوں گے نقش میں بجائے (۷۸۶) کے (۷۸۷) ہیں اور اسمائے حسنیٰ میں کوئی اسم الکیس کا نہیں ہے۔ باعتبار جمل (۷۸۷) اعداد رکھے گئے ہیں۔ دوسری منطق میں آپ کو پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ میں نے سہ روز پڑھا۔ کوئی نتیجہ برآمد نہوا۔ اور چند روز پڑھا۔ پھر مستقل پڑھتا رہا فتوح دوسرے طریقہ پر خوب ہوتی ہیں۔ مناسب ہے کہ اس کو چار چھ ماہ تک برابر پڑھے تو بند ایک ہی رہے گا فوائد درمیان میں ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ پر غور نہ کیا جائے۔ صرف خریداران کو اجازت ہے جو درج رجسٹر لفیہ آنس ہیں۔

جہتِ احضار

ازبیاض مخفی قاضی محمد ایوب رحمۃ اللہ علیہ کہ درخاندان شاہ عبدالعزیز صاحب

رحمۃ اللہ علیہ دهلوی در بھوپال بودند نقل گرفتہ ام ایں شکل را بر ناخن راست

ایک تا ہفت با ترتیب از سیاہی الف خانی خود نوشتہ سورہ یٰسین بہ نیت کسے

کہ بخواند البتہ حاضر آید۔

مصنف۔ چند بار عمل کا تجربہ کیا حاضری نہیں ہوئی تعجب ہوا کہ کیا بات ہے۔ صاحب

عطیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر وجہ نہ حاضر ہونے کی دریافت کی فرمایا کہ لازمی حاضر ہونا چاہیے

پھر سامنے صاحب موصوف کے عمل کیا۔ مقصود بر آیا جس شخص کو حاضر کرنا مقصود تھا تعویذ

جلاتے ہوئے طلب کیا گیا پھر فرمایا کہ سورہ یٰسین شریف بہ نیت زکوٰۃ پڑھ لیا کرو۔ تاکہ

مطلوب خواہ ایک ہزار کوس پر کیوں نہ جب اسکو یاد کریں۔ باعتبار مسافت اور وقت

کے حاضر ہو جایا کرے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور چند روز میں آ گیا۔ بالکل درست ہے

اور بہت بے نظیر ثابت ہوا۔ وقت ضرورت اسی سے کام لیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ستاروں

کی گردش اور موافقت کو بھی از روئے وقت اسمیں دخل ہے ہر شخص حاضر نہیں کر سکتا۔

جیسے کہ اس وقت ناجائز کام کو کرنے والے انہوں نے یہ خیال قائم کر لیا کہ چلو مطلوب کو جس وقت

چاہیں گے بلا لیں گے۔ نہ ہو گا۔ جائز کام جائز نیت مقصود ضرورت پیش نظر ہو۔ اور سورہ

یٰسین شریف کی زکوٰۃ دیدی ہو۔

تصدیق چند مخلص کرمفرما۔ ہم لوگوں نے چند احباب کو یکے بادیگرے کئی بار مقامی حضرات کو طلب

کیا لیکن کار برآری نہوئی کیا بات ہے۔ مطلع فرمایا جائے۔

جواب۔ ایک نقش سے ایک ہی شخص طلب کیا جا سکتا ہے دوسرے درحقیقت ضرورت

ثابت ہوا آپ حضرات نے محض شوقیہ اور امتحان کیا یہ مناسب نہ تھا۔ تیسرے نیت آپکی ایک مذاق تھا اور لوگوں کو پریشان کرنا۔ چوتھے آپ کے تقویٰ اور طہارت میں کمی ہوگی۔ ابتداءً ہم خود حاضر نہ کرسکے۔ تو اعدے کے تحت میں عمل ہمیشہ کام دیا کرتا ہے۔

دوسری تصدیق چند نمازیان مسجد۔ بحمد اللہ آپ کا عمل بہترین ہے میرے ایک قریبی عزیز پاکستان تشریف ناراض ہو کرلے گئے تھے۔ روزانہ نقش لکھ کر تصور صورت کا کرکے پڑھنا شروع کیا ایک ہفتہ کے اندر تشریف لے آئے۔ میں نے اون پر کسی قسم کا اظہار نہیں کیا۔ دیگر احباب کو جو مقامی ہیں ہر وقت ضرورت پر مع تصورِ خیال جایا۔ تشریف لے آئے گفتگو کی اور رخصت کردیا۔ یہ اظہار کبھی نہیں کیا جاتا کہ ہم آپ کو فلاں عمل کے ذریعہ سے طلب کرتے یا ہر شخص کا عمل ذریعہ سے کام ہونا۔ بطلان یا کذب عمل دلیل نہیں پا سکتا۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ایسی بیش بہا چیز جس کی دُنیا میں نظیر پیش کرنا امر محال ہے درج تاج خوش خیال فرماکر ہم لوگوں کو جس عقیدت میں گرویدہ بنالیا اور ایسے سربستہ راز جو زمانہ ہم کو ملنا دشوار تھے خداوند کریم آپ کی ہستی کو قائم رکھے اور توفیق عام استفادہ مخلوق ذات خاص حضرت اقدس سے ہوتی رہے آمین ثم آمین۔

جو حضرات یا ناظرین براہ راست دفتر سے خریداری فرمائیں گے انھیں حضرات کو کلی اجازت ہی سوال۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ پھر یہ قیود اجازت کی کیوں لگائی گئی ہے۔ ہم کسی دوسرے شخص سے کتاب خریدیں تو کیا بلا اجازت یہ نہوں گے یا میرے گھر میں میرے پاس موجود ہے میرے گھر والے یا میرے عزیز و اقارب منتفع نہیں ہوسکتے یہ تو بڑی زیادتی ہی

ایک گھر والے چند کتب خریدیں اس زیادتی سے صوفی صاحب کیا فائدہ یہ تو بڑی تکلیف کا باعث بن رہا ہے۔

جواب۔ عزیز من ہمارا اظہار آپ کے یقین کا باعث ممکن ہے کہ نہ بنے مجبوری ہے اور ایسا ہی کرنا پڑے گا۔ یہ درحقیقت کتاب نہیں بلکہ اسکی تعریف اور صداقت کا معیار فائدہ اٹھا کر قدر و منزلت کا علم ہوگا۔ بلکہ یہ قید مستزاد ہے کہ فوائد مترتب ہونے پر دو روپیہ ماہانہ آپ مالک کے نام ارسال کرتے رہیں جو ایک بزرگ کامل متوکل علی اللہ خدمات کے تحت ہیں۔ مخصوص نسخہ جات اجازت خریداران کے تحت میں آپکو فیوض کے اعتبار سے خود یہ علم ہو جائیگا کہ تمام من و عن عمل درج ہیں پھر بائے تکمیل تشنہ کیوں ہیں یہ بات واثق یقین کے درجہ کو پہونچا دیگی۔ ضرورتمند اپنی لاکھوں ضروریات چند پیسوں میں پوری کریں اور آپ اسکو زیادتی پر محمول فرمادیں۔ حالانکہ اس زیادتی کو محبوب سمجھنا چاہیے کہ اس خدائے وحدہ لاشریک کا فضل و احسان ہے جو تونے اپنے ایک بندے کو اس لائق بنایا کہ اس نے ایسے ایسے انکشافات منظر عام پر لاکر رکھدیے۔ اس سے زائد اظہار مانع ہے قابل افسوس امر یہ ہے کہ آپ نے ایسا فضول سوال فرمایا۔ خیر اچھا کیا عام احباب کا اس لکھنے کے بعد شکوک اور شبہات کا ازالہ ہو گیا۔

دنیا کی دولت سے مالا مال بنانیوالا قرآن حضور پر نور کا بتلایا ہوا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اور میرے اہل و عیال تنگدستی میں مبتلا ہیں۔ مجھے کچھ تبلایا جائے۔ حضرت نے یہ آیت پاک تبلائی وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَهُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۔ راوی بیان کرتا ہے کہ اسقدر فتوحات اسکو ہوئیں کہ دیواروں سے روپیہ گرتا تھا اور خرچ کرتے کرتے تنگ آگیا۔

بزرگانِ دین کا معمول ہے کہ بعد سنت فجر روزانہ اکتالیس [۴۱] مرتبہ پڑھنا کشائش رزق کے لئے اور بعد نماز عشاء اسی تعداد میں بہت فائدہ مند اور فتوحات غیبی کے لئے ازبس نافع ہے۔

مصنف: حقیقت میں یہ اسم اعظم شریف ہے میرا بھی یہی معمول ہے۔ بڑا بے نظیر فرمان ہے خدا پڑھنے کی سب کو توفیق دے کسی دوسری جگہ اس آیت پاک کو معہ تعداد موکلان سے ملاقات کرنا بھی بتلایا گیا ہے۔ وہ بھی نہایت اچھا ہے۔

بے پناہ تسخیر مرضاء اور آمدنی معقول

ایک عابد زاہد صوفی میرے مخلص کرمفرما رفیق شفیق عنایت بے پایاں کفش بردار کے ساتھ محبت رکھتے ہیں آپ فیوض باطنی سے مجھے بھی مکمل فیض پہونچاتے رہتے ہیں ۔ دوران سفر قیام بمبئی میں ایک درویش کامل سے ملاقی ہوگئے۔ بطور یادگار یہ تحفہ سپرد ہوا آپ نے باجازت خاص مجھے عام اجازت بھی دی اور خود میں نے اسکو پڑھا اور چند اطباء صاحبان باوقار مفتخر اطباء کو بھی تبلایا اور شفاء الملک صاحب کو بھی پڑھنے کو تبلایا گیا۔ بے حد فائدہ پہونچا جو بیان سے باہر ہے چند سے پڑھنے کے بعد تسخیر مرضاء شروع ہوجاتا ہے اور خود پڑھنے والا طبیب ہی اپنی زبان سے اسکی تعداد صفت بیان کرسکتا ہے وہ آیت یہ ہے یَا کَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ تعداد روزانہ بعد نماز عشاء ایکہزار بائیس [۱۰۲۲] مرتبہ

ہے۔ کچھ نہیں اول آخر اکیس اکیس بار درود شریف

مصنف۔ اکیس روز میں ہجوم مرضا ہونے لگا۔ آمد مریضان پر مبلغ علیہ السلام کی آمد
کا موازانہ کیا خود سمجھ لو ایسے مریضوں کی آمد اور پیسہ کی فراوانی سے کیا حاصل جو انسان خدا کو
بھول جائے وہ یہ کہ نہ نماز کے نہ روزے کے نہ کھانا اطمینان سے نصیب ہو نہ آرام انسان
اوٹھا سکے چھوڑ دیا

دوسری تصدیق۔ ابتداءً میں شفاء الملک کے لقب سے متصف نہ تھا۔ اسیوقت میں نے
اس کو شروع کیا اور پابندی و شوق کے ساتھ رفتہ رفتہ تعداد مریضان میں اضافہ ہوتا گیا ہجوم
مخلوق سے آخر میں تکلیف پہونچنے لگی مجبوراً چھوڑنا پڑا۔ میں اس چیز کی تعریف نہیں کر سکتا
رتیمہ مودود الحق لکھنوی شفاء الملک۔

- تیسری تصدیق معہ چند حضرات کے۔ مولانا حسب الارشاد خوب شوق سے اسکو پڑھا اور
خوب پڑھا۔ چندے کچھ معلوم نہوا اس کے بعد آمد مریضان شروع۔ پھر کیا کہنا سبحان اللہ۔ نسخہ
لکھنا مشکل ہو گیا ادہر باہر کے لوگوں کے بلا دے۔ میں نے اسقدر تعداد بڑہا دی کہ دونوں
وقت کر دیا ایک چلہ کے بعد مجھے عجیب منظر پیش آنے لگا۔ جیسے کسی پیر کے عرس میں ہم موجود
ہیں خوب کمایا اور خود بخود یہ بات زائل ہو گئی یہ کیا بات ہوئی۔ حضرت والا توجہ فرما کر
مطلع فرمائیے۔

جواب الجواب زیادتی ہر چیز کی اصراف بے جا میں داخل ہے۔ کمی نقصان عمل ہے۔ اچھا
ہوا خود بخود یہ بات مفقود ہو گئی۔ دیگر حضرات کا جواب یہ ہے۔ کسی عمل کی تعریف میں مبالغہ

سے کام نہیں لیا جائیگا۔ دیکھئے طبیب کا اخلاق نہایت اچھا ہونا لازمی ہے۔ دوسرے زہد تقویٰ بھی ایک چیز ہے دُنیا کو جائز طریقہ سے کمانے کا حکم ہے۔ تعویذ گنڈے کر کے مریض کو پریشان نہ کیا جائے۔ غریب ہو اپنے پاس سے حُسن سلوک کیا جائے۔ یہ امتحان کی جگہ ہے بقدر ضرورت ہاتھ پیر مارنا اور اللہ کے خوف سے ڈرنا چاہیئے۔ نعمتِ خداوندی کا زائل کردینا خود کفران نعمت ہے۔

ایک اور صاحب کا جواب سُن لو۔ سوال کا مطلب بھی اسی میں ختم ہے۔ حکیم صاحب اوّل تو آپ کو کوئی پوچھتا نہ تھا دست شفا رکم تھی۔ اگرچہ آپ طبیب کامل ہیں۔ تجربات تو دوسری چیز ہیں۔ ماشاءاللہ آپ کا اخلاق آپ خود آسی کی تعریف فرمائیں۔ ہم تو ومی اور بالیقین یا تشخیص کرتے ہیں۔ آپ نے پڑھا کاتی قدم اوٹھایا اُس وقت نہ تو خط وکتابت نہ اپنے رہبر کی یاد نہ اپنے پیر کی خدمت نہ اپنے ذوالقربیٰ سے اچھا برتاؤ نہ مفلوک لحال کی خدمت نہ علم مجلسی کی لیاقت نہ تجربات کا میدان وسیع پھر شکایت آپ کی کہ ہم بھی پانچویں سواروں میں کیوں نہ ہوگئے۔ بہرحال یہ کتاب پند ونصائح اور سوال وجواب کے لئے نہیں ہے۔ آپ ان جملہ باتوں کا خیال رکھیں اور تائب ہو کر اپنا کام شروع کریں ذیل کا مقناطیسی عمل نقرہ کی ڈبیہ بنوا کر دونوں کو ایک ساتھ کریں۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔ ایسے اطباء صاحبان کو بھی ہدایت میں یہی الفاظ ہیں۔ نیز آپ کی مجرد رالمزاجی بڑھی ہوئی ہے اس کے لئے یا حلیم یا ربُّ یا رؤفُ یا منّان پڑھ لیا کریں لوجہ اللہ روزانہ کچھ صرف کردیا کریں۔ اس سے خدا کا غضب ٹھنڈا ہوتا اور برکت میں اضافہ۔ خرافات

ہیں بڑنے سے دل کا لگاؤ زیادہ اور دین سے کوسوں دور اسکو پیش نظر رکھیے۔
دیگر جو بات کتاب میں کسی قسم کا غلو روا نہیں رکھا گیا ہے۔ عملیات ہوں۔ یا مجربات۔ فتوحات ہوں یا صنعت و حرفت کے نسخہ جات یا علم بیہوشی کا نسخہ بہر حال ایک ہی سلسلہ میں سب انکشافات ہیں۔

سوال۔ صرف خریداران کو عمل کی اجازت ہوتی ہے۔ دست بستہ عرض ہے کہ مجھے اجازت دیدیں تمام عملیات کی۔

جواب۔ عام اجازت خریداران ہے اور مندرجہ کتب میں جن قیود کے ساتھ جو چیزیں لوٹ اور نمبر دیگر درج کی گئیں۔ اور اس میں ہم مجبور ہیں۔ آپ دو روپیہ ماہوار برابر ارسال فرمارہے ہیں آپ کا اگر یہ ناجائز دباؤ ہو۔ تو بند فرمادیں اور مجھے اس سے معاف رکھیں۔

علوی مسمریزم خود بخود دلی راز منکشف

عالم الغیب پروردگار عالم ہے یہ عمل سفلی اور جائز ہے اور بڑا چلتا ہوا طلسم ہے انتہائی قدر و منزلت کی چیز ہے آج تک ایسی چیز نظر سے نہ گذری ہوگی۔ نجوم اور رمل یا قیاسات یا تحریر لکھ کر حالات کا بتلانا اور گردیدہ بتانا اور چیز ہے۔ اظہار کے لئے یہ تحفہ غیر مترقبہ ہے۔ مبالغہ کو اس میں دخل نہیں اس کے اظہار میں بڑی بڑی دشواریاں پیش آئی ہیں جس کو ذرا ساہنر یا شعبدہ یا کشش انسانی کی چیز معلوم ہے وہ خود پجاری بنا ہوا ہے۔ اور اپنی آمدنی کا ذریعہ کر رہا ہے کیا غرض ہے جو مخلوق کو بتلائے الغرض بار ہا اس کا تجربہ کر لیا گیا ہے۔

اول ایک چاندی کی ڈبیہ چھوٹی سی ڈھکن دار ہو الیں موسم کنوار میں سنیٹا پھولتا ہے۔ یہ چیز
یو۔پی میں عام ہوتی پتا در سے نکلتا ہے عام طور پر چھپر یہاں بنائے جاتے ہیں سینٹے کے
بیڑے بنا کر چھتوں میں ڈالتے ہیں اس کے مونڈھے بنتے ہیں دوسرے مقامات پر اسکی پیدائش
نہیں ہے دیگر مقام کے لوگ سفر کرکے کسی ایک مقام پر قیام کرکے اپنا کام پورا کر سکتے ہیں۔
اول اول اس مقام پر دو چار دن قبل ہو نکر موقع محل نکال کر تجویز کر لینا چاہیے کہ یہ جگہ مناسب
ہے بعد بارش جب یہ پھولتا ہے تو ہزاروں کیڑے پھول پر نمودار ہوتے ہیں۔ قبل طلوع آفتاب
برہنہ اس مقام پر ہو نکر ان کیڑوں کو کسی دوسرے کپڑے رومال وغیرہ سے پکڑ کر ڈبیہ میں
بند کر لیں۔ کوئی رومال وغیرہ اوسی مقام پر اول دن چھپا آئیں۔ ہاتھ سے نہ پکڑیں۔ دس
پانچ کافی ہیں کوئی قید تعداد کی نہیں ہے اور ڈبیا میں رکھ لیں پھر اپنے کپڑے وہیں پہن لیں
اور چلے آئیں۔ بس کام پورا ہو گیا۔ دو شرط ضروری ہیں۔ اول کسی سے بات نہ کی جائے
دوسرے کوئی راستہ میں نہ ملے۔

مشاہدہ قدرت۔ ڈبیا کی پوری حفاظت کریں یہ علم خواص الاشیاء کا بہترین عمل شغلی
ہے ڈبیا خود بخود غائب ہو جاتی۔ صندوق میں بند رکھیں وقت ضرورت کام لیا جائے یا
اندر کی جیب میں اور یہ کام اتوار کے دن کیا جاتا ہے۔ (آفتاب نکلنے سے قبل یہ کام پورا
ہو جانا چاہیئے)

ترکیب۔ ڈبیا کو دائیں پیر کے نیچے دبا لیتے ہیں اور تھوڑی دیر ٹھہر کر مریض کے نبض پر
ہاتھ رکھتے ہیں مریض کا حال خود بخود ظاہر ہونے لگتا ہے اور حقیقت خطرات وسواس

خیالات مریض کے دل میں آتے جاتے ہیں۔ طبیب خود بخود مریض سے ظاہر کرتا جاتا ہے اور وہ حال بتلاتا ہے جس کو مریض ظاہر نہیں کر سکتا اس سے طبیب کی حذاقیت اور کمال کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ خوش عقیدگی میں بڑا زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ شہرت بہت جلد عام ہو جاتی ہے ذرائع آمدنی کا کیا کہنا اور طبیب بڑا زبردست ماہر نباض شمار ہوتا ہے۔

خوشنودی اطبار صاحبان = مولانا حضرت شاہ قاری صاحب۔ نقرہ والی ڈبیا صندوق میں محفوظ رکھتا ہوں صبح کو نکال کر وقت آمد مریضان فرش پر اگر دبیٹھ کر داہنے پیر کے نیچے ڈبیا دبا لیتا ہوں اور مریض کے حالات جو ذہن میں آتے جاتے ہیں مریض سے بیان کرتا جاتا ہوں۔ بڑی تعریف لوگ کرتے ہیں اور عام چرچا میرا زبان زد مریضان رہتا ہے۔ جونہی جوق جوق آمد ہوتی ہے اور دن بھر ہجوم لگا رہتا ہے یا کریم الوہاب ذوی الطول اور یحبونہم کحب اللہ کا عمل بھی اسی کے ساتھ ساتھ جاری ہے خدا کا فضل اور شکر ہے کہ اسکی بدولت کافی آمدنی ہوتی رہتی ہے۔ ایک زمانہ کے بعد میرے دل کی حسرت دار مان نکلی دست بستہ التماس ہے کہ میرا کہنا مان لیا جائے وہ یہ کہ آپ اس کو کسی کتاب وغیرہ میں درج نفرمائیں ورنہ اس کی قدر و منزلت ختم ہو جائے گی۔ ایسی چار پانچ تحریریں اور موصول ہوئیں۔ اور لکھا کہ دو چار ڈبیاں اور بنا کر احباب کو دے سکتا ہوں جواب مختصر یہ ہے کہ مجھے اس کا تجربہ نہیں دوسرے میرے خیال میں ایسے طمع دنیوی میں پڑنا حماقت ہے۔ جو خود تکلیف اٹھا کر کسی کام کو کرتا ہے اوس کی قدر ہوتی ہے۔ تجارت کا ذریعہ بنانا عقلمندی کی دلیل نہیں دوسرا جواب یہ ہے کہ آخر مجھے بھی تو کسی ذریعہ سے یہ چیز پہونچی ہے۔

آپ حضرات خود دل میں انصاف فرمائیے کہ اگر ایسا بخل روا رکھا جاتا تو سیم و زر کے اصلی نسخہ جات منظر عام پر نہ لائے جاتے اس سے بحث نہیں کہ ایک آنچ کی کسر رہ جاتی ہے یا وہ بنتے نہیں یا جس کو ایسا نسخہ آتا ہے وہ کیوں ظاہر کرنے لگا خوب سمجھ لیں شیطانی وسواس اور حرص دنیا آپ کو قدم آگے بڑھانے نہیں دیتی دوسرے اہل علم سمجھ دار طبقہ ہمیشہ فائز ہوتا ہے بہرحال یہ کوئی عنقا صفت چیز نہیں ہے اور میں نے تو یہ تہیہ کر لیا ہے کہ جو کچھ ہے سب اظہار کر دوں گا۔ ہمارے ابتدائی اشعار میں وعدہ ہے وہ یہ کہ

ہے آپ سے یہ ملاقات آخری میری — صحیح یقین سے تصنیف کی خدا کی قسم

غیروں سے ان نسخہ جات کے متعلق سختی سے ہدایت ہے کہ چشم پوشی فرمائی جائے جو اہل ہوں ان کو براہ راست دفتر سے منگا دیں۔ صرف خریداران کو اس عمل کی اجازت ہے بلا تامل اور بعد شوق کریں۔ فوراً انشاء اللہ پورے ہوں گے۔

(مصنف) ایک سال تو اس حماقت میں نکل گیا کہ برہنہ ہو کر میری غیرت نے تقاضا نہ کیا کہ اس کو کیا جائے۔ دوسرے سال گیا تو احبابوں کو اس کا علم ہو گیا۔ ڈبیہ غائب کر دی۔ خدا ان کا بھلا کرے۔ تین چار روپیہ ان کو مل گئے ہوں گے

تیسرے سال وقت پر بیمار ہو گیا۔ الغرض زندہ رہا تو پھر تیار کروں گا۔ ایک فقیر منش سیاح جو غیر ملک کے مقبول عام درویش تھے یہ تحفہ عطا فرما گئے تھے۔

تین ہفتے میں بارروزگار

اکثر حضرات ملازمت کے لیے در بدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں عام اجازت ہے اس کے

پڑھنے کے بعد بفضلہ باروزگار ہوں گے۔ اگر وہ کسی وجہ سے مایوس ہو جائیں تو اپنے عیوب کو دل میں ٹٹولیں اور خدا کی درگاہ میں روئیں توبہ کریں گناہوں سے باز رہنے کا وعدہ کریں۔ ایک ہفتہ میں مقصد بر آئیگا کھول یا فتاح تو روزی کے در۔ یا علیم میں خوار ہوں تو باخبر۔

بعد ہر نماز ایک تسبیح و پھر بعد نماز عشاء یا باسط ایک تسبیح کا اضافہ ہے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اگر خدانخواستہ پھر بھی کامیاب نہ ہو تو شروع چاند سے پندرہ تاریخ تک یہ اسم پڑھنا شروع کرے اور پانچ تسبیح بعد نماز عشاء معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پورے ماہ پڑھے ملازم تو درمیان میں ہی ہو جاتا ہے۔ لیکن مہینہ پورا کرلے۔ چھوڑے نہیں۔ یا قیومُ۔ یا حیُّ۔ یا رحیمُ۔ یا رحمانُ۔ یا اللہُ۔ پندرہ کے بعد پھر اس طرح پڑھے یا اللہ۔ یا رحمٰنُ۔ یا رحیمُ۔ یا حیُّ۔ یا قیومُ۔ انشاء اللہ باروزگار ہو گا۔

تصدیق دکن کے ایک صاحب کی اور چند حضرات سی۔ پی اور یو۔ پی کے۔ حضرت شاہ صاحب میں اپنی پریشانی میں آپ سے مکان پر ملا تھا۔ آپ کی محبت شفقت کرم عنایت کا ممنون احسان ہوں کہ مجھے یہ بتلایا گیا خدا کا شکر ہے کہ اندر میعاد مقررہ کے ملازم ہو گیا اور عمل پورا کرلیا۔ مجھے اب تمام تر تصانیف جو موجود ہیں بھیجدی جائیں۔

جواب۔ حسن یوسف فارما کوپیا شفیق طب۔ شمس و قمر یہ کتب ختم شدہ ہو چکیں اور گنجینہ خواب بھی ختم شدہ ہے اب صرف طب نفس نفیس حکمت شفاء عالم۔ سنہری بیاض۔ صراط المستقیم۔ عملیات نورانی عملیات غفرانی روانہ ہیں۔ تاج خوش خیال طبع ہونے پر مطلع کروں گا۔ طلب فرمالیں۔ جو کتب ختم ہو جاتی ہیں بوجہ چہار چند اُجرت

ہو جانے اور کاغذ کے دام دس گنے بڑھ جانے کے وجہ سے مجبوری ہے آج خوش خیال
میں ایک ہزار روپیہ کی لاگت آئی ہے اور دیگر مصارف۔ ایکہزار میں۔ نیز دالبی ریلو کے
کیشیر علیحدہ اٹھا چکا ہوں آپ حضرات سے یہ آخری ملاقات ہے اور اس کتاب کی مالکہ
میری زوجہ محترمہ بسم اللہ بانو ہیں۔ اُن کو بعد استفادہ کتاب ماہانہ دو روپیہ بھیجا کریں
صاحبزادگان یا عزیزان اس کتاب کی ملکیت میں کسی قسم کے دست تصرف کے مجاز لازمی
نہیں ہیں۔

۷ اکسیر روغن گندھک سے بنانا

بفضلہ یہ تیل ہوا اور سردی میں نہیں جمتا۔ اور اس سے زیادہ آسان نسخہ ملنا غیر ممکن ہے
لوگوں کی نظر سے پوشیدہ رکھنا ایک مجھلی ردہ ہو تازہ لو۔ اسمیں ایک چھٹانک آملہ سار گندھک بھردو
اور سی دو۔ سایہ دار جگہ پہ گڑھا کرکے کسی ظرف میں مچھلی رکھ کر اس طرح رکھو کہ منہ اُس کا کھولا رہے
ایک ہفتہ میں سُرخ کیڑے منہ سے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کو زندہ ایک سفید شیشی
کاک دار میں رکھتے جاؤ بند نہ کرنا اکیس یوم میں سب کیڑے نکل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ اب شیشی
کو بند کرکے کھجڑی دم تخت کے اندر رکھ دو یعنی دبا دو۔ تیل بن جائیگا۔ دیکھو سب کی لاعلمی
میں خوب پوشیدہ طریقہ پر یہ کام کرنا اس لئے کہ تم کو ایک دوسرا کام اس سے لینا ہے۔
نسخہ بے حد سہل اور ہر شخص بنا سکتا ہے۔

ہمارے خریداران کتب میں بعض ایسے عقلمند حضرات ہیں کہ وہ عبارت کا مفہوم تک
نہیں سمجھتے اور علم جہوسی کا دم بھرتے ہیں۔ ایسے سوالات کرتے ہیں۔ جن کا سر نہ پیر اور اپنی طرف

ے عقل کے تیر چلاتے ہیں مختلف قسم کا لالچ دیتے ہیں۔ خیر رفت گذشت۔ بس کو معاف کریں
بجلی کا تار لیں گلائیں وقت چرخ تین قطرے ڈالیں۔ ایک تولہ کے لئے چند قطرے کافی ہوتے ہیں۔

تنبیہہ بجواب ایک صاحب۔ نسخہ بنایا بالکل صحیح ہے شوخ رنگ نہیں آتا در حقیقت نسخہ

بالکل صحیح ہے کیا بات ہے۔

جواب۔ آپ نے خود عمل نہیں کیا زر گرے گلوایا افسوس ہنر کو عیب سے پوشیدہ نہیں کیا
جاتا اور ایسے صحیح نسخے بھی ہم ایسے نااہلوں کے سامنے ہیچ ہیں۔ دوسرے سوال کا جواب یہ
ہے کہ توکل علی اللہ کو پیش نظر رکھ کر کسی نسخہ کو بنا کر دیکھ لینا چاہیئے وہ بھی علی قدر قلیل۔ لہذا ہم نے
اپنے بزرگوں کے سامنے اسی طرح عمل کیا۔ دنیا کو علم ہے کہ کسب ملال بڑی چیز ہے لوگ
معاش کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ پس ایں خیال است و محال است جنوں جب مفلوک الحال
انسان ہو جاتا ہے اور کوئی ذریعہ معاش نہیں ملتا تو یہ چیز خوب کام آتی ہے۔
پس جب دیگر ذرائع پیدا ہو جائیں۔ دست بردار ہو جانا چاہیئے۔ صرف خیر کے ارادہ

کو اجازت ہے۔

ناظرین مستفیض ہو سکیں گے حالانکہ اس نسخہ کے بنانے میں بہی پیشقدمی کریں گے۔

غیبی خزانہ کی کنجی ۹۶

چھوٹے اصلی موتیوں سے بڑے موتی بنانا۔ یہ نسخہ کیمیا سے بھی بہتر ہے اس کو حصار
کے اندر بنایا جاتا ہے۔ جس طرح سے یہ نسخہ بنایا اور فائدہ اٹھایا گیا ہے بجنسہ اسی طرح

من وعن اظہار کیا جا رہا ہے۔

اس کی تیاری کے بعد آپ کو بہت کافی فائدہ اور ذرائع آمدنی میں معقول اضافہ ہوگا۔ میرا جملہ ایسے نسخوں کا اظہار کسی طرح دنیوی کے غرض سے نہیں نہ پند و نصائح سے آپ کو گرویدہ بنانا ہے۔ بلکہ مقصود فی نفسہ کچھ اور ہے وہ عالم الغیب ہے خدا جانے ہمارے خیالات صحیح بھی نکلیں گے۔ الغرض نسخہ شوق سے بنا کر فائدہ اٹھایا جائے۔

سچے موتی خریدنے میں بڑے مصارف ہیں۔ صدف صادق کی اوپر کی سطح سفید چمکدار وہ بھی خالص موتی ہیں۔ پانی میں سیپ کو ڈالدو نرم ہو جائے سیاہی دور کر کے سفید حصہ لے لو جملہ نشیب و فراز درج کتاب ہے تاکہ خط و کتابت میں وقت ضائع نہ ہو۔ اللہ جانتا ہے انسان برسوں خدمت کرتا ہے پھر بھی جائے اوستاد خالی است کا مضمون رہتا ہے۔ اول حصار سن لو اور یاد کر لو۔

لا الٰہ کا کوٹ الا اللہ کی کھائی حضرت شاہ کی چوکی محمد الرسول اللہ کی دُہائی دہائی دہائی از انگشت سبابہ حصار کردہ بعدہ طاق خواندہ بر سبابہ دم نمودہ انگشت بر زمین بکشد اندر دائرہ دوا تیار کند۔ باریک ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق ترش لیموں کا جو بڑا ہو نکال کر مضبوط کاگ دار بوتل میں بھر کر رکھو۔ یا ایسا کرو کہ تیزاب گندھک ایک حصہ باقی تین حصہ بوتل میں ڈالدو۔ تیزاب کی مدد سے چار گھنٹے میں گل جاتے ہیں جب گل جائیں اور سفوف تہ نشین ہو جائے تیزاب دور کر کے پانی سے دو چار بار دھو دو تاکہ تیزابیت کا اثر باقی نہ رہے۔ چینی کا برتن استعمال کرنا۔ اب اس کے بعد پنیر مایہ بناؤ۔ ایک بکری سفید ہو اوس کے چھتہ سے شیر کو سفید سفید کا پنیر تیار کر دکپڑے میں نچوڑ کر صاف جگہ تیز دھوپ میں رسل پتھر پر چونا قلعی بچھا کر

پنیر رکھ کر اوپر سے پتھر چونا قلعی دیگر ایک سِل دوسری یا اور کوئی بھاری وزن دار پتھر اُس پر
رکھدو تاکہ خوب دباؤ اچھی طرح سے پڑے چار گھنٹہ تیز دھوپ کی مدد سے سب پانی خارج
ہوجاتا ہے صاف کر کے پنیر محفوظ رکھو۔
اب پنیر ایک حصّہ لو اور تہ نشین سفوف موتیوں والا یا صدف صادق والا تین حصّے
لو دونوں کا وزن کر لو۔ پھر سفید کھرل جو ہسپتالوں میں ہوتا ہے قدرے پانی ڈالکر اسقدر
کھرل کرو کہ خوب لعاب پیدا ہوجائے اب اس میں سفوف ملا کر بقدر مناسب جیسے کہ اصلی موتی
ہوتے ہیں گول گول بناؤ اور چاندی کے باریک تار میں جو جانبین سے کچھ نکلا رہے اور باریک
سوراخ ہو ہر ایک موتی کو علیحدہ علیحدہ باریک تار میں دو اور ہوشیاری سے خشک سایہ میں کرلو
اور خیال رکھو کہ موتی دب کر چپٹا نہ ہوجائے ورنہ بیکار رہے اب روہو مچھلی لو شکم صاف کر کے
شکم کے اندر جانب پشت اون موتیوں کو گوشت کے اندر دباؤ اور پھر شکم کو ٹانکے لگا دو اور گل
حکمت کردو۔ تندور میں یا بھرجی کے بھاڑ میں مچھلی کو معلق لٹکا کر بند کردو پختہ ہوجانے پر سرد کر کے
نکالو۔ اُس کے بعد چوڑے برتن میں بقدر تعداد موتی پانچ سیر یا دس سیر دودھ کے منہ پر
بلند اُن سب موتیوں کو لٹکا کر برتن کی بھاپ بند کر کے تین گھنٹے ہلکا جوش دیتے رہو تاکہ بھاپ
کی مدد سے سب موتی پختہ ہوجائیں۔ اب صرف چمک دمک اور آب دینا رہ گیا اب
چمک دمک کے لئے ہر ایک موتی کو عقیق سفید سے رگڑ رگڑ کر جلا دو اور آب تاب پیدا کردو
انشاء اللہ العزیز تیاری پر بہترین دام آئیں گے۔ ایک ماہ میں بنالو سال بھر آرام سے کھاؤ
ہدایت۔ گولائی سانچے سے قائم کی جائے اگر ہتھیلی کی مدد سے اچھا نہ بنے۔ آٹا بڑا نہ

بنایا نہ جائے جو مشتبہ مصنوعی قرار پائے انجام اور اتمام کو پہونچنا مشیت الٰہی اور تقدیر پر منحصر ہے خزانہ غیبی کی کلید ہے جس کو چاہیں دیدیں دالّاً فلا۔

فائدہ۔ عموماً ایسے کام کے لئے جوہریوں کا بازار جس جگہ موتی فروخت ہوتے بمبئی وغیرہ میں خود ایک بار دیکھ آنا چاہیئے تاکہ مختلف قسم کے موتی اور نمونے نیز قیمتیں اور جانچ ہو جائے تاکہ تیاری میں مدد ملے یہ ایک عابد زاہد باخدا درویش صفت حضرت نے جو ضرورت پر اسی کام کو کرتے تھے اور صاحبزادگان کو اس نسخہ سے لاعلم رکھا تھا کفش بردار سے ایک خاص بات سے خوش ہو کر سپرد فرمایا یہ اُس کا فضل و کرم ہے خریداران خود دل میں انصاف فرمالیں کہ چند ٹکوں کی خاطر یہ چیز آپ کے سامنے پیش کی جاسکتی تھی عقلمند انسان خود سمجھ سکتا ہے۔

سوال۔ حضرت والا نسخہ تو سہل الاصول ہے چستہ کی چستیاں سمجھ میں نہ آئی اس کی بھی وضاحت فرمادیں۔

جواب = واہ صاحب واہ ماشاء اللہ آپ منشی فاضل ہیں۔ اور چستہ پوچھتے ہیں اور پھر طبیب بھی ہیں عام اردو کے واقف کار تو ہم چو من دیگرے نیست وہ تو عمر بھر نسخہ نہ بنا سکیں گے۔ اس لئے کہ چستہ کے معنی بالا کے ہیں لہذا کوئی مطلب نہ نکلا کسی معمولی طبیب سے اگر دریافت کیا جائے تو وہ بھی قاصر جواب سے رہے گا چستہ کی عربی ابوب ہے شیخ سعدی صاحب فرماتے ہیں (ز انبوب معدہ خورش یافت است) اب سمجھے اور وضاحت کرتا ہوں۔ وہ معدہ کی نلکی ہے جس آنت سے معدہ میں غذا داخل ہوتی ہے۔ اسکو خوب صاف کرکے نمک طعام باریک پیسکر چستہ میں بھر دیا جسقدر سمایا اور اس کو بلند جگہ پر لٹکا دیا ہفتہ عشرہ میں خشک ہو کر

نمک کی شاخیں نکل آتی ہیں۔ بالکل خشک ہو جانے پر سب کو باریک پیسکر محفوظ کر کے بوتل میں رکھ لیا جاتا ہے۔ گوسفند سفید کا شیر جو ہے اس سے جب پنیر بنایا جاتا ہے بقدر مناسب اس میں ڈالا۔ شیر پھٹ گیا ماہئت دھنیت جدا ہو گئی کپڑے میں نچوڑ کر اب سابقہ طریقہ عمل میں لایا جاتا ہے۔

پیسہ پاس نہو تو اول یہ موتیوں کا نسخہ بنایا جائے

روہو مچھلی کی آنکھیں بہت احتیاط سے نکال کر صفائی کے ساتھ کسی تیز نشتر یا چاقو وغیرہ سے اوپر کی جھلی جو آنکھوں پر ہوتی ہے نکالیں۔ اب بھیڑ کا دودھ ایک سیر لیں اور جوشدیں درمیان میں معلق آنکھوں کو لٹکا دیں۔ آنکھیں چھینکے میں تار کے رکھنا چاہئیں جب چند منٹ میں بھاپ سے سخت ہو جائیں۔ باریک تار سے بہت صفائی کے ساتھ چھید کر کے معہ تار کے شہد میں ڈالدیں۔ جب سب شہد حل ہو جائے نکال لیں پختہ مجلی موتی انشاء اللہ ہوں گے اور گوہر فروش اصلی موتی بتائیگا۔ بے روزگاری کے زمانہ میں مخصوص نسخے یہ آسان اور وقت طلب نہیں ہیں بنا کر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اور کافی تجربہ بھی ہو جائیگا۔

ہدایت۔ جوہری طرح طرح کے موتیوں کے اصلی نقلی کی شناخت جانتے ہیں اس لئے پختہ کام کیا جائے وزن وغیرہ ضرورت پر موقوف ہے مثلاً شہد کتنا ہو فلاں چیز کتنی ہو۔ اپنا اندازہ چیز سے لگالیں۔

ذریعہ لوٹی نظر سے پوشیدگی

حسن یوسف نامی کتاب جب طبع ہوئی تو اوسمیں ایک سیاح نفیر منش جو اپنے کو الہ آباد کا

بتلاتے تھے وہ ایک جڑی اپنے پاس ٹوپی میں رکھ دیتے تھے والد صاحب مرحوم مغفور کو بڑے شدید اصرار پر جبکہ کچھ راز و نیاز کی گفتگو ہوئی تھی بتلایا تھا۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہو جاتے تھے میں اسکو سخت معیوب سمجھتا ہوں لیکن بہت سے آرڈر حسن یوسف کے محض اسی وجہ سے آئے کہ اسکو معلوم کیا جائے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت رملا پہاڑ پر سنا گیا ہے کہ رکھا جاتا تھا۔ وہاں پر ایک خودرو جڑی ہے اس کا یہ خاصہ ہے جو لوگ حج کے لئے تشریف لیجاتے ہیں بطور سیاحت وہاں پہونچکر اسکو لا سکتے ہیں۔

حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب لکھنوی کا حاصل کردہ زر خالص کا نسخہ

مرحوم مغفور علیہ الرحمۃ کو اپنے حضرت قبلہ گاہی صاحب سید وزیر علی صاحب سے عطا ہوا تھا اور آپ نے مخفی تا حین حیات رکھا اس کا مصرف علاوہ خرچ لکھنؤ کے جسکو دیکھ کر مخلوق دنگ تھی سات لاکھ روپیہ سالانہ ذوالقربیٰ یتیموں بیوگان مسکینوں پر خرچ کرتے تھے بعد وصال حضرت مخلوق زار زار روتی تھی۔ حضرت مولانا نے یہ تحفہ اپنے کامل مرید عابد زاہد مولانا احمد مختار صاحب کو جو علم ہوسی میں کامل دسترس رکھتے تھے اور جواہرات کے بنانے میں کافی تجربہ تھا۔ تذکرہ فرمایا مولانا کو بنانے کی نہ حاجت تھی نہ کبھی ایسی جرأت فرمائی حقیقت امر یہ ہے کہ بے نیاز یہ ہوتے ہیں۔ سیم و زر کی ان کو کیا پرواہ۔ مولانا نے اس نسخہ کو یاد فرما کر اپنی بیاض میں نوٹ فرمالیا اور بیاض مخفی کے نظر رہا ایک زمانہ گذر گیا اور مولانا کی عمر ۹۰ سال کی ہو گئی اور ضرورت اس کے تجربہ کرنے اور فائدہ اٹھانے کی پڑی۔ آخر کار مشورہ کے لئے میرے والد ماجد شاہ ابرار اللہ صاحب

مرحوم و مغفور کو جو خود ایک نسخہ بنا چکے تھے اور وہ نسخہ فارما کوپیا میں درج کر دیا گیا تھا طلب فرمایا
والد صاحب نے فرمایا کہ راز کا راز رہے گا محمود الحسن میرے بڑے صاحبزادے ہیں معتبر اور ماہر
فن اور مصنف بھی ہیں آپ کو صحیح مشورہ دیں گے اور اگر کوئی نقص ہو گا۔ آگاہ فرمائیں گے غرض
قصہ طول طویل ہے اوراق سیاہ کرنا مقصود نہیں مجھے بلایا گیا اور مولانا نے فرمایا کہ کم سے کم اب
تو اس نسخہ کے بنانے کو دل چاہتا ہے۔ بنایا دیکھا۔ پھڑک گیا اور مرحبا صل علیٰ کی آواز دل سے
نکلنے لگی۔

جملہ معترضہ۔ حضرت اقدس قبلہ مغفور نے کئی سال پیشتر جب خلافت کا بلبہ میری گردن پر
رکھ دیا تو عجز و انکساری اوسی کی رحمت کا ماہے پیدا ہو گئی اور بزرگان دین کی صحبت سے
بہت سے راز و نیاز کا انکشاف ہونے لگا یہ الفاظ ازراہ غرور یا نمکنت نہیں بلکہ خاکسارانہ کفش بردار
کے ہیں) اور ہم سے آپ حضرات لاکھ درجے اچھے ہیں۔ مغفرت کی دعا میرے لئے پیش نظر رکھیں
آمدم برسر مطلب۔

رفتہ رفتہ حضرت مولانا بھی خاص اُنس فرمانے لگے اور یہ نسخہ تیار کیا گیا جس کا اظہار آگے کیا جا رہا
ہے۔ دنیا میں لاکھوں کتب ہزاروں نسخے کم و بیش بنتے ضرور ہیں لیکن ایسا نسخہ زر خالص کا کوئی تجربہ
کرکے دکھلا دے تو عمر بھر کے لئے غلامی لکھدوں یہ دوسری بات ہے کہ فقیروں کے پیشاب سے
زر خالص بنجاتا ہے اس نسخہ میں ملاحظہ فرمایئے کوئی دوا نہیں کوئی محنت نہیں کوئی چیز ایسی نہیں جو
نقصان پہونچے۔ اب یہ نسخہ آپ حضرات تک کس طرح پہونچایا جائے حضرت مولانا سے اجازت
طلب کی کہ میں عام استفادہ کی غرض سے اسکو منظر عام پر لانا چاہتا ہوں فرمایا کہ میرے بعد

میرے بچوں کی کفالت کے سلسلہ میں خبر گیری کی تاکید کرتا ہوں اور اجازت خریداران کتب کو دیتا ہوں۔ میں نے وعدہ تو نہیں کیا۔ تاہم اطمینان ضرور دلایا کہ ہر ممکن امکان میں دریغ نہ ہوگا

ارنڈ خربوزہ خام جسکو یو۔پی میں پپیتہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ خام ڈیڑھ سیر لو شیر مدار پاؤ بھر اس کا درخت اکوئے کے نام سے موسوم ہے۔ شیر تھوہر پاؤ بھر۔ چوب تھوہر ڈیڑھ ہاتھ طویل۔ برادہ مس ایک پاؤ یا چک دستی ڈیڑھ من۔ یہ اصل نسخہ ہے نہ تو روغن بنانا ہے۔ نہ گندھک کا تیل ہے نہ روغن نوسادر ہے اور نہ کسی بوٹیوں کا عرق ہے نہ سم الفار اور نہ دنیا کی اور کوئی دوا جو مہینوں برسوں جھولنا پڑے اور عمر بھر ایک آنچ کی کسر رہے جو عمر بھر تشنہ انسان رہکر تمام نسخوں کو بناتے بناتے پیام اجل آجائے اور پورا نسخہ حسرت وارمان میں رہ جائے۔ کسقدر آسان ہے۔ بہرحال حضرت مولانا کا یہ ایک یادگار تحفہ ہے اور فیاضی کا میں تہ دل سے معترف ہوں۔ مولانا کا بار بار اصرار تھا کہ نسخہ کا اظہار نہ ہو۔ کیونکہ حاجتمند ظاہر کیا کرتا ہے آپ کو کیا حاجت ہے۔ الغرض طویل عبارت اور چنال چنین کرکے اس نسخہ کو بڑھانا چڑھانا مقصود نہیں۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ دوسرے۔ صداقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصول سے + کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے۔

ترکیب = اول ارنڈ خربوزہ کو معہ پوست مثل میدہ کے کھرل کریں اس کا فرش لحاف ہوگا۔ اب ایک ظرف گلی لیں برادہ مس کو شیر تھوہر میں تین بار بجھا دیں۔ اس کے بعد ارنڈ خربوزہ لیں۔ میں اس کا فرش لحاف دیکر منہ بند کرکے چار یوم تک زمین میں مدفون رکھیں پانچویں دن

نکالیں اور خشک ہونے دیں۔ دوسرے دن شیر مدار میں برادہ کوٹ پیٹ کریں یعنی دودھ
کو خوب ملا دیں۔ اب ڈنڈا تھوہر اندر سے کول کریں یعنی اندر کی حصہ خلا کریں جو نقل نکلے محفوظ
رکھیں۔ اس کے اندر سب دوا بھر دیں اور پھر اوسی تھوہر کی ڈاٹ لگا کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں
اور حسب قاعدہ گڑھا کر کے اوسمیں رکھ کر آنچ دیں جگہ محفوظ ہو۔ جو تھائی نسخہ بنایا جائے" تاکہ زیادہ دوا
زحمت نہو۔ اور اسیقدر اکسیر کافی ہے سرد ہونے پر نکالیں۔ ہوشیاری اور بہت احتیاط کی ضرورت
ہے تاکہ دوا میں راکھ نہ شامل ہو جائے نسخہ تیار ہو گیا۔ بحفاظت جان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں اور ہوا کا
اثر نہ ہونے دیں۔ یہاں پر بہ نظر سہولت یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ اگر آپ عامل شاہ حمزاد ہیں تو پھر
کچھ کرنے دھرنے کی ضرورت نہیں سب اشیاء فراہم کر دینگے اور جس طرح آپ فرمائیں گے یہ تکمیل آپ
کے سامنے کر دیں گے۔ میری ناقص رائے پر عمل نفرمائیں۔ جس طرح آسانی ہو۔ اپنا کام کریں۔
تمام سہولتیں اور تمام باریکیاں ظاہر کئے دیتا ہوں۔
فوائد حب ذیل ہیں۔ ایک تولہ مس مصفی جب پانی پانی ہو جائے ورق فضہ میں ایک رتی ملا کر گولی
سی بنا کر طرح کریں انشاءاللہ زخالص میں تبدیل ہو جائے گا۔ انتہائی مسرور ہوں گے۔ یہ کام
بحفاظت مخفی کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ نسخہ بنانا دشوار تو ہے نہیں اس لئے اپنا ہمراز کسی کو نہ
بناؤ۔ تاکہ محنت ضائع نہ ہو۔ نہ تماشہ بنائے پھر واسی لئے کہ قدرت نے اسکی حکمت کا راز کچھ ایسا
پوشیدہ رکھا ہے جو انسان کی عقل سے بالاتر ہے۔
ع۲ = نامردی پیدائشی ہو۔ دو چاول بالائی میں رکھ کر تین دن کھلانے سے بفضلہ مرد ہو جاتا ہے
ع۳ = جذام والے مریض کو روزانہ سات چاول ایک ہفتہ کھلانے سے مرض جذام کا ازالہ ہوتا

شروع ہوجاتا ہے۔ غذا میں دہی چاول کھلانا چاہیئے اور گانجہ کی دھونی دینا چاہیئے۔

۴۲۔ ضیق النفس یعنی اگر دمہ ہو۔ چار چاول روزانہ چار دن تک دینا چاہیئے۔ بہت ممکن ہے کہ مادہ بشکل چھپکلی نکلے۔ استعمال روغن زرد اور شہد کا کرنا چاہیئے

(نوٹ) بفضلہ نہایت شوخ رنگ کا طلا بنتا ہے۔ اس نسخہ میں بڑی زبردست خوبی یہ ہے کہ چونکہ دیگر امراض کا بھی ازالہ کرتا ہے اس لئے تمام تر راز خود بخود پوشیدہ رہتا ہے۔ اگر دوست احباب موقع پر بھی موجود ہوں۔ کہا جا سکتا ہے جذام اور نامردی کا نسخہ تیار کر رہا ہوں۔

تفریح طبع مکالمہ۔ عاقلان را اشارہ کافیست حیلہ جواز شرعی کے ساتھ ساتھ حضرت مولانا عین القضاۃ صاحب مغفور علیہ الرحمۃ۔ نسخہ آں حیات فرمودہ گفتند کہ صحیح است۔ لیکن مولانا شما دریں کار مصروف نگردید۔

مولانا احمد مختار صاحب بمن نقل کردم در وقت چرخ دادن مس۔ زرگر مبارک باد

دوسرا مکالمہ = ایک بزرگ باخدا بچرخ دادن گفتہ کہ چنیں رنگ بجز طلا در چیزے دیگر نمی شود

تیسرا لطیفہ = چرخ دادم دسر دکردہ۔ دیدم بسا خوش رنگ طلا وقت ضرب کوفتن شگاف دارد دیگر زرگر گفتہ کہ مقدار زیادہ اکسیر انداختہ شد۔ بہر حال چند بار کردم گاہے اکسیر کم گاہے زیادہ تکمیل نہ رسید۔

چوتھا لطیفہ۔ ایک تجربہ کار فقیر عابد زاہد۔ اخر نسخہ طلا حضرت والا از کرامت مولانا عین القضاۃ صاحب است و دعا و استفادہ فرمودہ اگر حیات شوقے دارم دریغ نہ کنم۔ ممکن است کہ آنجناب تکمیل رسید انشاء اللہ تعالیٰ یک بار ضرور تیار کند از قسم وحدہٗ لاشریک کمال اعتبار کردہ ام

مصنف کی کھوٹ پرکھو اور اظہار خیالات بالکل درست نکلے۔ طلا نہایت شوخ اور بہتر
تھا۔ بنانے کی غلطی اور بے احتیاطی یہ تھی کہ تانبا برتنوں کا گھر چا ہوا مفت راجہ گفت ڈالا گیا
تھا دوسرے بجائے تھوہر کے ناگ پھنی کا دودھ استعمال کیا گیا تھا۔ تھوہر کو عربی میں زقوم
کہتے ہیں۔ کلام پاک میں زقوم کی تعریف میں ثمار کو رؤس الشیاطین فرمایا۔ علاوہ ازیں مس کے
لئے بجلی کا تار جو مصفی کے قریب قریب ہوتا ہے اسکو ستہ بار شیر تھوہر میں بجھاؤ دیگر پھر برادہ کر کے
شامل نسخہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ ضرب اور کوفت میں شگاف نہ پیدا ہو۔ نسخہ مولانا نے بنا کر آنکھ سے دیکھ
ارشاد فرمایا۔ بس میرا دل غنی ہے۔ نقائص نکالنے پر دوبارہ آمادہ نہ ہوئے اور مکرر فرمایا۔ توکل
علی اللہ اور وسعت رزق کے دوسرے اسباب کافی ہیں۔ خاموش ہو گئے۔ گفش بردار بھی انہیں
الفاظ کا قائل ہے۔ خریداران تاج خوش خیال کو لوجہ اللہ اجازت دی جاتی ہے اور نادیدہ
کرمفرما جو خریدار نہیں ہیں اور محض کتاب دیکھ کر حصول نسخہ معہ استفادہ فرمائیں گے وہ انشاءاللہ
تکمیل اور فوائد سے محروم رہیں گے۔

افشائے راز منجانب مصنف = زقوم تین قسم کا ہوتا ہے۔ زادرادہ یہ تو عموماً ہر جگہ کا جوڑا
ہے۔ جسکے نرتدہار تھوہر۔ اس کا تنادبیز طویل ہوتا ہے۔ اسمیں ایک قسم یہ ہے کہ نوک
پردہاری شرخ باریک ہوتی ہے یہ بہت ہی کمیاب ہے یہ یکمشد پنخ کی طرح نرم اور شوخ بناتا ہے
دوسرا اسی قسم کا جو تلاش سے جلد مل جاتا ہے اس کے شیرے بھی اچھا بنتا ہے۔ تیسری قسم اود
اس کا شاخ تلا کم جوڑا ہوتا ہے اسکے شیر سے نقائص تو بالکل نہیں پیدا ہوتے البتہ رنگ میں
ذرا ہلکا رہتا ہے۔

فرخ آباد۔ گورکھپور۔ لکھنؤ۔ بھوپال وغیرہ میں موجود ہے۔ میں نے محض تجربتاً گورکھپور سے ایک باخدا ہستی کے توسط سے مخصوص اہتمام کے ساتھ طلب کیا تھا لیکن صاحب موصوف نے خود تیار کرا دیا اور ناتجربہ کاری و بد احتیاطی سے ایک رتی برآمد ہوا جو اپنی نظیر آپ نکلا۔ مزید طبا نافع ہے فخریہ نہیں متکبرانہ نہیں بلکہ عاجزانہ عرض ہے کہ میرا مقصود کچھ اور ہے اور اللہ پاک پورا کرنے ورنہ ایسا نسخہ ظاہر اس طرح کوئی بھی ظاہر نہیں کیا کرتا کیونکہ رشتی ہو جاتا۔ اظہار ضرور کرتے ہیں لیکن کچھ نہ کچھ پہلو دبا جاتے ہیں۔

تفریح:۔ قاضی صاحب کیوں افسردہ ہو۔ فرمانے لگے شہر کے اندیشے سے۔ یعنی بمصداق مثال میرے عزیز و اقارب پر صادق آتی ہے۔ فرمانے لگے ایک آہ سرد بھر کر۔ آپ نے ناحق اسکا اظہار فرمایا آپ تو مستغنی عن الغیر اس نسخہ کی بدولت بن گئے تھے افسوس۔ ملاحظہ فرمائیے یہی دنیا ہے سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا۔ خیال ناقص کا ہے کہ یہ صنعت ثنایانی نہیں رسال نہیں۔ بجز اس نہیں قیاس ہے کہ خریداران اس نسخہ کو بنانے کی پوری پوری کوشش عمل میں لائیں گے۔ اس رب العزت سے بصد عجز و انکساری دعا ہے کہ کامیاب فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

ہدایت:۔ عقلمندوں کے لئے آج خوش خیال میں مخفی تصدیقات درج کر دی گئیں ہیں اگر نام بنام اظہار کیا جاتا اور خدانخواستہ منسوخ ہو گئے تو ایسے نااہلوں کے لئے تصدیقات بیکار محض ہوتیں۔ صرف التماس بدست بستہ عرض ہے کہ پوشیدہ کام خود یا کسی مدد کے خود کر سکتے ہیں ایسا ہی کریں تو زیادہ مناسب ہے۔ قدرت آپ کے قول اور نیت کو خوب جانتی ہے۔

نیلم - زمرّد - یاقوت رُمّانی بنانا

قاعدہ ہے کہ جواہرات کی قیمت میں رنگ۔ سنگ ڈھنگ یہی تین چیزیں دیکھی جاتی ہیں اور یہی معتبر اور دیکھی جاتی ہیں۔ رنگ بہتر آنا چاہیے۔ ڈھنگ اچھا ہو تیسرے سنگ میں وزن دار ہو۔ اب یہ سمجھ لو۔ نیلم کے بنانے میں تو تیا سبز عمدہ صرف دو رتی ملایا جاتا ہے نیلم بنیگا اگر بنا لینی ہیرا بنانا ہے جس کو الماس بھی کہتے ہیں۔ رنگ راسخ دو رتی شامل کیا جاتا ہے سنگ راسخ کو اول جانچ لو۔ جو مس پر سُرخ لکیر لگانے سے دے۔ وہ لینا چاہیے۔

یاقوت رُمّانی بنانا ہے تو دو رتی سرخ کھٹکری ملا دو۔ اعلیٰ درجہ کا یاقوت رمّانی بنے گا۔

نسخہ یہ ہے ابرک سفید عمدہ بے داغ لو اور اسکو باریک کر لو اور چھان لو۔ یا کپڑے میں کوٹریاں ابرک ڈالکر پانی میں رگڑ رگڑ کر نکال لو۔ مقدار میں تولکر ہر چیز لو۔

ابرک سفید سائیدہ۔ نو ماشہ۔ سم الفار سفید سائیدہ ایکتولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ شورہ ایک تولہ سہاگہ بریاں ہر طرف گلی میں بعد گل حکمت خشک ہو جانے کے بعد بارہ سیر یا چک دشتی کی آنچ دو سرد ہونے پر نکالو۔ جو چیز ملاؤ گے وہی رنگ کا بنیگا۔ مثلاً تو تیا سبز عمدہ سے نسخہ بنایا گیا تھا سبز اور نہایت خوش رنگ سبز بنا۔ اب اسکو ترشوا کر نگینے بنوا لو۔ اسوقت نیلم کی انگوٹھی سونے میں جڑی ہوئی کم سے کم قیمت پانسو روپیہ ہے۔ چنانچہ آگرہ کے جوہریوں نے طرح طرح سے جانچا۔ پسند کیا اور وزن کیا۔ الغرض رنگ اور سنگ اچھا۔ ڈھنگ اچھا نہ تھا۔ جوہریوں نے کہا کہ نگینے ترشوا کر بنوالیں جسقدر نگینے بے عیب بے داغ نکلیں گے فی رتی تین صد روپیہ کے حساب سے ہم خریدار ہیں۔

بنجاتے کافی رقم آجاتی نگینے ترشوانے کے لئے یکصد روپیہ درکار تھا۔ وہاں وقت پر مبلغ علیہ السلام نہ تھے آخر دوسرے وقت پر یہ کام رکھا گیا۔ بارش آگئی اور سڑ گیا۔ عفونت پیدا ہوگئی تم پھینک دیا تجربہ تو انسان کو کچھ کھو کر ہوا کرتا ہے اس لئے معلوم ہوا کہ شورہ نمی پیدا کرتا اور اس سے رگڑ جاتا ہے لہٰذا شورہ ہرگز نہ ڈالا جائے۔ جب نگینے ترشوائے جاتے ہیں اور جوہریوں سے قیمت کا اندازہ کرا لیتے ہیں۔ اب اختیار ہے خواہ نگینے فروخت کردو۔ یا چھوٹے چھوٹے نگ بنوالو۔ اور زیورات میں عورتوں کے جڑوا دو۔ فروخت کردو۔ ہزاروں روپیہ پیدا کرلو ایک اور ترکیب اگر تصویریں بناکر ریاست وغیرہ میں اہل ہنود صاحبان کے ہاتھ فروخت کرنا ہے تو سانچہ میں دوا بھر کر آنچ دو۔ وہی صورت مورت بن جائیگی۔ اور زیادہ منافع ہوگا۔

ہدایت۔ اہل اسلام میں تصویر کا بنانا قطعی جائز نہیں ہے بلا تصویر کی چیزیں بھی بنائی جاسکتی ہیں

مکالمہ ایک مرید صاحب = پیر صاحب سلام مسنون۔ بیعت سے شرف حاصل کرنیکے بعد حضور والا نے جو مجھے میرے شدید اصرار پر بوجہ تنگدستی اہل وعیال دونوں نسخے ایک آسمانی دوسرا جواہرات بنانے کا عطا فرمایا ہے۔ اسکو میں آپ کے مواجہہ میں بنانا چاہتا ہوں آپکو کسی قسم کی تکلیف نہ دونگا۔ بڑا کرم اور احسان عظیم ہوگا۔ جوابی لفافہ حاضر ہے۔

الجواب۔ مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ کی غرض وغایت مرید ہونے کی یہ بھی تھی میں نے اطمینان کُلّی کے بعد تجربات وحصول محض اسی غرض سے حوالہ قلم کردئے کہ تازیست دنیا دعائے خیر سے یاد کرتی رہے اور یہی نفع اُخروی نجات کا باعث بن جائے ورنہ من آنم کہ من دانم فی زمانہ پیری مریدی ایک مذاق بن کر رہ گیا ہے آپکی آمد، تحریر یہ ظاہر کررہی ہے کہ اب بھی ان نسخوں میں

شکوک و شبہات کذب و افترا کا شائبہ ہے۔ استغفر اللہ لعنت بکار شیاطین۔ ایسی بیعت سے باز آیا مجھے آلہ کار بنانیوالے خریداران آئندہ سے ایسی زحمت کے لئے خط و کتابت نہ فرمائیں کہ بے علم نتوان خدا را شناخت نیز بے ادب خدا کے فضل سے محروم رہتے ہیں۔ بے ادب محروم ماند از فضل رب۔

دوسرا خط۔ دست بستہ معافی کا خواستگار سخت نادم ہوں۔ اور دونوں نسخے بنا کر حالات سے مطلع کروں گا۔ اگر وہ بمبئی معلومات جواہرات جا رہا ہوں جواب کا منتظر ہوں۔

الجواب۔ زبان سے یہ کہدینا کہ معاف فرمائیے یا میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں یہ آج کل کی حماقت در حماقت ہے چندے بزرگان کی صحبت اختیار فرمائیے۔ اسوقت آپکو یہ علم ہوگا کہ گستاخی کیا چیز ہے۔ اس تمکنت کو دل سے نکالدیں کہ ہم بھی ایک قابل ہیں بعد نسخہ بنانے کے حالات سے مطلع ہونے پر اور آئندہ ایسی بات پیدا نہ ہوئی معاف کردونگا۔ آپ کو ابھی یہ علم نہیں ہے کہ بیعت ہو جانے کے بعد کیا تعلقات مرید کے پیر کے ساتھ ہوتے ہیں ورنہ آپ کو بیعت نہ ہونا چاہیئے تھا آپ کے مقاصد دلی یوں بھی حل ہو جاتے۔

مکرر جواب۔ معاف ہے۔ تم کو یہ علم ہے کہ میری جسقدر تصانیف ہیں تھوڑے بہت فوائد کی حامل ہیں لیکن تاج خوش خیال کی غرض و غائت کا اظہار کرنا میرے ضمیر کے خلاف ہے وہ عالم الغیب خوب دلوں کے حال سے واقف ہے۔ آپ اہل ہوں یا نا اہل عقلمند ہوں یا نادان مجھے اس سے کچھ سروکار نہیں۔ عقائد درست رکھئے نیت میں فتور نہ لایا جائے شوق سے بنا کر فائدہ اٹھائیے

وما علینا الا البلاغ۔

مشاہدہ - دونوں نسخے بنائے آفتابی نہایت خوشرنگ بنا اور نیلم وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے دانے بنواکر فروخت کر دیئے یعنی تراشوانا پڑے اور خراب حصہ زیادہ نکل گیا - اور معمولی قیمت ہاتھ آئی - بہرحال نسخہ تو بن گیا - خدمت میں بھیج رہا ہوں گر قبول افتد زہے عز و شرف سفر میں جا رہا ہوں طالب دعا ہوں -

نمبر ۱۳ زمرّد بنایا پہلی بار - بارہ ہزار میں فروخت ہوا

حضرت قبلہ گاہی مغفور علیہ الرحمۃ کے ایک دینی دوست کے ذریعہ انتہائی صبر اور ضبط کے بعد طرح طرح کی کوشش پر یہ ماہر جواہرات حضرت کے معتقدین میں ہو گئے تھے حاصل ہوا تھا اور صرف ایک بار صاحب موصوف نے اپنی عمر بھر میں بنایا تھا - زمرّد کے نگینے بنواکر زیورات میں جڑ دا کر بمبئی میں بارہ ہزار روپیہ میں فروخت فرماکر عمر بھر آرام سے گوشہ نشین ہو کر دینی عبادت میں مصروف ہو گئے تھے آخر وقت میں یہ نسخہ سپرد فرمایا - اور پھر اسی طرح یہ نسخہ میرے ہاتھ آیا ورنہ اب تک اسکو پوشیدہ رکھنا میرے امکان سے باہر تھا - افسوس کہ والد صاحب کی زندگی نے وفا نہ کی اور مجھے تجربہ کا موقع اب تک نہ ملا - اس لئے کہ بھٹی بنا کر ایک من بنھر کا کوئلہ اسمیں صرف ہوتا ہے اور مجھے بھٹی کا طریقہ نہیں آتا کہ کس طرح بھٹی بنا کر آنچ دی جائے - اللہ اکبر نسخہ اسقدر آسان ہے کہ انسان دل ہی دل میں خوش ہوتا ہے - بخدا جس دریا دلی اور انکساری کے ساتھ یہ نسخے طشت از بام کئے گئے ہیں اگر دوسرا شخص طمع دنیوی کے اغراض سے وابستہ بھی ہوتا جب بھی قیامت تک اظہار نہ کرتا - جگر پھٹ جاتا اور کلیجہ منہ کو آجاتا - ہم آپ صاحبان سے کسی بات کے خواہشمند نہیں ہیں صرف عرض یہ ہے کہ خود فائدہ اٹھائیں - خیرات کریں -

غربا ، مساکین کی خدمت کریں اور دیباچہ میں جو وعدہ لیا گیا ہے اسکا خاص خیال رکھیں اس لئے ہمارا وعدہ آپ کے ایفاء وعدہ پر منحصر ہے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سنگ بلور اصلی روشن چمکدار ایک تولہ سہاگہ خام دو ماشہ گئو دنتی ہڑتال چار ماشہ۔ مردار سنگ آٹھ ماشہ۔ گھریا ولایتی اصلی ڈہائی تولہ وزن جسمیں آجائے۔ گھریا میں سب چیزیں رکھ کر ایک من کوئلہ کی بھٹی بنا کر آنچ دی جائے تاکہ بلور گل کر سب اجزا ایک ہوجائیں۔

نسخہ تیار شدہ تصدیق خام نامکمل۔ اول بار میں نے اس نسخہ کو بنایا بھٹی بنا کر آنچ دی۔ کسر رہ گئی یعنی خام رہا۔ بھٹی بنانا اور آنچ دینا سب کچھ سیکھا لیکن نہ بن سکی ہمت ٹوٹ گئی حالانکہ نقلیں زمرد تھا۔ آنچ صحیح صحیح نہیں لگی تاہم چمک دمک ہیرے کی پیدا ہو گئی تھی سونے میں نہ جڑ ہوا اسکا

رقیمہ ایک صوفی علامہ عربی مصری۔

مصنف۔ اس کام میں تمام نشیب و فراز جوہریوں کے بازار میں جا کر دیکھنا۔ پرکھنا ضروری امر ہے پھر اسمیں ہاتھ ڈالے۔ انشاء اللہ دولت دنیا سے مالامال ہو جائے بہر حال نسخہ میں کمی و بیشی کسی قسم کی نہیں ہے۔ صوفی علامہ نے اپنی ناکامیابی پر یہ شعر پڑھا۔

تہیدستانِ قسمت را چہ سود از رہبر کامل کہ خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را

مرشد اصلی حقیقی خدائے تعالے آنچہ خواہد کند این عالم اسباب است۔ پھر فرمایا کہ نااہلوں سے ان نسخوں کو پوشیدہ رکھیں۔

ہدایت۔ بڑی سخت آنچ سے جبکہ برابر لگے پتھر گلتا ہے۔ ورنہ کارے دارد۔ بھٹی لگانے کا پورا تجربہ ہونا چاہیئے۔ پھر کچھ مشکل نہیں کسی تجربہ کار کے تجربہ پر اوس سے کام لیں

عجلت سے کام نہ کیا جائے جو برباد محنت جائے اور اصلی کام جب بنیگا جب سنگ بلور
پانی ہوکر سب اجزا ایک جان ہو جائیں۔

پری جمال لطیفہ شفیقہ پوڈر کثیر النفع تجربہ رسیدہ

عورتوں کا حسن اور خوبصورتی نرم دراز اور سیاہ بال ہیں۔ مردوں کا حسن خوبصورت نقشہ اور ملیح ہونا۔ دونوں کے واسطے علیحدہ علیحدہ نسخے درج ہیں۔ پہلا نسخہ مردوں کے لئے جس کو بنا کر ہم نے ابتدائے زمانہ ملازمت ۱۹۱۵ء میں اخبارات اشتہارات کے ذریعہ سے خوب کمایا اور بے حد مقبول ہوا۔ حسن یوسف پانچ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ شنگرف رومی تین ماشہ سفوف بنا لو۔ شب کو ایک ماشہ بکری کے ایک تولہ دودھ میں ملا کر چہرہ پر مل کر سو جاؤ۔ صبح صابون سے دھو ڈالو۔ چہرہ نہایت خوبصورت ہو جائیگا۔ پری جمال پوڈر کے نام سے نکالا گیا تھا۔ چہرہ کی سیاہی دور کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے۔ عطر فتنہ میں ملا کر رکھ لیں کریم کا کام دیگا اور عورتوں مردوں کے حسن کو دوبالا کریگا۔

چند طلباء نے بازاروں میں فروخت کرکے خوب پیسہ کمایا اور اپنے اپنے والدین کا خرچ بچایا عورتوں کے واسطے میں نے چند مرکب ادویہ سے کئی نسخے بنائے اور بارہ سال تک سرگرداں رہا بہت روپیہ خراب کیا۔ کچھ نہ کچھ نقص باقی رہ جاتا تھا۔ خوبیاں میں چاہتا تھا وہ پیدا نہیں ہوتی تھیں۔ میرے ایک مخلص کرمفرما نادیدہ حکیم محمد شعیب صاحب حیدرآبادی جو علامہ فاضل محسن۔ اور حسن اخلاق و ہمدردی بنی نوع انسان میں یکتا الغرض صاحب موصوف اوصاف و صفات سے بھی متصف ہیں اس نسخہ کو پایہ تکمیل تک پہونچا کر اپنی فارمیسی کو رونق بخشی اور عام لوگوں

کو دیا۔ بہت سے آرڈروں کی تعمیل کی۔ اُس نقص اور خرابی کو دفع کرنے کے بعد میرے حوالہ کر دیا۔ میں نے مفت نمونہ عام لوگوں میں تقسیم کر دیا ہر شخص مشتاق ہر عورت گرویدہ اور بھی فرمایش کہ ہم کو چار چھ روپیہ کا موجود ہو۔ تو دیدو۔ مجھے تجارت کرنا مقصود نہ تھا۔ حوالہ کتاب کر رہا ہوں

چند مخلص عنایت فرما احباب نے مجھ سے نسخہ کیمیا کی فرمایش کی اور یہ عذر پیش کیا کہ میرے لڑکے انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس تعلیم میں بے حد خرچ ہے جو ناقابل برداشت ہے۔ کیا صورت کی جائے میں نے یہ نسخہ بھیج دیا اور ہدایت کر دی کہ بچوں کو لکھ کر بھیج دو۔ وہ بنا کر روزانہ فروخت کر لیا کریں گے اور آرام سے تعلیم ہو گی آپ خرچہ سے بچ جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی عمل کیا گیا۔ کلکتہ لاہور امرتسر کے طلبار تھے۔ بڑی کفالت سے بچ گئے اور وہ روزانہ دس پانچ روپیہ کا شام کو بازار میں کھڑے ہو کر فروخت کر لیتے تھے۔ چند روز کے بعد جب شہرت ہو گئی۔ گھر سے بکنے لگا۔ وہ نسخہ اصل میں یہ ہے۔ برگ حنا خشک سفوف کردہ دس تولہ۔ سہاگہ انگریزی دس تولہ پوٹاسیم کاربونیٹ پانچ تولہ۔ سوڈیم کاربونیٹ چالیس تولہ لکس صابون پوڈر تیس تولہ۔ پوست ریٹھا سفوف کردہ پانچ تولہ وسمہ پچیس تولہ۔ سکے کائی اسکوسیکا کائی بھی کہتے ہیں اسکی تعریف طب نفیس میں درج ہے آملہ کی جگہ اس سے عوزمیں سردھوتی ہیں پچیس تولہ سب کو خوب مخلوط کر لیں پھر آمیں۔ یلا لانگ بیس قطرہ۔ آئل برگموٹ بیس قطرے۔ آئل لونڈر بیس قطرے سب میں ملا دیں یا جو مناسب اس سے بہتر خوشبو سمجھیں ملا دیں اور حساب لگا کر معہ نفع ایک ایک آنہ کی پڑیاں بنا لیں ایک ایک ہزار تک روزانہ پڑیاں فروخت شہر میں روزانہ ہو جاتی ہیں۔ بڑا مقبول پوڈر ہے۔ بالوں کو بیحد دراز کرتا۔ سیاہ رکھتا سفید بالوں کو رفتہ رفتہ سیاہ کر کے اصلی حالت

بر لے آتا ہے۔ بال اوگانے اور چندیا کے بال اڑے ہوئے اوگانے میں ہمہ صفت موصوف ہے۔ خوب یاد آیا۔ بال خورا ہو تو کھی مار کر ادرک کے عرق میں ملا کر ملنا چاہیے بسیار تجربہ شدہ ہے ریشم کے مانند بالوں کو نرم کرتا۔ چہرہ پر ملیں گل انار بناتا ہے۔ مثل صابون کے جھاگ دیتا ہے ڈاکٹروں نے بے حد پسند فرمایا ہے۔ غسل میں استعمال کرنے سے میل کو منٹوں میں صاف کر دیتا ہے کہاں تک تعریف کی جائے خوشبو اعلیٰ اور دل پسند۔ عورتوں کی جان ہے۔ اس طرح خریدتی ہیں کہ خدا کی پناہ تمام عیوب اور نقایص سے پاک ہے۔ کسی دوا کا رد و بدل نسخہ کو خراب کر دیتا ہے سفوف کی شکل میں ہی رہتا ہے۔ مصنف لوگ شوق سے بنائیں فائدہ اوٹھائیں مشتہر کریں لیکن نام تبدیل نفرمائیں نہ رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں۔ نہ موجد کا نام تبدیل کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے شدید نقصان اوٹھائیں گے۔ نام اس طرح لکھیں نفیسہ شفیقہ پوڈر موجد تاج الاطبا ڈاکٹر سید محمود الحسن صمدی فرخ آبادی۔

۱۵ حضرت غوث الاعظم کا تحفہ۔ ایک روپیہ روزانہ مل جانا

ارشاد فرمایا کہ جو شخص ان دو شعروں کو اپنا معمول بنائے گا انشاء اللہ العزیز غیب سے ایک روپیہ روزانہ کا انتظام ہوا کرے گا۔

لے کریمی کہ از خزانۂ غیب ... گبر و ترسا وظیفہ خور داری

دوستاں را کجا کنی محروم ... تو کہ با دشمنان نظر داری

سوال۔ ایک صوفی صاحب۔ حضرت سفر سے واپس آ رہا ہوں تاج خوش خیال کے اشعار قبل از وقت پڑھنے کی ہدایت وصول ہوئی۔ ہنوز روز اول ہے کچھ نہیں نہ آتا نہ ملتا۔

الجواب۔ صوفی نشود صافی تا در نکشد جامے × بسیار سفر باید تا پختہ شود خامے۔ آپ قضا و قدر کو تبدیل فرمانا چاہتے ہیں۔ کیا خوب ماشاء اللہ قربان جائیے۔ در کوئے نیک نامی مارا گذر نہ دادند ... گر تو نمی پسندی تغیر کن قضا را۔ بچوں کا کھیل یا آتش بازی یا شطرنجی چال تو ہے نہیں۔ دل کو ٹٹولئے۔ کچھ عیوب میں آپ مبتلا ہیں میرے علم میں یہ بات لائی گئی ہے آپ عیب چین ہیں اپنی آنکھ کا تنکا نظر نہیں آتا۔

سوال۔ ایک نیوفیشن مرید صاحب = بعد تائب ہر چیز کے پڑھنے میں وہ لطف آتا ہے کہ بیان نہیں۔ شاید غیبی فتوحات کے دو ایک عمل پڑھ رہا ہوں۔ سورہ انا فتحنا اور یا رزاق یا فتاح والے عمل اور وَمَن یَتَّقِ اللہ والا عمل معمول میں ہے۔ لیکن حضرت مرشد قاری صاحب کافی افضام دست رزق میں ابھی نہیں ہوا جیسی کہ مجھے ضرورت ہے آخر ہے کیا بات توجہ اور دعا درکار ہے

الجواب۔ آپ کا مقصود بیعت سے یہ تھا کہ پیر صاحب آمدنی کا ذریعہ بنجائیں اور ایسا دست غیب بتلا دیں کہ مکان پر بیکار کر کوئی شخص دے جایا کرے یا امر آیار کی زنبیل والا نسخہ ہو۔ جھوٹے میں ہاتھ ڈالا اور نکال لیا۔ مجھے معاف رکھئے اور ایسے پیر کو تلاش فرمائیے جو آمدنی کا ذریعہ بنجائے ہر شخص جو پابند صوم و صلوٰۃ ہوگا اور صبح و شام عجز و انکساری کے ساتھ تین تین بار روزانہ پڑھکر دعا مانگ لیا کریگا انشاء اللہ العزیز محروم کسی حالت میں نہ رہیگا۔ سیکڑوں اصحاب تجربہ فرما چکے اور معمول بنائے ہوئے ہیں جملہ احباب و ناظرین کو اجازت ہے۔

سوال۔ دست بستہ معافی کا خواستگار۔ انشاء اللہ آیندہ ایسی حماقت نہ ہوگی۔ طالب دعا ہوں

جواب۔ دعا صدق دل سے کرتا ہوں اور معاف چشم پوشی کی صورت میں کرتا ہوں دیکھئے تجارت

کرنا۔ ہنر سیکھ کر پیدا کرنا۔ کسی کام کو ہاتھ میں لے لینا۔ ملازمت کرنا۔ اور کوئی کاروبار کرنا الغرض روزی پہونچانیوالا وہ ہے اسکا وعدہ ہے (وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ) ہم جسکو چاہتے ہیں بے حساب دیتے ہیں لفظ جسکو چاہتے ہیں ہے۔ اپنا شمار بھی چاہنے والوں میں ہو جائے اس کے لئے عملیات پڑھتے ہیں اب سمجھے تاکہ بے حساب روزی جلد ملے۔ ہم اگر نتیجہ پر غور کریں تو اوس کا احاطہ کر سکتے ہیں ہرگز نہیں اور چاہئے بھی نہیں۔ اس لئے کہ نتیجہ پر غور و فکر کرنیوالا ہمیشہ بے نیل و مرام رہتا ہے اپنے اندر خوبیاں پیدا کرو۔ اوس پر بھروسہ رکھو۔ توکل سے کام لو ہر کام عبادت سمجھ کر انجام دو۔ تو تمام کام توسیع رزق میں خود بخود تبدیل ہوتے رہیں گے۔ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُوْلًا انسان جلد باز ہے جلد ثمرہ چاہتا ہے۔ یہ طریقہ غیر مستحسن ہے شوق سے معمول قائم رکھیں راز و نیاز کو طشت از بام آپ کرتے ہیں اللہ پاک کے یہاں سے امتحانات بھی ہوتے ہیں۔ مہینوں کوئی توجہ نہیں ہوتی اور جب ہوتی ہے تو دولت دنیا سے مالا مال فرما دیتے ہیں۔ ہراساں نہوں کام کئے جائیں اور ایسے شیطانی وساوس سے دھوکہ نہ کھا جائیں اس لئے کہ معلم الملکوت بہت باریک راز سمجھا کر قعر عمیق میں پہونچا دیتا ہے۔ مضمون بہت طویل ہو گیا۔ خیر مقصود سب کا اس سے حاصل ہو جائیگا۔

تصدیق۔ چند احباب و شاہجہانپوری وغیرہ۔ اشعار پڑھنے کی ہدایت۔ ہر بعد نماز فجر بعد نماز عشا معمول ہے بخدا مجھے کسی نہ کسی ضرورت سے مستزاد ایک روپیہ کا نفع ہو جاتا ہے۔ ایک دو بار فقر و فاقہ بھی ہوا۔ اور نا معلوم الاسم صاحب مصافحہ کرتے کرتے دے گئے بہت ٹٹولا اور اندھیرا تھا شناخت نہ کرسکا غائب ہو گئے۔

ہر دعا مستجاب الدعوات

اَمَّن یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْءَ

مقبولیت دعا کے لئے یہ آیت پاک عجیب غریب ہے ستر بار پڑھکر دعا مانگو۔ قبول ہوگی

مطلوب شب بھر میں قدموں کے نیچے

حاجی سید آل نبی صاحب میرے حقیقی چچا بزرگوار باخدا سن رسیدہ انسان ہیں اور ریاضت باطنی سے مالا مال ہیں رشتہ میں ہم زلف ہیں یہ بھی تذکرہ فرمایا کہ میرا ایک دوست اہل ہنود بہت بوجا پاٹ کرتا بڑا بھائی باہر گیا ہوا تھا۔ کسی بات پر بڑی زبردست جنگ ہو گئی۔ بھاوج نے کہا دامزادے میں تجھ پر پیشاب بھی نہ کرونگی۔ دیور نے جواب دیا۔ میں بھی پیشاب سے مونچھ مونڈا دوں اگر تجھے قدموں پر سر نہ رکھوا لوں۔ الغرض سب کچھ کیا قبضہ نہ پایا۔ حاجی صاحب سے خوشامد کی صاحب موصوف نے وعدہ لیا کہ تم اسکو ہاتھ نہ لگانا حاضر ہو جائیگی یہ بتلایا کہ الا اللہ کے لاالٰہ پڑھائے۔ فلاں بنت فلاں بحق اسم ہبین نہ پاکے۔ فلاں کے جگہ نام لے۔ پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ تعداد کچھ نہیں کم سے کم دو تین گھنٹے پڑھے۔

اس نے ۸ بجے سے شروع کر کے تصور جا کر ایک بجے رات تک مالا جپی اور سو گیا۔ دو بجے شب کے حاضر ہو گئی دروازہ کھلوایا۔ قدموں پر گر پڑی اور کہا کہ ہم حاضر ہیں۔ دیور نے تسلی دی اور کہا کہ بات کی بات تھی۔ اچھا جاؤ اور آرام کرو۔

مصنف۔ عمل پتھر میں شگاف کر دیتا ہے انسان کیا چیز ہے۔ شہوت پرستی اور نفس امّارہ کا مکر نہو۔ میرا مقصود اس کتاب میں محبوب مطلوب کے عملیات لکھنا نہیں ہیں دیگر تصانیف...

اس کے لئے موجود ہیں۔ اس نیت سے دو چار لکھدئے کہ حال کے تجربات ہیں۔ ورنہ ہر طریقے سے انتہائی نفع پہونچانا ملحوظ خاطر ہے۔ ممکن ہے کہ آئندہ ہم آپ سے جدا ہو جائیں اور ان کا ظہور ہونا دوبارہ دوبارہ نہ ہو۔

دافع برص و جذام ننانوے فیصدی تجربہ شدہ نسخہ

برگ جل نیم تین ماشہ، مرچ سیاہ سات عدد۔ در آب سحق کردہ متواتر گیارہ یوم نوشند صبح و شام مردار سنگ کو گلاب میں کھرل کر کے داغوں پر لگائیں کبوتر یا مرغ کے پر سے انشاء اللہ شفا ہو گی۔ اضافہ یوم برائے طبیب غذا گھی اور بالائی کھانا چاہیے۔ ایسے مریض صحت یاب ہوتے ہیں جو ہزاروں روپیہ علاج میں برباد کر کے ناامید ہو گئے تھے۔

مصنف عملیات نورانی کے تین مؤکل تابع تھے قریب وصال یہ خدمت پیش ہوئی

حضرت شاہ ابرار اللہ صاحب علیہ الرحمۃ مصنف صراط المستقیم یعنی حضرت قبلہ گاہی جناب مرحوم نے کئی بار تذکرہ فرمایا کہ تم میرے سامنے مؤکلان کو قبضہ میں لے لو۔ اول تو میں سرکاری ملازم عدیم الفرصت۔ دوسرے آخر وقت میں خود احقر شدید بیمار والد صاحب مکان پر میں بھوپال میں۔ قابل سفر نہ تھا۔ تیسرے کچھ جھجک بھی الغرض سب کو علم تھا۔ غفلت سے جب ہوش میں آتے تو فرماتے محمود کہاں ہے۔ الغرض مجبوراً قلم بند فرما کر اجازت دیتے ہوئے رخصت ہوئے بعد ایک سال کے جب میں مکان پر آیا۔ ارادہ کیا کہ پڑھ ڈالوں ایک بزرگ سے ملاقی ہوا فرمایا کہ مؤکلان کو قبضہ میں لانے سے کیا مقصود ہے۔ قیود پابندی اور ہوس دنیا بدعات خرافات کا شائبہ میری رائے نہیں ہے اگر ایسا ہی ہے درج خوش خیال کر دو مجھے انتہائی افسوس ہے

کہ ڈرپوک ثابت ہوا دوسرے غیر تجربہ شدہ عمل درج ہو رہا ہے۔ تیسرے عمل ہمزاد کے شائق اسکو
کریں یہ اچھا ہے۔ موکلان کے نام یہ ہیں۔ عبدالواحد۔ عبدالصمد۔ عبدالرحمن اول یہ دعا یاد
کرو اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا
وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ
ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُجِیْبُوْلِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ تَعَالٰی لِمَا تُرِیْدُ۔

اَنْتُمْ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ مَا تَعْتَقِدُوْہُ اِلَّا مَا اَمَرَ عَلَیْکُمْ بِالْاِجَابَۃِ

طریقہ پڑھنے کا یہ ہی۔ تمام عیوب سے اپنے کو پاک صاف کرکے بعد پابندی صوم وصلوٰۃ
صرف جو کی روٹی نمک پڑی ہوئی نمازی بکار کر کھلایا کرے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرے
اور چودہ دن تک صائم رہے مسجد میں تنہا پڑھے یا جنگل میں دریا کے کنارے۔ عطر لگائے وہاں
کی دھونی کرتا رہے یا اگربتی سلگائے۔ نماز کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور اسی طرح
بعد نماز تہجد ایکہزار بار مابقیہ اوقات سونے میں و دیگر وقت دلائل الخیرات یا درود شریف میں
صرف کرے پندرہویں شب یعنی جمعرات کی رات کو سولہ ہزار بار پڑھے۔ معہ بسم اللہ شریف
سورہ اخلاص پڑھنا چاہیئے بعد سورہ اخلاص ختم اوپر والی دعا پڑھیں فوراً حاضر سہ موکل ہونگے
ان کا چہرہ نہایت چمکدار اور نورانی ہوگا۔ ہم اگر سلام کرینگے اور دریافت کرینگے کہ کیوں طلب کیا گیا
ہے ہم اس صورت کے تابع ہیں جو آپ حکم دیں گے بجا لائیں گے۔ اب وہ عامل عہد و پیمان
لیں گے جو کئی شرائط ہیں۔ مثلاً پاک صاف رہنا قبرستان میں مردوں پر ہفتہ وار فاتحہ پڑھنا
فقرا مساکین کی خدمت کرنا۔ خیرات کرنا وغیرہ وغیرہ رخصت ہوتے وقت نام اور نشانی آئینگی

دریافت کرلینا۔ وہ ظاہر کرینگے اور فرمائیں گے تنہائی میں سورہ اخلاص پڑھ کر جس کو نام لیکر طلب کروگے وہی حاضر خدمت ہوگا۔ کسی سے تذکرہ نہ کرنا۔ عہد و پیمان پر قائم رہنا۔ عبدالواحد کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہونچادینا۔ عبدالصمد کا کھانے پینے کی چیزیں لانا۔ عبدالرحمن کا روپیہ پیسہ لاکر دینا کام ہے۔

مکالمہ ایک شیخ صدیقی باغدلے۔ میں نے پڑھا ایک ہفتہ کے بعد حجرہ میں کنکریاں آنا شروع ہوئیں۔ دوسرے ہفتہ میں آوازیں اور شور و غل۔ پڑھنا بھول گیا خیالات منتشر ہونا شروع ہوگئے۔ سورہ اخلاص معہ دعا لکھی ہوئی پاس رکھی تھی ایک حرف بھی آنکھوں سے نظر نہ آتا تھا۔ مجبور ہوا۔ چھوڑنا پڑا۔ خدا کا شکر ہے نقصان سے محفوظ رہا۔

مصنف۔ کثرت سے مخلص کرمفرمانے توجہ دلائی۔ لیکن نہ مجھے تجربہ نہ ایسے عملیات پڑھے عمل ہمزاد کے شائقین کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے کسی بزرگ سے اجازت لیکر پڑھیں تو زیادہ مناسب ہے۔

موسم سرما میں مکھن کی تجارت کرنا

روغن ناریل یا بناسپتی گھی یا روغن مونگ پھلی ایک سیر۔ شیر میش خالص ڈیڑھ سیر برف اور خالص بالائی ڈیڑھ ڈیڑھ سیر۔ ایک ظرف گلی میں سب کو ڈال کر خوب بلو کر جم جائیگا اعلیٰ درجہ کا مکھن بنیگا۔ ہوٹلوں میں تیار رہتا ہے بازاروں میں فروخت ہوتا ہے۔ اگر ایک ہفتہ تک رکھنا ہے نمک خوردنی تھوڑا سا ملادو۔ خراب نہ ہوگا۔
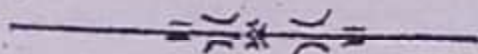
ایک سیر دودھ میں پاؤ بھر ملائی اوتارنا

لکھنؤ کے ایک باورچی سے یہ نسخہ حاصل ہوا تھا۔ کئی بار بنایا نفع خوب ہی۔ اول کتیرا باریک پیسکر رکھو۔ اور ایک تولہ خالص گھی۔ دودھ کو ہلکی آنچ پر جوش دیکر اصل بالائی اوتارلو اب اس پاس گھی پھریری سے ذرا سا گھماؤ اسی طرح کتیرا ذرا سا آس پاس چھڑکو۔ جو ملائی بنتی جائے اوتارتے جاؤ۔ گھی کے اشارے سے بالائی نرم اور اصلی بنتی جاتی ہے۔ اسی طرح ایک سیر دودھ میں پاؤ بھر باسانی بن جاتی ہے

آمدنی کا ذریعہ

یکم سے ۱۴ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عصر جانب قطب منہ کر کے (یا ودود) پڑھنا شروع کرے جب ایک تسبیح پوری ہو جائے تو سہ بار کہے یا درد ایل یار فتمائیل اسی طرح ہر تسبیح ختم ہونے پر دو ہفتہ کے بعد خوب کام چلنے لگتا ہے۔ جب تک ضرورت سمجھے پڑھے تصدیق۔ حکیم فضل احمد صاحب گورداسپوری معالج چشم۔ خوب کام چلنے لگا۔ ممنون احسان ہوں۔ شفار الہند شفیق میاں کو کچھ عرصہ کے لئے میرے سپرد فرما دیں تاکہ علاج چشم میں ماہر کر دوں

منعقد سیماب کا چاندی میں تبدیل ہو جانا

پیر عبدالکریم صاحب نمبردار ضلع شیخوپورہ بڑے بزرگ کامل ہیں آپ کا تحفہ مجھے عطا ہوا ہے۔ آپ بارہ سال تک عشق الٰہی میں مبتلا رہے نہ کھانا نہ پینا جنگلوں کی ہوا کھانا حضرت غوث الاعظم کی ہمیشہ تصانیف زیر مطالعہ رہتی ہیں آپ نے لکھا کہ نائٹریٹ آف سلور خشک مثل شورہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چینی کے برتن میں ڈالو اس پر سیماب ڈالدو

اور ایک قطرہ پانی کا تنکے میں لگا کر شورہ میں لگاؤ پارہ کا کچھ حصہ بیٹھ جائیگا۔ اب پانی میں ڈالکر
تیزابیت دور کر دو اور دبا دبا کر کپڑے میں نکال لو۔ چند بار میں چھوٹی بڑی جتنی چاہو۔ گولیاں بنالو
پھر ہرتال گؤ دنتی اور شورہ کا داؤ بنالو۔ سیر بھر کی آنچ دیدو۔ نقرہ بن جائیگا۔ پھر پیر صاحب
نے لکھا میں برابر بناتا رہتا ہوں لیکن وزن میں کم نکلتی ہے لیکن بہت اعلیٰ درجہ کی بنتی ہے۔
مصنف۔ نسخہ بالکل درست ہے۔ اسی طرح اور طبیب صاحبان نے مجھے لکھا کہ کاسٹک سے فوراً
گولی بن جاتی ہے اور فاسفورس خشک سے بھی گولی بن جاتی ہے۔ لیکن یہ خام اس سے گولیاں
بنتی ہیں اور میں نے اپنی تصانیف میں سیماب کے منعقد کرنے کی سیکڑوں ترکیبیں درج کی
کی ہیں مقصود اصلی آج تک حاصل نہوا اور تاج خوش خیال ہیں میری نیت ان نسخوں کے درج
کرنیکی نہ تھی۔ لیکن بہت سے احباب کے آمدہ نسخے اور ادنکا مجبور کرنا اور اطمینان دلانا خام
گولیوں میں تو بالکل درست ہے پختگی سیماب کے لئے تین بوٹیاں کارآمد ثابت ہوئیں۔ برگ
سداب کا عرق مدہارہ زقوم اور موسلی گنی بوٹی۔ لیکن بوٹیاں وقت پر ملتی نہیں نسخہ ناکارہ رہتا
ہے ہم نے لکھدیا جن حضرات کو مل جائیں۔ چھٹانک چھٹانک بھر عرق اور دودھ کو جذب کیا جائے
یعنی جو یہ دیا جائے۔ گولی پختہ ہوگی اور سب سے بہتر کام دہن کے ذریعہ خود بخود سیماب
قائم ہوکر زر خالص میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ بیخ ڈھاک سفید پھول والی کا مدار سفید پھول
کی ردلی۔ دونوں کو کوٹ کر موس بنالی جاتی ہے۔ گھریا میں عرق جھر بیری عرق سفید پھول کٹائی
عرق املی چھٹانک چھٹانک بھر حاصل کرکے اس میں بھر دو اور گولی رکھدو۔ سیر بھر کی آنچ دو ایسا دو
اور کرنا۔ سرد ہونے پر نکالنا منعقد ہوگا اور خالص نکھر رہے گا۔ چند حضرات نے بعد تلاش بسیار

تجربہ کر لیا ہے۔ یہ حضرات نامور اطبا رصاحبان میں سے ہیں اور علم جوتش میں کامل مہارت رکھتے ہیں۔

سیماب کا شگفتہ کرنا

حافظ حبیب اللہ خان انسپکٹر ٹیلیگراف ملک آسام ذی عزت منفتح اور شریف خاندان سے ہیں آپ نے مجھے اپنی کمال محبت سے بڑا عظیم فائدہ پہونچایا ہے میں انکو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ آپکے والد صاحب مرحوم نے دو نسخے عطا فرمائے تھے اسمیں سے پہلا نسخہ یہ ہے۔ قائم النار سیماب ہو یا کسی اور ذریعہ سے گولی بنائی گئی ہو۔ تیزاب یا کسی زہریلی ادویہ سے بنی ہوئی ہو۔ شگفتہ ہو جاتی ہے لیکن وہ یہ دریافت نہ کر سکے کس کام آتی ہے۔ عقر قرحا صمغ عربی تال مکھانہ۔ انبہ ہلدی ایک ایک تولہ۔ سفوف بنا لو۔ ایک یا ایک صحرائی میں دریا میں گڈھا کر کے گولی معہ اس کے فرش لحاظ سے رکھ کر اوپر ایک اور یا ایک رکھکر محفوظ جگہ پر آگ دیدو۔ سرد ہونے پر نکال لو۔ اعلیٰ درجہ کی شگفتہ ہو جاتی ہے۔ کس کام آتی ہے خود تجربہ کر لو

دوسرا نسخہ ضیق النفس

ہزارہا مخلوق آتی رہتی تھی نوے فیصدی مخلوق دعائیں دیتی اور اچھی ہوتی ہماری زبان بھی اس نسخہ کی تعریف سے قاصر ہے۔

چھوٹی چھوٹی مچھلیاں خشک تمباکو کلکتہ والی۔ اروسہ کی پتی خشک ہر ایک پاؤ بھر نمک پانچوں قسم کے پاؤ بھر۔ ادرک خشک پاؤ بھر جنگلی بیگن کی پتی اگر نہ ملے بھٹ کٹائی کی پتی پاؤ بھر۔ تھوہے کی پتی خشک پاؤ بھر ظرف گلی آب نار رسیدہ میں بعد گل حکمت کمہار کے آوے

میں رکھ دیں۔ تین یوم بعد نکلوالیں یا گج پٹ کی آنچ دیں۔ مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب جدید بیمار ایک ہفتہ میں۔ قدیم اکیس یوم میں۔ کہنہ چالیس یوم میں۔ ہمہ صفت موصوف ہے ہر حصہ نسخہ بنا کر تجربہ کریں ہزاروں مریض صحت یاب ہوں گے۔ ہم انسپکٹر صاحب کے ممنون احسان ہیں۔

دیگر عقد سیماب

پاؤ بھر رتن جوت کا پانی نکال کر ادسی میں جذب کریں بعد خشک ہونیکے ادسی کے لگدہ میں پانچ سیر کی آنچ دیں۔ گولی تیار ملیگی اسی طرح ریحان کے پتوں کا عرق نکال کر جذب کریں جب دہی کے مانند گاڑھا ہو جائے سلم کیلے کی جڑ میں رکھکر ادسی کے ٹکڑے سے بند کر کے بعد گل حکمت مناسب آگ دیں منعقد ہو گا۔ یہ ہر دو نسخے مولانا مودود الحق صاحب ہزاروی نے بعد تجربہ بلسیار روانہ فرمائے ہیں۔ اسی طرح توتیا سبز دو تولہ بلوری برتن میں ڈالکر دو سیر گرم پانی ڈالکر دو سیر دو گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ جب حل ہو جائے زلال لے لیں اور دوسرے برتن میں کر کے ایک جست کا ٹکڑا اڈال دیں سرخ تانبا تہ نشین پانی کا رنگ سبز سے سفید جو ہو تا جائے اسے گرا دیں پھر تہ نشین میں دو تولہ پارہ کھرل میں ڈالکر تیزاب گندھک چند قطرے پانی ملا کر ڈالیں اور مسکہ سا بنجانے پر پانی سے دھوتے جائیں کچھ دیر کے بعد نمک اور نوسادر سے رگڑتے دھوتے جائیں یہاں تک کہ صاف پانی نکلنے لگے کپڑے میں ڈالکر دبا کر نچوڑ لیں خام نکل جائیگا باقی بستہ ہو گا دو چار بار میں جسقدر چاہیں بستہ کر لیں۔ حضرت مولانا جمیل احمد صاحب امرتسری کا یہ عطیہ نسخہ ہے۔ اور وہ ہمیشہ اسی طرح کام لیتے ہیں۔ دنیا میں سیکڑوں طریقے ہیں جو ایک دوسرے کی

معلومات سے فائدہ اوٹھایا جا سکتا ہے اسی طرح فاسفورس خشک سے پارہ ایک منٹ میں بستہ
ہو جاتا ہے۔ جب گولی بن جائے تو لہسن کا تیزاب خالص جرمنی ساخت والا جسکو جرمنی کاربالک ایسڈ
کہتے ہیں ایک چینی کا پیالہ نیچے سے گل حکمت کر کے انگاروں پر رکھو اور نرم طریقہ سے جذب
کرو۔ پارہ قائم النار ہوگا معتبر نسخہ جات کے علاوہ اور بہت سے نسخہ وصول ہوئے ہیں لیکن میں
اس سلسلہ کو طول دینا نہیں چاہتا ختم کرتا ہوں اس کا لکھنا یہاں مقصود نہ تھا۔ بزرگ ہستیوں کا
اصرار تھا مخلوق فائدہ اوٹھائیگی آپکا کیا نقصان ہے تعمیل ارشاد بجا لانا پڑی

بہت اطمینانی پارہ مثل پتھر کے منجمد

اول ملتانی مٹی میں روئی آمیختہ کو نمنہ حسب مرضی کر لیں اب ایک آہنی کڑاہی میں
اس مٹی کی دیوار مدور چار انگشت بلند بنائیں اول سے بھنگرہ سیاہ کا حسب ضرورت انتظام کریں
اس دیوار کے اندر پارہ پانچ تولہ ڈالیں اوپر بھنگرہ سیاہ کا پانی دس تولہ ڈالیں نرم آنچ کریں جب
خشک ہو جائے اور دس تولہ ڈالیں اسی طرح بتدریج ایک سیر پانی بھنگرہ کا جذب و خشک کریں
اب پارہ مثل مسکہ کے منجمد ہوگا انشاء اللہ چند یوم سایہ میں رکھیں مثل پتھر کے منجمد ہوگا اگر اس کا کشتہ
بنانا ہو تو بھنگرہ سیاہ ۱۰ تولہ۔ تخم ستیاناسی ۵ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۵ تولہ اس کے لگدہ میں رکھ کر بعد گل حکمت دس سیر
گڑھے کے اندر بکری کی مینگنی کی آگ دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے کشتہ ہوگا اور نہایت ہی غضب
کا ہوگا۔ گولی قائم النار رہے گی اور کشتہ اس کا جاذب رطوبت بہت ممکن ہے رانگ کو نقرہ بنا دے۔

کشف قبور

اللہ الصمد کا ایک عمل عملیات غفرانی میں درج کیا گیا۔ بیشتر حضرات مستفید ہو سکے

حالانکہ بہت آسان عمل تھا۔ اب میں دوسرا عمل لکھ رہا ہوں جو بزرگان دین کا معمول ہے خود
اس کے متعلق اپنا اظہار مناسب نہیں۔ حقیقت امر یہ ہے کہ قلب کثافت قلبی سے پاک صاف
ہو اور ریاضت باطنی سے دل منور ہو۔ اسوقت کشف ظہور ہوا کرتا ہے اور اسکا راز ہر شخص پر
ظاہر نہیں ہوا کرتا تفصیل کی ضرورت نہیں کہ آئینہ میں اگر قلعی اچھی دی گئی ہے صورت صاف
نظر آئیگی بہر حال مختصراً یہ طریقہ بہت بہتر ہے کچھ عرصہ تک اِسم ذات کا ورد رکھیں۔ اسی کے
بعد یاعلیم یامبین یاخبیر کو معمول بنائیں اور بعد مغرب روزانہ مراقبہ کریں۔ چند روز کے بعد پھر
اسکو کریں۔ دیکھئے مراقبہ کیا چیز ہے۔ مراقبہ رقیب بمعنی محافظ اور نگہبان سے مشتق ہے وجہ تسمیہ یہ
ہے کہ سالک یعنے مراقبات میں اپنے قلب کی حفاظت اور نگہبانی کرتا ہے مراقبہ کرتے وقت
زبان سے یا دل سے اللّٰہ حاضری اللّٰہ ناظری اللّٰہ شاہدی اللّٰہ معی ضرور کہنا چاہیے۔ تاکہ
یکسوئی پیدا ہو اور وساوس دور ہوں اس سے ایک قسم کا نور دل میں پیدا ہوگا یہ مراقبہ یہاں تک
کیا جائے کہ خود گم ہو جائے۔ جب یہ چیز حاصل ہو جائے تو پھر اول قبرستان میں جا کر مردوں
کو فاتحہ پڑھ کر بخشدے۔ پھر دو رکعت نماز سورہ انا فتحنا سے پڑھے پھر پشت کی جانب سینہ کے
بالمقابل بیٹھے خانہ کعبہ کی جانب پشت رہے اب سورہ ملک پڑھے بعد ختم کہے اللّٰہ اکبر
لا الٰہ الا اللّٰہ اور گیارہ بار سورہ فاتحہ اب پشت سے قریب ہو جائے اور اکیس بار یارب
یارب یارب کہے پھر اکیس بار دو بار یاروح یاروح یاروح جانب آسمان ضرب
کرے پھر یاروح الروح کی دل میں ضرب کرے یہاں تک کہ کشائش اور نور زیادہ ہو اور پھر منتظر
رہے اسکا جس کا فیض صاحب قبر سے ہو۔

ارشاد مرشد۔ بمقابلہ سینہ اہل قبر نشستہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوحِ پنج
صد و بست و یکبار باین طریق کہ وقتے وَالرُّوحِ بگوید ضرب بر سینہ اہل قبر و گاہ بر سینہ خود ضرب
بیزند بعدش درود شریف طاق پس ازاں خالی الذہن گشتہ کہ وسوسہ در دل نیاید تصور
صاحب قبر کردہ مراقب شود و گم گردد۔ انشاء اللہ تعالیٰ احوال صاحب مزار منکشف گردد
اول بار و زتاخیر۔ مکرر سہ کرر فی الفور ملاقی شوند۔

مصنف۔ ناظرین کی اب حسرت نکل جائیگی۔ صاحب مزار سے فیوض حاصل ہونگے
میں اس کو عمل کے دائرہ میں شمار نہیں کرتا۔

خلاصہ چند محبوب ترین حضرات کا = حضرت مرشدنا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے
بعد مراقبہ کو معمول بنایا۔ خیالات کا ہجوم نہ جاتا تھا دو ہفتہ کے بعد اب سکون حاصل ہونے لگا ہے
ذکر تا ہی بیر عبرت کے لئے کرتا ہوں غذا کم کھاتا ہوں۔ دروغگوئی سے تو مجھے اول سے ہی پرہیز
ہے اکل حلال میسر ہے ترک حیوانات جمالی اور بو دار اشیاء سے مجھے احتیاط ہے۔ اور حضور
والا کے نیوض تحریری بڑے غضب کے ہیں۔ یہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ آپ بھی کچھ۔۔۔
اللہ اکبر بفضلہ انجام مبدل بہ راحت ہو گیا۔ مزید اظہار بھیج۔

تنبیہ۔ صاحب قبر کے واقعات علیحدہ علیحدہ پیش آتے ہیں اس سے اُن واقعات کو لکھنے کے
لئے اس کتاب میں گنجائش نہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب مہاجر مدنی کا تحفہ

منقول ہے جو شخص روزانہ کسی ایک وقت مقرر کر کے یکسوئی کے ساتھ بارہ صد مرتبہ

روزانہ پڑھیگا ایک چلہ کے بعد وہ اثرات قائم ہونگے کہ باید شاید یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع۔

مصنف = زبان تاثیر سے خالی ہے ذکر الہی اسکی یاد کو بڑھانا اس لئے یہاں تک بڑھے کہ سوالاکھ کے حساب سے چہار چند زکوۃ ہوجائے پھر آپ کی زبان بخدا اسی عمل کی تعریف کریگی

کیمیاوی کشتہ الماس بنانا

الماس یعنی ہیرے کا کشتہ کرنا۔ آپکو کسی کتب میں نہ ملے گا۔ حضرت والد صاحب مرحوم کا نسخہ اوّل کشتہ پھر زہر مہرہ بناکر اس کے بعد زر خالص بنانا بالکل آسان ہوجاتا ہے چونکہ مہرہ بنانے میں اول ہیرے کا کشتہ ایک ماشہ ملایا جاتا ہے اس لئے اول الماس کا نسخہ درج کیا جارہا ہے۔ میں نے دو مرتبہ نسخہ بنایا۔ اول بار بلا کشتہ بنایا مہرہ تو بن گیا لیکن زر خالص تیار نہیں ہوا۔ دوسری بار کشتہ شامل کیا تو صحیح نسخہ بنا۔ قرص یعنی مہرہ بعد، چونکہ مختلف طور پر عزیزوں سے لیکر بنایا تھا۔ اس لئے گلوا کر نکال کر سب کا دیدیا۔ اس کے علاوہ اگر کشتہ بنانے میں زحمت معلوم ہو تو اصلی دانہ فرنگ جو مس پر سنہری کس دیتا ہے اُسکو باریک پیسکر شامل ایک ماشہ کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ فارماکو پیا میں مکمل درج کیا گیا ہے وہ ختم ہو چکی بہت عرصہ ہوگیا اور اب طباعت میں دس گنا مصارف پڑتے ہیں اسی لئے طباعت رکی ہوئی ہے احباب کے شدید اصرار پر ہم دونوں نسخے یہاں درج کئے دیتے ہیں اور تصدیقات اس کی کثیر تعداد میں وصول ہوچکی ہیں اسکو نظر انداز کرتے ہیں۔

(الماس چھ ماشہ) ورق نقرہ ایک تولہ سرکہ تیز و تند چھٹانک بھر۔ دونوں کو تین دن خوب سحق

کے سفوف بنالو اور علیحدہ رکھو۔ پھر توتیا سبز عمدہ ہرتال طبقی۔ نوسادر اصلی پارہ ہر ایک پانچ تولہ لو اور اب بطریق موزنہ جوہر اڑاؤ (جس طرح نوسادر پودینہ کا جوہر ایک ظرف گلی میں رکھکر اڑایا جاتا ہے) اس جوہر کو علیحدہ محفوظ کردو۔ اب ورق نقرہ سرکہ والا سفوف ایک پختہ اینٹ میں گڑھا کرکے اسمیں رکھو اور برجست کا کٹورہ رکھو۔ پیندی پر تر کپڑا رکھو اور چھ پہر بیری کی لکڑی کی آنچ دو اور بعد نکالو۔ یہ کشتہ ہوگا۔ اب دونوں کشتوں کو تین دن کھرل کرو۔ اور پھر اسکا سرد ہونے پر فرش لگا الماس کو دیگر چار پہر بیری کی آنچ دو۔ دوسرے دن نکالو۔ اوپر جوہر نیچے کشتہ ہوگا اب کشتہ کو پھر چار پہر کھرل کرو۔

اور پھر دو بار اسی طرح عمل کرو اور ہر بار پانچ پانچ سیر کی آنچ دو اسی طرح چودہ آنچ دینا چاہئے۔ اب الماس کو ٹو۔ اور دوبارہ کشتہ میں رکھ کر آنچ دو۔ پھر کشتہ اور نقرہ علیحدہ کرکے صرف جوہر نوسادر اور توتیا والے میں آنچ دو (اب جوہر کو علیحدہ رکھ لو۔ یہ پھر کام دیگا) پھر کشتہ نقرہ جو رکھا ہوا ہے اسمیں سیماب بازاری ملاکر بستہ کرو۔ اور فی تولہ دو سرخ کشتہ ملاکر گولیاں بنالو۔ اور جوہر جو رکھا ہوا ہے۔ وہ گولیاں دبا دباکر آگ دو کشتہ باقی جوہر فرار شد۔ اسی طرح ایک ایک گولی کا کشتہ کرتے چلے جاؤ۔ یہ کشتہ سیماب نقرہ اور الماس کا ہوگا۔ اب ایک تولہ مس مصفی پر ایک سرخ کافی ہوتا ہے۔

تصدیق۔ مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم دہلوی۔ نسخہ الماس بالکل درست اور صحیح ہے۔ تاج الاطبا صاحب کے والد بزرگوار مولانا سید واجد علی صاحب کو میں نے دعلی طلب فرماکر اپنے سامنے کشتہ بنوایا جو بہترین اعلیٰ درجہ کا تیار ہوا اور قرص چہرہ بنوایا اور

زر خالص تیار ہمارے سامنے ہم نے خود کیا میں ان کا انتہائی ممنون ہوں۔ کہ ایسا بیش بہا نسخہ سہل الاصول میری نظر سے نہ گذرا تھا۔

زر مہرہ بصورت قرص بنانا

چھ تولہ زر خالص کا ایک باریک پتر بنوا لو اور چھ ماشہ پارہ پتر پر چڑھا دو خود بخود چڑھ جاتا ہے سفید پتر ہو جائیگا اب بارہ تولہ گندھک آملہ سار لو اسمیں سے چھ ماشہ گندھک۔ الومونیم کے کٹورے میں رکھ کر آگ میں رکھو گندھک تیل بنجائیگی اسمیں ایک ماشہ کشتہ الماس ڈالدو اور تین ماشہ پارہ اور ڈالو جب سیماب چرخ کھانے لگے اور سرخ ہو جائے کھرل میں ڈالکر مثل سرمہ کے باریک کرلو۔ اب ببول کے کوئلے دہکاؤ اور خفیف خفیف پانی کی نمی پتروں کو دیکر سرمہ بطور ضماد پتروں پر چڑھا دو۔ اور آگ کے کوئلوں پر پتر رکھدو اوپر سے ساڑھے گیارہ تولہ گندھک بکھیر اس پر ڈالو کہ خوب پترا چھپ جائے جب جذب ہو جائے دوسری طرف پلٹ دو اور اسی طرح الٹتے پلٹتے پوری گندھک ختم کردو۔ پھر سرد ہونے پر ہتھیلی پر رکھکر توڑ مروڑ کر گھریا میں رکھو ذرا سا سہاگہ ڈال کر گلاؤ جب گل جائے۔ زمین میں گڈھا بقدر اندازہ کرکے اوسمیں بہت سہارے سے چمٹی سے پکڑ کر ڈالدو ہلنے نہ پائے ورنہ سوراخ ہو جائیں گے۔ سرد ہونے پر قرص نکالو۔ یہ مہرہ طلا تیار ہو گیا۔ اگر چاندی کا مہرہ بنایا جائے تو یہی ترکیب ہے۔ چاندی کے قرص سے چاندی بنے گی۔ واضح رہے کہ بلا کشتہ الماس ڈالے کوئی چیز نہ بنے گی۔ اور جب قرص سے زر یا قمر نکالنا مقصود ہے تو مار الحیات یعنی سہاگہ شہد گھی کی مدد سے نکال لو سب نکل آتا ہے۔ اب پارہ کی گولیاں دس پانچ بنا کر رکھ لو۔ اور اس قرص کی مدد سے جسقدر گولیاں جب جب چاہو بنالیا کرو

اور کشتہ میں دیمہ دو قرص کو محفوظ رکھو اور اصل معلومات سے دور۔

سیماب کی گولیاں بنانا

آبخورہ مٹی کا لو اس میں پارہ ڈالو اور قرص ڈالدو۔ آگ پر رکھو۔ یا چک دشتی کی ہوا پر سر پوش پیدھا رکھدو اور پھر پانی ڈالدو۔ جب پانی گرم ہو جائے۔ سہارے سے جما اور گر پارہ زیرین سرپوش چمٹ جائے اونگلی سے اندر جھاڑ دو۔ پھر کپڑے میں دبا دبا کر نچوڑ دو۔ بستہ رکھ لو۔ خام کے لئے پھر یہی طریقہ ہے۔ واضح رہے کہ ہیرے کا کشتہ ملا کر قرص تیار ہوا ہے اس لئے یہ پارہ کی گولی قائم النار ہو گئی

کشتہ کا نسخہ یہ ہے

اینٹ پختہ پاؤ بھر۔ گیرو اور سوڈا خوردنی آدھا آدھ پاؤ اول الذکر دونوں کو خوب باریک کرو اس کو شیرہ سے اتنا تر کرو کہ تین دن دوا تر رہے۔ ایکدن میں یہ کام ہو جانا چاہیے یہ دوا دو ہفتہ تک کام دیگی۔ اب تین دن گذرنے پر سوڈا خوردنی ملاؤ اور کسی ظرف گلی میں محفوظ کرکے رکھو۔ چھ ماشہ یا نو ماشہ یا ایکتولہ کی گولی دو سکوروں میں فرش لحاف دوا کا دو۔ درمیان میں گولی دبا دو ڈہائی تولہ دوا ہو تو ڈہائی سیر کی آنچ محفوظ جگہ پر دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ گولی زر خالص کی صورت میں برآمد ہو گی۔

مصنف۔ تصدیق مسیح الملک ثانی کی درج ہو چکی ہے اور خود میں نے اور والد صاحب مغفور نے تجربہ فرمایا میرے سامنے قرص کو مار الحیات سے گلا کر جن جن عزیزوں سے سونا لیکر فراہم کیا تھا۔ دیدیا گیا۔

چار مرتبہ یہ نسخہ بنا۔ مجبوراً پھر گلوادیا۔ تقربِ الی اللہ اور نیت کے ثبات میں فرق نہ آنا چاہیئے
خدا کو علم ہے۔ کہ آئندہ ناکامیاب کیوں ہوئیگا۔ پھر ایکبار بنالیا عمر بھر کام دیتا ہے۔

جملہ اَمراض کا علاج پارہ کے ذریعہ

اوّل پارہ کو خوب صاف کرلیں۔ پھر پانچ سیر پانی میں پانچ تولہ ڈالکر جوشدہ
نصف پانی رہ جائے اوتار کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر لو۔ اور ہر بار اسی پارہ کو کام میں لاؤ۔ اگر
تیز کرنا ہے دس تولہ ڈالدو۔ مقدارِ خوراک پانچ تولہ ہے۔

ہر مرض کے لئے ایک بدرقہ ہوا کرتا ہے۔ تشریح کی ضرورت نہیں اطبا صاحبان
خود واقف ہیں مثلاً۔ قلب پر گھبراہٹ ہے پریشانی ہے شربت انگور شربت انار شیریں بجائے
میں یہ دوا نہیں دی جاتی جبکہ موسم گرما ہو۔ ورنہ شربت بنفشہ اصلی کے ساتھ پلاؤ۔ الغرض
مردوں کے عموماً اور عورتوں کے لئے خصوصاً زود اثر ہے۔ باردالمزاج انسان زیادہ فائدہ اوٹھائینگے
پچیس سال سے تجربہ ہو رہا ہے۔

حلّ المشکلات

یَا بدِیعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بدِیعُ بارہ صد مرتبہ روزانہ پڑھنا جملہ مطالب کے حل کرنے
میں غضب کا مؤثر ہے صرف بارہ یوم پڑھنا کافی ہے تسخیر بھی اچھی ہوتی ہے۔

کبریتِ احمر

یہ نماز قضاء حاجت جس کا ذکر آگے آتا ہے اسم اعظم شریف اسمیں پنہاں ہے سب نمازوں
سے افضل اور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے ثابت ہے حصولِ مطلب کے لئے جیز جلالی ہو

یا جمالی کبریت احمر کا حکم رکھتی ہے حضور کا فرمان ہے کہ یہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی
ہے کہ مچھلی کے شکم میں فرمائی تھی جو مسلمان جس غرض اور جس مطلب کے لئے اس آیت پاک
سے دعا کریگا مستجاب ہوگی اور حقیقت امر یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب التاثیر اور عدیم النظیر
کمال سریع الاثر ہے مشائخین عظام اسکی سرعت تاثیر پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں الغرض
اسکی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں اس لئے کہ کوئی عمل ایسا نہیں ہے جسکی صحت کلام پاک سے
بھی ہو حدیث شریف سے بھی ہو یعنی احادیث صحیحہ سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی
ماسوا اس کے کلام پاک میں اس دعا کے مانگنے والے کے شان میں فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ آیا ہے یعنی ہم قبول کرتے ہیں اس کی دعا کو اور نجات
دیتے ہیں غم سے بحصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھنا چاہیئے نہو سکے تو اول آخر درود شریف
اکیس اکیس بار اور بارہ صد مرتبہ اس دعا کو اور اگر ایک لاکھ پچیس ہزار بار ایک محفل میں چند اشخاص
بیٹھ کر پڑھیں تو ایک شب میں کام ہو جاتا ہے۔ اس دعا کو آیہ کریمہ کہتے ہیں۔ بزرگان دین
سلف صالحین نے بہ نظر سہولت نماز قضاء حاجت کو فی الفور کام ہو جانے کے لئے بتلایا ہے
چنانچہ ہزارہا مرتبہ پریشانی میں اس نماز سے کام لیا گیا۔ لوگوں کو بتلایا گیا بڑی تیر بہدف نماز ہے
اس نماز کی تعریف آپ ہی کی زبان خوب کریگی۔

نماز قضاء حاجت

چار رکعت نماز قضاء حاجت جو مشکلات درپیش ہوں ذہن میں تصور کرتے ہوئے نیت
باندھے اول رکعت سورہ فاتحہ ایک بار اس کے بعد یہ دعا اسکو آیہ کریمہ کہتے ہیں جس کا ذکر اوپر ہو

آیت یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ اسکو یکصد بار پڑھو دوسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیسری رکعت سورہ فاتحہ کے بعد۔ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔ یکصد بار چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ یکصد بار پھر بعد سلام کے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یکصد بار۔

فائدہ: فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ یہ چاروں آیات اسم اعظم شریف ہیں۔ انکی وساطت سے جو حاجت طلب کرے۔ بر آئے جو دعا مانگے قبول ہو

مصنف۔ کفش بردار کو مشائخ دیوبند سے حاصل ہوئی ہے اپنے معمول کے فوائد کے اظہار مناسب نہیں اشد ضرورت میں ناظرین اسکی بدولت سارے غم غلط کرسکتے ہیں نیز مشائخین نے اس نماز کے پڑھنے کے لئے بہت زور دیا ہے۔ ثمرہ قبولیت استجابت اور پریشانی و غم کے لئے اس احکم الحاکمین کے دربار میں دعا فوری مستجاب ہوتی ہے۔

اشد ضرورت میں صرف ایکبار ورنہ تین بار ضرور پڑھے۔ بڑے بڑے عقدے لاینحل حل ہوتے ہیں۔

سوال۔ ایک مرید صاحب۔ اگر روزانہ نماز معمول بنالی جائے تو فتوحات غیبی بھی حاصل ہو سکینگی

جواب۔ آپ ماشاء اللہ ایک ذکی الطبع فراست داں انسان ہیں۔ قانون اور قواعد کے تحت کام ہوا کرتے ہیں۔ کل آپ یہ فرمائیں گے کہ کیا مرد بھی اس نماز کی بدولت عورت بن سکتے ہیں۔ آپ کا مرید ہونا کسی مذاق کے ماتحت ہے بے ادب محروم ماند از فضل رب رحمٰن

ے بسکدوشی ہوگی۔ مقدمات میں کامیابی ہوگی۔ ظلم سے نجات ملے گی۔ دشمن مقہور ہوں گے
جملہ کاموں میں خیر و برکت ہوگی۔ اس نیت سے آپکا۔ جی چاہے معمول بنالیں۔

دوسرا خط۔ دست بستہ معاف فرمائیے۔ وقت کا تعین فرمادیں اور شمار کس طرح یاد رہیگا

الجواب۔ زبان سے کہدینا معافی میں داخل نہیں ہے۔ سوچ سمجھ کر سوال کرنا چاہیئے اچھا
معاف ہے ہمیشہ یکسوئی بعد نماز عشاء تہجد ہوا کرتی ہے۔ وسعت رزق کے عمل قبل نماز فجر بعد
سنت یا بعد نماز فجر طلوع آفتاب پر جبکہ مشتری کا وقت ہو جو ایک گھنٹہ رہتا ہے۔ اسکے علاوہ
خوب سمجھ لو۔ اگر کامیابی نہ ہو تو۔ بددل نہ ہونا چاہیئے اللہ پاک تمہارے دلوں کے حالات
سے باخبر ہے پھر اسکی بارگاہ میں سربسجود ہو پھر ہو اور پھر ہو۔ اسماء الٰہی کے پڑھنے میں ایک خاص
راز بھی ہے وہ یہ کہ بواسطہ دعا محمد الرسول اللہ علیہ وسلم طلب کرنا چاہیئے اور محبت جب تک کہ
جان سے مال سے اولاد سے برف سے اور گھر والوں سے زیادہ نہ ہوگی اوسیقدر دیر ہوگی ہم
چند اشعار آپ کو بانی الضمیر پردہ پوشی اور غائر نظر سے دیکھنے غور کرنے سمجھنے اور اسپر عمل کرنے
کے لئے خود اپنے بنائے ہوئے پڑھکر سناتے ہیں۔ میں شاعر نہیں تک بندی ہے سُنیئے اور یہ
بات پیدا فرمائیے۔

مجاز عشق حقیقی کا راز ہو جائے	بتوں کے حُسن سے دل بے نیاز ہو جائے
جو بے نیاز سے راز و نیاز ہو جائے	ہمارے دل کی تمنا کو ناز ہو جائے
ہوں محو اتنا حقیقت میں شب سے تا بہ سحر	کہ دو رکعت سے فجر کی نماز ہو جائے
زکوٰۃ حُسن کی اپنی جو تم ادا کر دو	یہ عمر خضر سے بڑھکر دراز ہو جائے

تمھارے رُخ کی توجّہ جو ذرہ بھر پڑ جائے ۔۔۔ ذرا سی پرتو سے دل سرفراز ہو جائے

ہمارے دل کا یہ محمل ہی تن بنکر عروس ۔۔۔ مثال قیس یہ لیلیٰ نواز ہو جائے

یہ آرزو ہے تیرا بندہ بنکر ایسا رہوں ۔۔۔ کہ یہ غلام بصورت ایاز ہو جائے

یہ خاکسار ہے محمود خاکساری میں ۔۔۔ کہیں جہاں میں نہ یہ فاش راز ہو جائے

شمار کی آسان ترکیب یہ ہے۔ نیت باندھنے کے بعد شمار میں دونوں ہاتھوں کے پورے رکھیں ایک اونگلی کو ذرا اوٹھا یا سہ بار اب اوسی کو اپنی جگہ پر دبا دیا۔ دوسری اوٹھائے اسی طرح شمار پندرہ ہوا۔ پندرہ دوسرے ہاتھ کی تیس ہوئے سہ بار ایسا کیا۔ (۹۰) ہوئے پھر ایک ایک بار سب اونگلیاں اوٹھائیں دبائیں پورے یکصد ہو گئے یہ طریقہ ہے۔ صدق دل سے دعا ہے کہ پروردگار عالم ہر پریشانی اور مصیبت سے ہم ایسے عاصیوں کو نجات دے۔ آمین یا ربّ العالمین

آیۂ کریمہ کا موکل معہ جنّ وانس ایکبار پڑھنے سے تابع قطب الاقطاب کا فرمان۔

یہ ایک جلیل القدر درویش کامل مدابح عملیا کے بزرگ ہیں ارشاد فرمایا کہ فقیری بغیر رضا اور تسلیم کے حاصل نہیں ہوتی۔ فقیر کو نان جوین پر بسر کرنا چاہیے اور ہکو پڑھ کر سنایا جسم لرزہ براندام ہو گیا اللہ اکبر اس کے پڑھنے سے ہیبت معلوم ہوتی ہے صبح اور شام ایک ایک بار پڑھ لے کوئی عمل نہیں ہے اس عمل کے تابع آٹھ موکل ہیں باقاعدہ تکمیل بہت مشکل ہے اس لئے بعض حضرات روزانہ ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھتے ہیں اسکا پڑھنیوالا ہمیشہ بے خوف وخطر رہتا ہے دلیری پیدا ہوتی ہے اور بڑی زبردست طاقت کا حامل بن جاتا ہے۔ غصّہ بڑھ جاتا اور جلال پیدا ہو جاتا ہے اور لوگ بری طرح خوف کھاتے ہیں۔

مصنف = مجھے تو خود اس کے پڑھنے سے ڈر معلوم ہوتا ہے میرے عزیزوں نے ہزاروں
بار کہا کہ اسقدر غصہ۔ گھر بھر کو بھولے کھائے جاتے ہو۔ غصہ فرو کرنے کے لئے یا حلیم۔ یا رب۔
یا رؤف یا منان یہ چار اسم ایکبار میں پڑھو اور ایک تسبیح مع اول آخر درود شریف اکیس اکیس
بار اور میرے خیال ناقص میں صبح شام ایک ایک بار کافی ہے سب تجربہ کی بات لکھتا ہوں
اور کبھی مشکل ہو بفضلہ سب حل ہوتی رہتی ہیں۔

خدا جانے پڑھنے پر چند روز کے بعد کیا کیا باتیں حل ہوں وہ لطف آتا ہے کہ باید و شاید خدا
اور علمائے کرام نے تمام سربستہ راز محض رفاہ عام طشت از بام کر دئے اب آئندہ مقصود
ذاتی نفع کچھ اور تھا۔ ورنہ اور تصانیف میں یہ چیزیں نہ ملیں گی جو خاک چھانکر کفش برداری کے
بعد حاصل کرکے درج خوش خیال کر دی گئیں اور دنیا داروں کا جو فی زمانہ اکثر حضرات جو نااہل
ہیں ان کی حماقت کا جواب یہ ہے کہ کیا کمال کیا ٹکے کمانے کی خاطر کیا گیا۔ خیر اجر اللہ کے نزدیک
ہی وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا ھَادِیْ یَا لَطِیْفُ اَجِبْ یَا دُوْقَائِیْلُ اَنْتَ وَحْدَکَ اَمْلِکْ مِنَ الرُّوْحَانِیَّۃِ
وَالْاَرْضِیَّۃِ اَنْتَ یَا مَنْ ھَبْ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَبِحَقِّ
مَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکُمْ اَمْرُہُ الْمَجْدُ وَبِحَقِّ طَھْطِیْلَ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ
اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا کَرْکَرْ سَایِٔیْلُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ بَنِیْ آدَمَ
وَبَنَاتِ حَوَّا الْحُرْمَتِ سَیِّدِکَ کَمْھُوْذِیْنِ وَدُبُوْشِنِ اَنْتَ جِیْئِیْ بِالسَّمَاءِ تَحْتَ تَحْضُرَ

تحضر ولمسخرات الجن والانس یا قادر الملکوت والجبروت واللاھوت والھاھوت سخر لی قلوب کل شیئ بقدرتہ وبعظمتہ لا الہ الا اللہ برحمتک یا ارحم الراحمین وبحق لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۞

فائدہ۔ اس کے پڑھنے سے اور بہت سی باتوں کو فائدہ پہونچ سکتا ہے اور دوسروں کو بھی پہونچا سکتا ہے۔ ترجمہ اسکا کرکے سمجھو اور اپنی عقل سے کام لو۔

دنیا میں سب سے بڑا بھلا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اسمیں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہیں۔ سفید دانے یک رنگ گیارہ عدد موٹھ کے لیں تجا قطب منھ کرکے دایاں پیر بائیں پیر پر رکھکر اس آیت پاک کو گیارہ بار پڑھیں وہ آیت پاک یہ ہے

وبالحق انزلناہ وبالحق نزل ۞ اور دانوں پر پھونک دے۔

اب تمام دانے ایک ظرف گلی میں رکھکر سرپوش بند کرکے آرد گندم بھیجے پھر اسکو اپنے مکان میں دفن کردیں۔ اسکے بعد بطور ادائے زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھکر حضور سرور کائنات فخر موجودات رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی روح پر فتوح کو اس کا ثواب بخشدیں۔ پھر روزانہ حسب التعداد جسقدر ہوسکے پڑھتے رہیں۔

تسخیر خلائق کے لئے عجیب وغریب چیز ہے۔ عامل ہوجانے پر حلم بردباری خوش خلقی وسعت حوصلگی اختیار کریں اللہ کی مخلوق کو ہر طریقہ سے فائدہ پہونچیگا۔ آپ کو چاہئے خیرات یتیموں بیوگان مسکین غربا۔ فقراء کو کھانے سے لباس سے اور جس جس طرح فائدہ پہونچایا جاسکے پہونچائیں اس عمل کو خدمت میں پیش کرنے پر مولانا جمیل احمد صاحب امرتسری۔ مولانا عبداللہ صاحب

کرائی. مولوی ظہور الدین صاحب بدایونی - عبد الغفور صاحب بنگال اور حیدر آباد دکن و بھاولپور وغیرہ کے حکماء صاحبان نے پچیس پچیس روپیہ نظر فرمایا ہے۔

اسکی بدولت ہزارہا مخلوق کو فائدہ پہونچتا ہے تمام دنیا سے مخلوق کھنچتی ہوئی چلی آتی ہے (راز) تعداد سوا لاکھ پوری کی گئی - لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا - روحانی تصرفات ہیں۔

ذریعہ جواب یہ معلومات ہوئیں - کہ زبان کے اثرات زائل ہو چکے ہیں اکل حلال اور ترک حیوانات سے کام لیا جائے زکواۃ چہار چند ادا کی جائے بجنسہ یہی بات حاصل ہوگی ایک صاحب صوفی نے ایسا ہی کیا اور صرف ایک چار کی پیالی بالائی پڑی ہوئی غذا میں تھی - آخر مخلوق کا ہجوم بے پناہ آمد کا کچھ شمار نہیں آخر میں بدعات سرزد ہونے لگے - کورے بالم رہ گئے - میں نے تمام تر عقدہ کشائی کر دی ہے نذروں کی بھرمار نے صوفی صاحب کی عقل چرخ کر دی - فاعتبروا یا اولی الابصار۔

گم شدہ مال کی برآمدگی

مکان سے کوئی چیز اٹھ جائے یا غائب ہو جائے یا کوئی چور اٹھا لے جائے بعد تلاش فوری اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تین بار پانچ بار یا سات بار پڑھے پھر یا حفیظ بیس بار پڑھ دے تاکہ مال محفوظ ہو جائے اول تو انشاءاللہ مل جائیگا ورنہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس آیت پاک کو پڑھتا رہے اور تین دن تک برابر پڑھے اس عرصہ میں کیسی گم شدہ چیز ہوگی خود بخود گھر میں رکھی ملے گی واضح رہے کہ آپ نے کئی کئی بار اس جگہ کو اچھی طرح دیکھ لیا ہے لیکن پھر دیکھو پھر دیکھو اور برابر اس آیت پاک کو پڑھتے رہو اور اعلان کرتے رہو کہ فلاں چیز میرے مکان سے غائب ہے مکان

میں ڈالدے اسی میں خیریت ہے ورنہ کلیجہ کٹ جائیگا۔ اب خوب غور کرے کہ لینے والا کون شخص ہو سکتا ہے کون کون اس درمیان میں آیا گیا کس کس پر شبہ ہے یا ایسا فطرتی اور چالاک کون شخص ہو سکتا ہے یہ حقوق العباد ہیں بلا وجہ اشتباہ معصیت کا باعث اور بدنامی علیحدہ بعض بڑے خاندان کے لڑکوں کی آمد ورفت ہوتی ہے اور وہ شاطر چور ہیں جب نام لیا گیا تو پھر بصورت چشم پوشی ناجائز دباؤ ڈالا کرتے ہیں۔ اب اس آیت کو برابر پڑھتے جائیں

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ اسقدر زبردست ہول دل پیدا ہوگی کہ وہ فوراً چیز پھینک جائیگا۔ اگر تعویق ہو فوراً مشتبہ اشخاص کے نام علیحدہ علیحدہ پرچے لکھو اور ایک کورے لوٹے میں ایک ایک پرچہ ڈالو اور دو آدمی انگلیوں سے لوٹے کو اٹھائے رہیں سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرو اور پہلا رکوع مبین تک پڑھو۔ اسی طرح ہر پرچہ کو ڈالکر عمل کرو۔ چور کے نام پر لوٹا گھومنے لگیگا اور چکر کھائیگا سمجھ لو کہ یہ چور ہے۔ اب اور تحقیق کرو۔ اور پھر یہ عمل کرو۔

ایک طشت پانی سے بھرو جس میں کم سے کم ایک بالشت اونچا پانی ہو۔ سب مشتبہ اشخاص کے نام علیحدہ علیحدہ پرچے لکھو۔ اور گولیاں بنا کر آرد گندم میں ملفوف کرو۔ ان گولیوں پر ایک ایک بار درود شریف اور آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر دم کرو گولیاں طشت میں ڈالو۔ چور کی گولی اوپر رہے گی اور سب بیٹھ جائیں گی۔ اگر دو چار گولیاں اوپر رہیں تو وہ بھی شریک یا علم میں ان کے ہے۔ ایسا کرو پھر ما بقیہ گولیوں کو نکال لو اور پھر انہیں کے نام لکھ کر اور پھونک کر ڈالو۔ اب ایک ہی گولی چور والی اوپر رہے گی اب یہ بات تحقیق ہوگئی کہ یہی شخص ہے اب چور کی صورت

اس طرح معلوم کرنا نابالغ لڑکا آٹھ نو سال کا نہلا دھلا کر اسکی دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر ملوا کر اسکو کالک
توے کی اور اسمیں تیل ذرا سا ڈال کر ملا کر ہاتھوں میں خوب لگا دو اور کہدو کہ دونوں ہاتھ ملائے رہے
اب اس عزیمت کو لکھکر سامنے رکھو عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتَحْرُنْ فَتَحْرُنْ فَتَحْرُنْ ۔ جَبِیْبَکَ جَبِیْبَکَ
جَبِیْبَکَ شَفِیْعًا شَفِیْعًا شَفِیْعًا مَطِیْثًا عَطِیْشًا مَطِیْشًا سَرُّ وَرًا اَسُرُّ دَرَاسُرُّ وَرَاسَهْلًا
سَهْلًا سَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا اَحْضِرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ
بن داؤد عَلَیْهِ السَّلَام اب لڑکے سے کہو کہ ہتیلی میں خوب غور سے دیکھے تم ۔ جو یا آرد جس کو
ماش بھی کہتے ہیں۔ نو دانے اول سے تیار رکھو۔ ہر ایک دانے پر عزیمت ایک بار پڑھو اور
پھونک کر مارو۔ یا ہاں پھونکے ہوئے جب پڑھ لو اس کے مارو۔ اسی طرح ہر ایک پر پڑھتے جاؤ اور
مارتے جاؤ دیکھو خدا کی قدرت کیا نظر آتی ہے دانے ختم نہونے پائیں گے کہ چور کی صورت اس
سیاہی میں صاف نظر آئیگی اور لڑکا چور کو پہچان لیگا۔ سیکڑوں بار کا تجربہ ہے۔ مرے قصبہ میں بہت
سی چیزیں خود میری غائب ہو گئیں اسی طرح دوست احباب کی قیمتی قیمتی اشیاء۔ خدا کا شکر ہے
کہ سب اسی ترکیب کی بدولت مل جاتی ہیں۔

اب اسپر بھی چور کہتا ہے کہ میں نے نہیں لیا اور کسی طرح قبضہ میں نہیں آتا۔ مارنے مرنے پر
تیار لیکن چیز دینے پر تیار نہیں تو پھر ایک یوم کا وقفہ دیکر یہ کرو کہ ایک چھری لو۔ اوسپر سورہ یٰسین
شریف کا ایک رکوع پڑھکر زمین میں گاڑدو اور اسی آیت کو تین دن تک پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ
پھینک دیگا۔

مصنف۔ صرف انہیں تدبیروں سے کامیابی ہوئی خود لوگوں نے آکر بیان کیا کہ بڑی ہول دلی پیدا ہو جاتی

ہے اور مجبوراً مال پھینکنا پڑتا ہے بغیر اس کے مفر نہیں۔ بسیار اطمینان کے بعد یہ تدابیر جناب درج ہوئی ہیں۔ اسکی بدولت دور دور کے لوگ آتے ہیں۔ میں ٹالدیتا ہوں ہاں وہ مال ملنا مشکل ہو جاتا ہے جو ڈاکو یا چور آکر لیجائیں یا راستہ سے چیز آنے جانے والا غایب کر دے اوسکا علم نہیں ہیا کہ آخر کس کا نام لیا جائے یہ دشوار طلب ہے اگر ایسا ہوتا تو محکمہ پولیس کی ضرورت کیا تھی سب کام اسی طرح ہو جایا کرتا۔۔۔۔۔

آتشک کا بے مثل نسخہ

بنگلہ پان دو عدد پارہ تین ماشہ ایک ہاتھ میں رکھ کر پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑ رگڑ کر اسقدر ملیں کہ پارہ جذب ہاتھوں میں ہو جائے اور پان ریزہ ریزہ ہو کر ختم شد ہو جائے کم سے کم تین یوم زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ اس کو جاری رکھیں۔ بیسن کی روٹی خوب گھی میں چور کر کے کھائیں۔ اور اگر منہ آجائے تو خشک کتھ پھانکیں جسقدر پھانکا جائے منہ بھی اچھا ہو جائیگا اور مرض بھی کافور ہو جائیگا۔

آیۂ قطب کا دنیا میں سب سے پہلا عمل [۱۸]

تیر بہدف چیز ہے بارہ سال سے میرے معمول میں ہے اور چند بزرگ ہستیوں کو نظر کیا گیا دعائے حیدری دعائے سیفی اور بڑے عمل اس کے سامنے ہیچ ہیں بشرطیکہ انسان پڑھے جائے اور اس کے ثبات قدم میں لغزش نہ آئے میں نے اسکی زکواۃ ادا نہیں کی بلکہ روزانہ ہر نماز کے بعد دس بار معمول بنایا خود بخود زکواۃ ادا ہو گئی۔ احباب نے پڑھا اور اسکے صلہ میں بڑے بڑے احسانات فرمائے اونکا میں تہ دل سے ممنون احسان ہوں۔ تحریک اشاعت کتب

میں نمایاں حصہ لیا۔ اور لے رہے ہیں۔ میں اپنے خریداروں کا اس احسان سے بڑھکر دوسرا کرم نہیں سمجھتا کہ مخلوق کو نفع پہونچے اور اس طرح اشاعت مفید مطلب ذریعہ بنے کتاب ہٰذا میں اندراجات اسمار کی گنجائش نہیں۔ دل میں جگہ ہے اور انتہائی قدر و منزلت میرے قلب میں ہے اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمانیوالا ہے۔ آمدم برسر مطلب

عاملوں نے بمجلس خواص اس آیۂ قطب کے بیان فرمائے ہیں جب اسکی زکواۃ رفتہ رفتہ پوری ہوجاتی ہے تو مشین گن کا کام کرنے لگتا ہے۔ دیکھو سورۂ آل عمران چوتھا پارہ نصف سے کچھ اوپر۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا یَغْشٰی طَآئِفَةً مِنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ سے اِلٰی آخرہٖ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک زبانی قرآن شریف سے دیکھکر یاد کرلو۔ اور روزانہ پڑھا کرو۔ بعد زکواۃ اسی طرح کام لو۔

نمبر۱ = بعد نماز فجر چالیس بار جو دعا مانگو قبول ہو۔

نمبر۲ - کسی حاکم سے کوئی کام اٹکا ہوا اور اُس کا ہونا دشوار معلوم ہوتا ہو۔ دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھ کر اُس مُصلّے پر تین بار پڑھو۔ مُصلّے پر دم کردو اور مُنہ پر ہاتھ پھیر لو۔ مراد آئیگی۔

نمبر۳ = اس کا پڑھنے والا کبھی اُس کے پاس سے پیسہ سے ہاتھ خالی نہیں رہتا آتا جاتا رہتا ہے

نمبر۴ = اگر عروج ماہ سے روزانہ بعد نماز عشار ایک سو ایکبار چالیس دن تک پڑھے عظیم تاثیر دیکھے

نمبر۵ = اُنیس دن تک (۱۹) بار روزانہ پڑھے غم سے بے نیاز ہو۔

نمبر۶ = دشمن کے مقابلہ کے لئے صرف ایکبار دشمن کے سامنے پڑھے دشمن مقہور ہو۔

نمبر۷ = ہلاکت دشمن کے لئے اُنتیس روز تک روزانہ (۲۹) بار پڑھے ختم شد ہوجائے۔

واضح رہے کہ موت آپ کے قبضہ قدرت میں ہے اور اسکا ایک وقت مقرر ہے مارنے والے سے بچانے والا یعنی رب بڑا زبردست محافظ ہے اس لئے یہ ہوتا ہے کہ وہ غضب میں آجاتا ہے فرار ہو جاتا ہے ہر وقت بے چین اور تکلیف شدید ہو جاتی ہے جو مرنے کے مثل ہے اور نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہو کر دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے بس اسی قدر کافی ہے اور اگر کسی کی موت کا وقت ہی اس پڑھنے کے درمیان میں مقرر ہے اس کا علم عالم الغیب کو ہے تو وہ مر جاتا ہے یہ آپ کا اختیاری فعل پڑھنے کا نہ ہوگا خوب سمجھ لو۔

نمبر ۸ = دشمن کے مکان پر چار مرتبہ پڑھ کر پھونکنے سے خانہ خراب ہو۔ چنانچہ ایسا کیا گیا ہے ہفتہ عشرہ میں مجبور ہو گیا۔ معافی کے لئے بیقرار ہو گیا اور معافی مانگ لی۔ الغرض یہ حربہ ذلیل و خوار کرنے کے لئے کافی ہے۔

نمبر ۹ = اگر دشمن کے سامنے بالمقابل بارہ بار پڑھ کر اس کے سامنے پھونک دے ایک ہی بار میں سرنگوں ہو جاتا ہے۔

نمبر ۱۰ = اَللّٰہُ اَکْبَر اگر ایکہزار بار روزانہ ورد کرے خداوند جل و علیٰ غیب سے روزانہ اسکا انتظام فرمائیگا۔ اور فراخی رزق بے پناہ ہو۔

نمبر ۱۱ = فجر کی روزانہ سنت پڑھنے کے بعد دس بار روزانہ معمول بنالے اور اوّل آخر درود شریف سہ سہ بار آیت الکرسی شریف سہ بار درمیان میں آئہ قطب دس بار، وسعت رزق خوب ہوگا

نمبر ۱۲ = با فراغت رزق ملنے کے لئے دس دن تک دس بار۔ فراخی رزق کے لئے یہ سہولتیں بہم پہونچائی ہیں۔

نمبر۱۳= سلامتی اہل و عیال وغیرہ کے لئے روزانہ پانچ بار مداومت میں رکھے۔

نمبر۱۴- اگر کسی جلسہ میں جائے سات بار پڑھکر جائے اہل محفل تعظیم کریں۔

نمبر۱۵= اگر طاقت میں اضافہ مقصود ہو۔ لونگ اور شہد پر دم کر کے کھایا کریں۔ تعداد کا اظہار نہیں کیا گیا

نمبر۱۶= کیسا ہی آسیب زدہ ہو دائیں کان میں تین بار پڑھ کر پھونک دو۔ فرار شد

نمبر۱۷= دائیں کان میں تین بار دم کرنے سے نیش عقرب کا دفع ہو۔

نمبر۱۸= اگر دوران جنگ میں سولہ بار پڑھ دیا جائے دشمن فرار لشکر فتح یاب ہو۔

نمبر۱۹= ہر مرض میں سات بار اور درد کان میں چار بار دم کیا جائے جلد صحت درد فوراً دور ہو۔

نمبر۲۱= دنبل نکل رہے ہوں۔ سات بار پھونکا کریں۔

نمبر۲۲= ہر حاجت کے لئے اکیس بار پڑھیں۔

نمبر۲۳= بزدل اسپ کے لئے سوار ہو کر سہ بار۔

نمبر۲۴= شفاء مرض کے لئے پانی پر تین بار دم کرنا چاہیئے۔

نمبر۲۵= حفاظت جان کے لئے ہاتھوں پر تین بار دم کر کے تمام جسم پر پھیر لینا چاہیئے۔

نوٹ: ان جملہ پچیس خواص کا علیحدہ علیحدہ تجربہ کیا جا چکا ہے۔ زکوٰۃ سوا لاکھ ہے۔ تمام کاموں کے لئے بے نظیر ہے۔ اکل حلال صدق مقال اور پابند صوم و صلوٰۃ ہونا ضروری ہے اور پڑھنے کا مقصود کسی نتیجہ پر معمول ہو۔ جو ضرورتیں یا صعوبتیں پیش آئیں وقت پر مقررہ تعداد کے موافق کام لے انشاء اللہ سرمو فرق نہ ہوگا۔ چونکہ مقہوری دشمن اور زبان بندی کے خواہشمند حضرات اس عمل کو مشکل سے پورا کر سکیں گے اس لئے دوسرے طریقے اور آسان طلب لکھے جاتے ہیں۔

تسخیر ہمزاد

ہمزاد کے کئی عمل میں نے بڑے مستند حضرات کے بتلائے ہوئے کتاب میں درج کر دئے
ایک عملیات نورانی میں درج ہوا۔ کئی اشخاص نے کئے کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ دوسرا صراط مستقیم
میں درج ہوا۔ ایک صاحب چھ ماہ سے کر رہے ہیں اسمیں پڑھنا لکھنا کچھ نہیں ہے وہ فرماتے ہیں
کہ صاف نظر نہیں آتا۔ تاج خوش خیال میں درج کرنے سے مجھے خود گریز ہے۔ دریافت اور جستجو
سے معلوم ہوا کہ کلمہ پڑھنا چھوڑ دو لاحول زبان پر لاؤ۔ پیشاب پاخانہ سے واسطہ نجاست
کی صورت میں رکھو تو آسانی سے قبضہ ہو جاتا ہے۔ استغفر اللہ۔ ایسے ہی دو ایک شخص غلیظ کثیف طبقہ
جہلا میں سے ایک ہندو ایک مسلمان جن کو مذہب سے کوئی واسطہ نہیں۔ میری نظر سے گذرے
حال میں ابھی ابھی میرے کرمفرما نے مجھے لکھا ہمزاد کا عمل ایک صاحب نے پورا کر لیا ہے۔ اور
ایک تصدیق میں سال کا عرصہ ہوا جب آئی تھی کہ میں نے پورا کر لیا۔ بہر حال مجھے اب اس سے
کوئی دلچسپی نہیں رہی دوسرے حضرت معزز کرمفرما نے لکھ کر بھیجدیا ہے اسی لئے میں درج کئے
دیتا ہوں۔ جس کا جی چاہے کرے یا نہ کرے۔ نہ میرا تجربہ اس کے قبضہ کرنیکا نہ مجھے اسکا چھوڑنا اور
نہ بھگانا معلوم ہے آپ جانیں آپ کا کام جانے۔

یَا ھمزاد والمسخرات بحقِّ یَا لَطِیْفُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وبحقِ یَا بُدُّوْحٌ ایک چلہ روزانہ بعد نماز
عشاء چراغ کے سایہ میں تصور جما کر روزانہ ایکواکیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ آگے کمی بیشی کے آپ
مالک ہیں۔ مجھے تفلی عمل کیوجہ سے یہ نفرت پیدا ہوئی یہ علوی ہے۔

اگر حاضر ہونے میں کسر رہ جائے اور پڑھے۔ میں یہ اطمینان دلاتا ہوں کہ یہی عمل ایک

خاص شخص نے میرے "تقریباً پچاس روپیہ خرچ ہو جانے کے بعد مجھے دیا ہے اور تقویت ہو گئی نادیکا
فرماتا ہے کہ روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھا جائے ایک ہفتہ میں آنے لگتا ہے دوسرے ہفتہ میں بالکل
صاف اور سامنے" تیسرے ہفتہ میں بات کریگا اور چوتھے ہفتہ میں پورا قبضہ میں آجاتا ہے۔ حاضر
ہونے کے لئے آگے یا بدوح کے بعد تحفرو تحفرو تحفرو پڑھا جائے جب طلب کرنا ہو۔

مصنف: عمل علوی یہ بہت بہتر ہے۔ مجھے مطلق یاد نہ تھا۔ ورنہ شائقین کو یہی عمل روانہ کیا جاتا

مقہوری دشمن

دشمن کو مقہور کرنا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ انسان کو چاہیئے کہ اپنے نفس کو مقہور کرے
یہ ایک بڑی چیز ہے۔ غصہ حرام ہے جہالت میں پڑکر مشتعل ہو جانا اور کوئی کام بے جا کر جانا بعد
میں افسوس کا موجب بنجاتا ہے دلیر انسان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے
دوسرے جوانمرد دشمن کے مغلوب ہو جانے تک ہی بعض اشخاص اسقدر دیئے آزار ہو جاتے ہیں کہ
خدا کی پناہ اسوقت ہلاکت جان کا بیڑا اوٹھانا پڑتا ہے خوب یاد رکھو مارنے والے سے پالنے والا
بڑا زبردست ہے وہ تمہارے دلوں کے راز سے واقف ہے۔ اگر انصاف پر ہو۔ پھر بھی صبر کرو
مجبوری ہو تھوڑا سا بطور عبرت نقصان پہنچا دو۔

ماہ قمری کے آخر جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لو۔ اور تھوڑی سی مٹی کسی ویرانہ مقام کی اور
ویرانہ مسجد کی اور ویرانہ مکان کی۔ ہر تنکے پر پچاس پچاس مرتبہ سورہ الم ترکیف پوری پوری پڑھو
پھر تنکوں کو جلا کر اوس کی راکھ ان تینوں مٹیوں میں ملا کر رکھ لو وقت ضرورت دشمن کے مکان میں
ڈالدو دشمن خانہ خراب ہوگا۔

دیگر۔ سورہ لایلاف پوری روزانہ ایک تسبیح بعد نماز فجر پڑھ لینا دشمن کی زبان بندی اور تصور مقہور کرنے کے لئے بہت موثر ہے۔ معمول بنالے تاکہ آئندہ دشمن سے محفوظ رہے۔

۱۰۔ دشمن اور عیب چین کی نظر بندی۔

جمعرات کی اول ساعت میں دو نقش پر کرے ایک کو اپنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادے۔ دشمن کی زبان بند ہو جائیگی انشاء اللہ اور عیب چین یعنی عیوب نکالنے والی کی زبانیں قفل لگ جائیگا اس کام کیلئے ہمیشہ سیاہی ویسی قلم بناکر کام لیا جاتا ہے ان تدابیر کو کام میں لانے کے بعد پھر ضرورت نہیں پڑتی۔

وہ نقش یہ ہے۔

۲۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰ نام طالب	۱۵	۲۰
۱۱	۱۴ نام مطلوب	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اگر اس سے زائد عاجز اور بے بس کرنا منظور ہے تو پھر یہ تدبیر عمل میں لاؤ۔ سات دن تک متواتر روزہ رکھو اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار معہ اول آخر درود شریف اکیس اکیس بار درمیان میں یاقہار ایک ہفتہ تک بلاناغہ پڑھو۔ ہر سو بار پڑھنے کے بعد دل میں خیال کرو اور خوب تصور دشمن کا جاؤ اور یہ خیال کرو کہ آسمان سے ایک بجلی اور کڑک آ کر اسکی کل کائنات کو جلا پھونک گئی انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔ درود شریف یہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَھْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ ذاتی خصومت کی وجہ سے ہرگز ہرگز یہ فعل نہ کرو۔ جب تمہاری جان اسکی شرارت سے خطرے میں ہو اور جواز ہلاکت پیدا شرعاً ہو گیا ہو۔

ایک اور آسان طریقہ ہلاکت عدو کا درج کیا جاتا ہے جو لوگ اسقدر محنت گوارا نہ کریں اگر چاہیے کہ کسی دریا۔ یا تالاب یا ندی یا کنواں پر کسی پاک مقام پر بیٹھ کر ایک کچی اینٹ اپنے ساتھ لے جائیں سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کریں تصور نیت جمع ہو ہر بار ختم سورت پر ایک لکیر کچی اینٹ پر کھینچ دیا کریں اور ذرا غصہ میں آنکر خوب تیز منہ بنا کر سختی کا۔ اسی طرح اکتالیس لکیر اینٹ پر کھینچیں پھر وہ اینٹ بہ نیت ہلاکت ظالم یا معزول افسر یا دشمن پانی میں پھینک دیں۔ اگر خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہو۔ دوسرے ہفتہ پھر کریں۔ پھر بھی دل ٹھنڈا نہ ہو تیسرے بار کریں کچھ نہ کچھ ہو کر رہیگا۔ ایسا دعوی نہ کیا جائے کہ ہم ختم کر کے ہی چھوڑیں گے مغروریت کا دعویٰ ہے۔ دوسرے ایسے معاملات کسی پر سوائے اپنے ظاہر نہیں کئے جاتے جو خدا نخواستہ دشمن کے ختم ہو جانے پر ان کے عزیز تمہارے دشمن ہو جائیں اور خود تمہاری جان کے لالے پڑ جائیں۔

سیماب کی اصلی گولی

جنگلی برگ سداب کا عرق پانچ تولہ نکال کر ڈھائی تولہ پارہ میں کھرل کر کے جذب کر دو۔ گولی نرم ہوگی۔ اسکو نشست دو تاکہ پختہ ہو جائے۔

گل ارمنی ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ عقرقرحا ۱ تولہ۔ خر مہرہ ۱ تولہ۔ سفوف بنا کر اس کا فرش لحاف ایک ظرف گلی جو بہت چھوٹی ہو۔ اسمیں رکھ کر ڈھائی سیر کی آنچ بعد گل حکمت خشک ہونے پر دو۔ گولی پختہ اور قائم ہوگی۔

دوسرا تجربہ شدہ نسخہ۔ جنگلی پودینہ کا عرق پانچ تولہ نکالو اور جذب کرو جب ایکتولہ رہ جائے طلا یا سبز عمدہ اسمیں ڈالکر پھر کھرل کرو حتی کہ گولی بن جائے اسکو برگ حنا۔ ڈھائی تولہ مہندی کچھ

باریک پیکر اس کے تعداد میں دیگر دو سیر کی آنچ پاچک دشتی کی دو گولی یہ کشتہ ہو جائیگی مس پر طرح کر کے دیکھو۔ میری تجربہ شدہ نہیں اطمینانی ضرور ہے۔

کچھ نہ کچھ روزانہ مل کر رہیگا

بعد نماز مغرب اسکو ایک چلہ تک روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے یا روزانہ نصف یا چہارم تعداد برابر برابر تقسیم کرے یٰا اِلٰہ منگوا دیجئے اِلَّا اللّٰہ کچھ دلوا دیجئے۔ محمد الرسول اللّٰہ کچھ بھجوا دیجئے۔ وقت پڑھنے کے خوشبو لوبان کی سلگانا چاہیے میرا تجربہ شدہ نہیں ہے۔

عمل ہمزاد و ضروری ہدایات مع طریقہ تعلیم

حضرت تو عمل ہمزاد کا عامل ہے نہ کامل جو کچھ عامل ہمزاد سے مصدقہ معلومات ہوئی ہیں بجنسہ درج کرتا ہوں جب عمل شروع کیا جائے۔ اوّل اس پر ایک نظر ڈالکر پھر شروع کرنا چاہیے حال میں دو تین اشخاص نے یالطیف سے اور یا بدوح والے عمل سے قبضہ میں کیا ہے۔

عمل یہ ہے یَالَطِیْفُ یا سریعُ تعداد روزانہ اکیس تسبیح ہیں۔ اگر تصفیہ قلب اچھا ہے تو اکیس یوم ورنہ ایک چلہ پڑھنا پڑتا ہے۔

دو باتیں ضروری ہیں۔ اول پلک نہ جھپکنے کی عادت ڈالنا۔ دوسرے سایہ قد آدم ہو اب سنئے = نمازی پرہیزگار عمل جلد پورا کر سکتا ہے جسقدر دیر میں پلک جھپکے گی اوسیقدر جلد عمل پورا ہو گا۔ ایک ہفتہ قبل سے زیادت ترک کر دے۔ کھانا زود ہضم ہو اور بعد طعام شروع نہ کرنا چاہیے۔ تنہائی ہو کوئی آنے نہ پائے۔ یکسوئی۔ اعتماد پورا تمام صحت عمل۔ تصور عشق ہمزاد

وغیرہ ہونا چاہیے قلب صاف ہو۔ رات کا عمل ہے جاگنے کی عادت ڈالنا۔ ہوا موافق، عمل
باوضو پڑھنا۔ مطلع غبار آلود نہ ہو۔ وقت مقررہ پر کام شروع کیا جائے۔ وقت پڑھنے کے
سیدھا کھڑا ہو۔ سایہ برابر ہو۔ گردن پر نظر جمائے شہ رگ پر۔ شب کا وقت ہے تو لیمپ دیوار
میں نصب کرے۔ لیمپ کی جانب پشت کرکے کھڑا ہو۔ جب دو تسبیح پڑھ چکے نظر آسمان
کی طرف اٹھا کر دیکھ لیا کرے۔ بہت جلد ایک غباری جسم نظر آنے لگتا ہے جو اوّل ہیولی
کی شکل میں نظر آتا ہے۔ دوسرے ہفتہ میں ناک کان منہ معلوم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔
پھر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہوا سایہ نظر آتا ہے پھر صاف جسم نظر آتا ہے اور
قریب ہو کر سامنے آجاتا ہے۔ اور گفتگو کرتا ہے۔ کبھی سایہ ہی سایہ رہتا ہے کبھی دھندلا دھندلا
کبھی شیر کے مانند چہرہ۔ الغرض یہ باتیں مختلف طریقہ ہوتی ہیں اس احاطہ تحریر میں لانا
مشکل ہیں۔ جملہ کام جملہ خدمت انجام دینا اوسکا کام ہے۔
ناجائز یا مملوکہ اشیاء کا طلب کرنا حرام ہے۔ اگر ایسا عمل کرایا گیا تو پھر یہیں سے بگاڑ شروع
ہو جاتا ہے۔ ورنہ خبریں لاتا۔ باریک باتیں بتلاتا۔ خدمت لینا یہ اُس کا فرض ہے کہ انجام دے
اور دیتا ہے۔ اگر آپ خود اسکو پریشان نہ کریں تو کوئی تکلیف نہیں پہونچاتا جب چاہو آزاد کردو
ورنہ دست بستہ سامنے کھڑا رہتا ہے۔ جب تک انسان کرتا نہیں۔ نشیب و فراز سے واقف نہیں
ہوتا۔ قد آدم سایہ کے لئے قد آدم آئینہ سامنے رکھا جائے شاہ ہمزاد کا اعلان صفحہ اول پر ملاحظہ ہو
نوٹ۔ ہمزاد کے بادشاہ کا مسخر کرنا میرے تجربہ میں آچکا ہے اور صرف تجربہ کرنا مقصود تھا۔ تمام
جھگڑوں اور مصیبتوں سے پاک صاف بے عیب بے ضرر اور بہت آسان ہے۔ اوسکا مشورہ کرنیکا

خط وکتابت سے یہ راز معلوم کرو۔

مشہور ومعروف بوٹی سے مشرف بزیارت ہونا

"قبلہ گاہی صاحب مرحوم ومغفور کا تجربہ شدہ تحفہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں ہو جانا ارشاد فرمایا تھا کہ ماہ رجب کی جب اول جمعرات آئے بعد نماز فجر جنگل کی طرف درود شریف پڑھتا ہوا روانہ ہو۔ اور جس جگہ پر گل منڈی بوٹی ہو۔ فوراً بسم اللہ شریف پڑھکر اسکو معہ جڑ پھول پتہ کے لے آئے اور خشک کرے۔ سفوف بنائے روزانہ ایک پڑیہ تین ماشہ کی پانی سے اوتار جایا کرے۔ سوتے وقت کھایا کرے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ مشرف بزیارت انشاء اللہ ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے تاخیر ہو۔ تو ایک چلہ تک یہ عمل کیا جائے۔

(مصنف) قواعد وآداب۔ پاکی۔ طہارت۔ لباس۔ بستر۔ اور حضور کی دل وجان سے محبت کا لحاظ رکھا جائے۔

عرش کا غیبی خزانہ

جو شخص بعد نماز مغرب ایک تسبیح درود شریف پانچ تسبیح لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھے۔ چندے مزاولت کرے۔ انشاء اللہ العزیز فتوحات غیبی سے مالامال ہو۔ اور بہت کچھ پاوے۔

فائدہ۔ بعد مغرب شیطانوں کی چل پہل زیادہ ہوتی ہے اس لئے یہ چیز از حد نافع ہے۔

مصنف۔ اور اگر صبح کو طلوع آفتاب کے بعد ماشاء اللہ کی تسبیح یعنی (۲۵۰) مرتبہ اور ایک تسبیح سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ بھی پڑھ لیا کرے عظیم فوائد شاہد کرے راز ونیاز نتیجہ پر غور رکھیئو الادیر میں کامیاب ہوتا ہے۔ یہ ہمارا ناقص تجربہ ہے اس کے علاوہ

جو لوگ انتہا سے زیادہ پریشان اور صاحب خانہ بال بچوں والے ہوں اور روزی سے تنگ ہوں
وہ عملیات نورانی حصہ چہارم میں سورہ مزمل شریف کی زکواۃ جمالی طریقہ پر ایک سو تیس مرتبہ سر برہنہ
کھڑے ہو کر دیکھ جس کا طریقہ کتاب میں ہے بعدہٗ اکیس نقش روزانہ زمین پر لکھ کر مٹا کر اکیس دن
میں اسکو پورا کرے۔ ایک اپنے پاس رکھیں۔ فتوحات غیبی ہونگیں اور انشاء اللہ خوب ہونگیں
ہم آپ کے اطمینان کے لئے مکمل پتہ کے ساتھ تصدیق درج کئے دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

صوفی عظمت اللہ صاحب شاہ جہاں پور سٹی۔ حضرت اقدس میں نے سورہ مزمل شریف کی
زکواۃ جمالی طریقہ پر دیکر پھر نقش اکیس لکھتا رہا۔ کامیاب عمل بفضلہ ہوا۔ تین ماہ تک بڑی زبردست
فتوحات ہوئیں۔ ایک دوست کی پریشانی دیکھکر انکو بتلا دیا۔ عمل کے اثرات زائل اور اب میں کیا
عرض کروں ایک مسجد میں امام ہوں۔ اور جھاڑ پھونک بھی کرتا ہوں۔ اب کیا صورت کی جائے
راقم صوفی عظمت اللہ بقلم خود۔

جواب۔ آپ نے آٹھ سال کے بعد یاد فرمایا۔ اچھا ہوں۔ جوابی لفافہ سے استفسار فرمائیے اسوقت
مناسب تدابیر سے آگاہ کروں گا۔ اور اگر آپ جوابی لفافہ سے معذور رہیں۔ تو۔ پھر سے دوبارہ
زکواۃ دیں پھر اسکو پڑھیں۔ بعد تکمیل عملیات غفرانی میں سورہ مزمل شریف معہ یا مغنی کے جو تعداد
مقرر ہے اس کو روزانہ بعد نماز عصر پڑھیں انشاء اللہ اول سے زیادہ فتوحات ہونگے۔

نسخہ الفار شگفتہ کرنا

ایک خاندانی بزرگ طبیب کی بیاض بطریق حروف ابجد مقررہ الفاظ جسکو دوسرا شخص
نہ سمجھ سکتا تھا یہ نسخہ درج تھا۔ اول اسکی پریکٹس کی گئی۔ جب خدا خدا کر کے یہ نسخہ حل ہوا نہایت

صحیح ہے۔ سم الفار پانچ تولہ سالم ڈلی لو۔ اور مغز ارنڈ پاؤ سیر پیس کر اس کا لغدہ بنا کر ڈلی کو اسکا فرش لحاف دیکر ایک ہاتھ گڑھا کھود کر اسمیں پانچ اپلے صحرائی پانچ سیر دیکر آنچ دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ لغدہ کو گل حکمت کر دیا کرو۔ ایسی چالیس آنچ دو خیال رہے کہ جب کہ بیس آنچ دیکھو تو پھر سہارے سے سنبھال کر نکالا کرو اس لیے کہ آثار شگفتگی پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں بعد چالیس آنچ کے مکمل ہوگی۔ اس کشتہ کو مختلف امراض میں دو بے نظیر بے ضرر ہے۔

حضرت پیران پیر دستگیر کا الہامی فرمان

مثل حزب البحر اور جہل اسماء اعظم کے جہل کاف بھی منسوب ہے حضرت غوث الاعظم میراں محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کی طرف مشایخ قدیم اور جدید سب کے معمولات میں ہے اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے غضب کی چیز ہے۔ اور خاص فوائد کی حامل ہے اول ہم اس کا ترجمہ کر کے سمجھاتے ہیں پھر اس شعر کو لکھیں گے۔

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھکو کتنی مصیبت سے بچاتا ہے۔ ایسی مصیبتیں جو۔ گھات میں ہیں جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے۔ اب شعر یہ ہے

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

كِفْ كَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ

اس کے ترجمہ پر غور فرمائیے حقیقت میں انسان کو پروردگار روزانہ کتنی مصیبتوں سے بچاتا ہے۔ کتنی محافظت کرتا ہے اور آرام سے رکھتا ہے دشمنوں سے مامون محفوظ رکھتا ہے اور وہی عالم الغیب ہے جو چھپی ہوئی گھاتوں سے خبردار ہوشیار کرتا اور مخالف کو خود بخود

مغلوب بناتا ہے۔ اب دوسرا شعر ہے۔

تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِی کَبَدٍ
تَحْکِی مُشَکَّکَۃً کَلُکْلُکٍ کَلِکَا

ترجمہ۔ وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسی کے سختی اور مشقت میں حکایت کرتی ہے ایک آہن پوش لشکر کی مثل تیز نیزے کے بالوں سمجھے کہ مثل تیز زرہ جوان اونٹ سخت کوش والے کے۔ تیسرا شعر یہ ہے۔

کَفَاکَ مَا بِی کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ
یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِی کَوْکَبَ الْفَلَکِ

اے دل کافی ہوجیو تجھکو تیرا پروردگار اس شئے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی میرے علم میں ہے کفایت کرنے والا تجھ کو کفایت کرتا ہے رنج اور تکلیف سے۔

اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے ان تین اشعار کو سات بار روزانہ پڑھنا چاہیے بڑے بڑے وظائف سے بہتر ہے۔ اس کے موکل تابع ہیں غائبانہ خدمات بڑی خوشی خوشی انجام دیتے ہیں بہ نظر سہولت اور انتہائی موثر ہونیکے لئے بہت آسان ترکیب آپ پر ظاہر کرتے ہیں۔ اول زکواۃ اسکی اسی طرح ادا کردو۔ ماہ ثابت یا ذوجسدین میں مہینے کی اول جمعرات آئے جسکو نوچندی جمعرات کہتے ہیں۔ اول دن روزہ رکھو۔ پھر غسل کرو پاک صاف نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہنو۔ خوشبو لگاؤ اور رات کے وقت جمعہ کے شب میں تازہ وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرو سلام اور دعا کے بعد ان تینوں شعروں کو چہل کاف کہتے ہیں ایکہزار

ایک سو چار مرتبہ مع اوّل آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھو یا چند دنوں میں اوسی تعداد کو مساوی تقسیم کرکے پڑھو۔ مگر وقت اور جگہ کا تعین لازمی ہے زکواۃ ادا ہوجائیگی۔

خواص چہل کاف:- اگر کوئی شخص پردیس میں ہو۔ اور کوئی شناسا نہ ہو یا جنگل بیاباں میں ہو باوجود اجنبیت کے ساتھ بار پڑھنے سے لوگ اوس سے مانوس ہوجائیں گے۔ یہ ایک بڑی بات ہے اور اکثر مخلوق کو اس کا اتفاق ہوتا رہتا ہے اور بعض حضرات کو شبانہ سفر میں رہنا پڑتا ہے ایسے احباب کے لیے چہل کاف کی زکواۃ دیکر اپنا معمول بنالینا ازبس ضروری ہے۔

نمبر۲:- بانجھ عورت ہو تو بعد ایام ماہواری غسل کے بعد لکھ کر پلایا جائے تین ماہ تک۔ ایسا کریں انشاء اللہ العزیز فرزند نرینہ پیدا ہو۔ اگر رحم میں کوئی نقص ہو اوسکا علاج کراکر پھر اسکو پلائیں بسیار تجربہ شدہ ہے

نمبر۳:- اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی عداوت پیدا کرانی شرعاً جائز ہو تو پیر کے نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر اوس گھر میں ڈالدے سخت جنگ ہوکر علیحدگی ہوجائیگی۔ سمجھ سوچ کر یہ کام کرے ورنہ بہت سخت گنہگار ہوگا۔

نمبر۴:- اگر اپنے اوپر کسی کو فریفتہ کرنا ہے تو خون کبوتر سے لکھ کر رکھے۔ فریفتہ محبّت ہو گا۔

نمبر۵:- اگر محبوب کو تسخیر کرنا ہے۔ نام محبوب نئے کپڑے پر معہ چہل کاف لکھ کر بازو پر باندھے مطلوب پر محبت غالب ہوگی۔

نمبر:- اگر کوئی شخص گم ہو۔ غائب ہو لاپتہ ہو۔ جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھکر چالیس مرتبہ پڑھے۔ غائب حاضر ہوجائیگا۔

نمبر۷:- درازی عمر کیلئے ہفتہ میں ایکبار سات مرتبہ پڑھ کر کنگھے پر دم کرکے داڑھی میں کنگھا کرے

نمبر ۸۔ قیدی کسی قسم کی قید میں ہو۔ خواہ قید تنہائی کیوں نہ ہو۔ روٹی پر جہل کاف لکھ کر فقیر کو کھلا دی جائے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ چھوڑ دیا جائیگا۔

نمبر ۹۔ کیسا ہی آسیب زبردست ہو۔ سات بار تیل پر پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں ڈالے جلد ہلاک ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم کڑوے تیل پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور وہ تیل داڑھی پر ملا کرے۔ (عورت مرد۔ سر کے بالوں پر)

نمبر ۱۰۔ دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لئے چالیس بار دو شنبہ کی شب میں رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھ کر پڑھے۔ دشمن بفضلہ ایذا پہنچانے سے عاجز ہو جائیگا۔

نمبر ۱۱۔ اگر قتل یا پھانسی کو لے جا رہے ہوں۔ سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے۔ اور بلا مبالغہ اگر اس شخص کو شیر کے سامنے ڈالدیا جائے تو سر نگوں کرے اور اُف نہ کرے

نمبر ۱۲۔ اگر گلاب کے پھول پر سات بار دم کر کے آنکھوں پر ملے بصارت زیادہ ہو بشرطیکہ جمعہ کی رات میں یہ عمل کرے۔

نمبر ۱۳۔ دائمی درد سر ہو۔ یا رہتا ہو۔ یا نہ جاتا ہو تو چند تعویذ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو لکھ کر رکھ لے۔ وقت ضرورت باندھے۔ سال میں ایکبار اسی دن تعویذ لکھا جاتا کام دیتا ہے۔

نمبر ۱۴۔ درد شکم ہو۔ سات بار نمک کی کنکری پر دم کر کے کھلائیں۔ داڑھ دُکھتی ہو گردن میں درد ہو۔ سات سات بار دم کریں اور لکھ کر باندھیں۔

الغرض یہ بڑی زبردست چیز ہے میں ہر شخص کو یہ رائے دیتا ہوں کہ جہل کاف کا عامل بنجائے بعد جتنے خواص ہیں اوس سے فائدہ پورا پورا اٹھائے۔ اجازت عام ہے۔

طریقہ کشف قبور معہ ہدایات ضروری

یہ وہ طریقہ ہے جس سے کہ نہایت آسانی سے قبر والے کے ساتھ شنوائی ہے اور وہ اس سے ہمکلام ہو کر نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے جب کوئی شخص کسی بھی صاحب قبر سے ملاقات کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ جمعہ کی رات کو غسل کر کے پاک کپڑے پہنے خوشبو لگائے پھر شب کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنا ہو اس قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین بار اخلاص پڑھے پھر سلام پھیر کر گیارہ بار درود شریف پھر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ خدا تعالیٰ سے اس روح کے حاضر ہونے کی دعا کرے بعد ازاں پھر سو بار درود شریف پڑھ کر تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے اور جب سلام قولاً من رب الرحیم پر پہنچے سات بار تکرار کرے اور اس آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے انشاء اللہ العزیز روح حاضر ہو گی۔ پس لازم ہے سورت کو ختم کرے اس روح سے ہم کلام ہو اور اس کے سلام کا جواب دے اور سورت کے ختم ہونے کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

اب اس بات پر غور فرمائیے جو میں عرض کرتا ہوں روحوں سے ملاقات کرنے کے واسطے نیک اخلاق کا حاصل کرنا چاہئیں اس لئے کہ بدکار بداعمال سے روحیں بھی نفرت کرتی ہیں اور وہ اس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ طلب کرتی اس واسطے شائقین کو لازم ہے کہ جب ان کی روح سے فیضیاب ہوتا ہے تو خدا کا نیک بندہ بن جائے۔ نیکوں کی صحبت اختیار کرے۔ نیک عادات خصلات اختیار کرے جو لوگ بداعتدالیاں عمل میں لاتے ہیں۔ حلال حرام کا امتیاز نہیں کرتے طاعات اور عبادت سے نفرت کرتے ہیں۔ کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر اول با فیضیاب

نمبر۸۔ قیدی کسی قسم کی قید میں ہو۔ خواہ قید تنہائی کیوں نہو۔ روٹی پر چہل کاف لکھکر فقیر کو کھلا دی جائے ایک ہفتہ نہ گذریگا کہ چھوڑ دیا جائیگا۔

نمبر۹۔ کیسا ہی آسیب زبردست ہو۔ سات بار تیل پر پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں ڈلے بلکہ ہلاک ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم کڑوے تیل پر سات بار پڑھکر دم کرے اور وہ تیل داڑھی پر ملا کرے۔ (عورت مرد۔ سر کے بالوں پر)

نمبر۱۰۔ دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لئے چالیس بار دوشنبہ کی شب میں رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھ کر پڑھے۔ دشمن بفضلہ ایذا پہونچانے سے عاجز ہو جائیگا۔

نمبر۱۱۔ اگر قتل یا پھانسی کو لے جا رہے ہوں۔ سر میں یا ٹوپی میں لکھکر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے۔ اور بلا مبالغہ اگر اُس شخص کو شیر کے سامنے ڈالدیا جائے تو سر نگوں کرے اور اُن نہ کرے

نمبر۱۲۔ اگر گلاب کے پھول پر سات بار دم کر کے آنکھوں پر ملے بصارت زیادہ ہو بشرطیکہ جمعہ کی رات میں یہ عمل کرے۔

نمبر۱۳۔ دائمی درد سر ہو۔ یا رہتا ہو۔ یا نہ جاتا ہو تو چند تعویذ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو لکھ کر رکھ لے۔ وقت ضرورت باندھے۔ سال میں ایکبار اسی دن تعویذ لکھا جاتا کام دیتا ہے۔

نمبر۱۴۔ درد شکم ہو۔ سات بار نمک کی کنکری پر دم کر کے کھلائیں۔ داڑھ دُکھتی ہو گردن میں درد ہو۔ سات سات بار دم کریں اور لکھ کر باندھیں۔

الغرض یہ بڑی زبردست چیز ہے میں ہر شخص کو یہ رائے دیتا ہوں کہ چہل کاف کا عامل بنجائے بمع حقدار خواص ہیں اُس سے فائدہ پورا پورا اٹھائے۔ اجازت عام ہے۔

طریقہ کشف قبور معہ ہدایات ضروری

یہ وہ طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اور وہ اس سے ہمکلام ہو کر نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے جب کوئی شخص کسی صاحب قبر سے ملاقات کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے نوچندی جمعرات کو غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے عطر لگائے۔ پھر شب کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنا ہو اس قبر کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یک صد بار سورہ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیر کر یکصد بار درود شریف پھر نہایت خشوع اخضوع کے ساتھ اللہ پاک سے اس روح کے حاضر ہونیکی دعا کرے بعد ازاں پھر سو بار درود شریف پڑھ کر تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے اور جب سلام قولاً من رب رحیم پر پہونچے سات بار تکرار کرے اور اس آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے انشاءاللہ العزیز روح حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے سورت کو ختم کر کے روح سے ہم کلام ہو اور اس کے سلام کا جواب دے اور سورت کے ختم ہونیکے بعد یکصد بار درود شریف پڑھے۔

اب اس بات پر غور فرمایئے جو میں عرض کرتا ہوں روحوں سے ملاقات کرنیکے واسطے روحانی اخلاق کا حاصل کرنا چاہئیں اس لئے کہ بدکار بد اعمال سے روحیں بھی نفرت کرتی ہیں اور ور اس کے پاس جانے سے خدا کی پناہ طلب کرتی اس واسطے شائقین کو لازم ہے کہ جب ان فیوض سے فیضیاب ہوتا ہے تو خدا کا نیک بندہ بن جائے۔ نیکوں کی صحبت اختیار کرے۔ نیک عادات خصلات اختیار کرے جو لوگ بد احتیاطیاں عمل میں لاتے ہیں۔ حلال حرام کا امتیاز نہیں کرتے طاعات اور عبادت سے نفرت کرتے ہیں۔ کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر اول بار فیضیاب

نہوں دو بارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف وخطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلانا م طالب ومطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کر کے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی۔ بعد وصال صاحب میں پینشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیز گار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور اُن سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کر کے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کرلیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کر کے یا رب کہے پھر یا روح الروح کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ھا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع واعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کر کے بلند رکھکر کہے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے (عن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

ہوں دوبارہ کریں ستہ بار کریں بحکم زبلی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر سنہ ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بناء پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم سنہ ۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر سنہ ۲۹ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ ترکیب اور

خواص میں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی و محرم الحرام کو کرلیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب کہے پھر یَا رُوْحُ الرُّوْحِ کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہو گی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ھا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہو گا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکْشِفْ لِی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے (عن حالہٖ)۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلانا مم طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حُسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۷۲ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب کہے پھر یَا رُوْحُ الرُّوْحِ کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھنا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع واعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکشِفْ لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے (عن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

ہوں دو بارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت
کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر حالت بیداری سامنے نظر
آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان
حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشقِ زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار
کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب
کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی
بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب

میں پنشن لیکر سنہ ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس
آیا۔ اور اس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں
نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز
نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی
ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت
تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے
دریافت کیا۔ پھر ان حضرات نے محرم سنہ ۹۳ھ مطابق ۲۹ اکتوبر سنہ ۷۳ء پھر اسکو ہمارے
سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص میں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام کو کرلیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ ۱۰۷ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب کہے پھر یَا رُوحَ الرُّوحِ کہکر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں بیٹھکر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھُو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ خود محو کردے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع واعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر کہے اکشِف لی یا نُورُ پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہوکر کہے (عن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم ازکم ایکہزار

نہوں دوبارہ کریں سہ بارہ کریں بحکم ربی ضرور بالضرور کامیاب ہونگے۔ نزول ارواح کے وقت کسی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائیں کیونکہ اس عمل سے روح بظاہر عالت بیداری سامنے نظر آتی ہے اور دکھلائی دیتی ہے نیز اس عمل میں یہ بھی شرط ہے کہ عامل اور قبر کے درمیان حجاب نہ ہو۔ بارہا کیا جا چکا ہے۔

بلا نام طالب و مطلوب عاشق زار بنانا

اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم مجھ سے اس چیز کی تعریف فرماتے رہے کہ ہم اس چیز کو تیار کرکے سال بھر کام لیتے ہیں اور یہ چیز ایک سال سے زائد کام نہیں دیتی۔ میں نے والد صاحب کی خاطر سے حسن یوسف اور گنجینہ خواب میں اسکو درج کر دیا۔ لیکن میرے قلب میں اسکی کوئی بڑی عزت نہ تھی۔ نہ میں نے اس کے تجربہ کی کوشش کی نہ کوئی اہمیت دی بعد وصال صاحب میں پنشن لیکر ۱۹۴۷ء مکان پر آیا۔ تو ایک اہل ہنود جو پچاس سالہ عمر کا تھا۔ وہ میرے پاس آیا۔ اور اُس نے مجھ سے اس چیز کی خواہش اس بنا پر کی کہ وہ والد صاحب سے لیگیا تھا۔ میں نے حالات دریافت کئے تو اس نے اظہار کیا میں نے انکار کر دیا کہ حرام کاری کے لئے یہ چیز نہیں ہے۔ اب مجھے قدر ہوئی اُس کے بعد والد صاحب کے دو شاگرد جو پرہیزگار اور صوفی ہیں انکو بھی یہ چیز بتلائی گئی تھی اور وہ برابر ہر سال اسکو تیار کرتے تھے اور بڑا مقبول اور بہت تیز کام کرنیوالا ان حضرات نے ظاہر فرمایا اسوقت مجھے اسکی قدر و منزلت ہوئی اور ان سے دریافت کیا۔ پھر اُن حضرات نے محرم ۱۳۹۳ھ مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء پھر اسکو ہمارے سامنے بنایا۔ اور کرکے چشم دید دکھلایا۔ ہمہ صفت موصوف پایا۔ لہٰذا ہم بجنسہ جو ترکیب اور

خواص ہیں درج کرتے ہیں اور خریداران تاج خوش خیال کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ لازمی ۹ محرم الحرام
کو کر لیا کریں ایک سال تک کام دیگا۔ درمیان میں یہ چیز نہیں بن سکتی۔ عمل معہ ترکیب صفحہ
١٠٧ پر درج ہے۔

دوسرا طریقہ کشف قبور کا

ذکر کشف الروح کی ترکیب یہ ہے کہ قبر کے پاس دوزانو بیٹھ کر سر بجانب آسمان کرکے یا رب
کہے پھر یا روح الروح کہہ کر دل پر ضرب لگائے اور اپنے مطلب کی جانب حضور قلب کے ساتھ متوجہ
ہو۔ دو ہزار بار اس ذکر کے بجالانے سے روح نظر کے سامنے حاضر ہوگی۔ اس ذکر میں قبر کے
قریب ہونے کی شرط نہیں ہے۔ بلکہ جس روح سے انسان ملاقات کرنا چاہے اسی کو اپنے گھر میں
بیٹھ کر اس ذکر کی برکت سے دیکھ سکتا ہے مگر طہارت ظاہری باطنی رکھتا ہو۔ خوشبو کا استعمال کرنا
اسمیں شرط ہے۔

تیسرا طریقہ معمولی ہے

دوزانو بیٹھ کر داہنی طرف (ہا) اور بائیں طرف (ھو) اور دل پر (حی) کی اسقدر ضرب لگائے کہ
خود محو کر دے۔ کشف قبور حاصل ہوگا۔

چوتھا طریقہ اور بھی ہے

یہ طریقہ ارفع واعلیٰ ہے۔ قبر کے قریب دوزانو بیٹھ کر سر جانب آسمان کرکے بلند رکھکر
کہے اکشف لی یا نور پھر دل پر ضرب لگائے۔ اکشف لی۔ پھر قبر کی جانب متوجہ ہو کر کہے
اعن حالہ۔ امید ہے کہ اس طریقہ کے ساتھ مشق کرنے سے جلد کامیاب ہونگے کم از کم ایکہزار

اور روزانہ اسی ذکر کو کرنا چاہیئے۔

پانچواں طریقہ مراقبہ کشف قبور

کشف قبور اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ کشف قلب نہو۔ جو حضرات ان علوم و معارف کے سچے شائق ہیں اور اس راہ میں استقامت کا قدم رکھنا چاہتے ہیں ان کو چاہیئے کہ اوّل ظاہری امور سے وابستہ ہوں تاکہ باطنی علوم کا انکشاف ہو۔ اللہ پاک نے انسان میں دو صفتیں اور دونوں متضاد رکھی ہیں۔ ایک صفت ملکوتی دوسری بھائمی یا یوں سمجھ لیجئے کہ ایک صفت رحمانی دوسری شیطانی۔ لہذا شیطانی وساوس کو دور کر کے اسقدر مراقب ہو اور وساوس کو قلب سے نکالدے۔ کہ صفات رحمانی پیدا ہو کر کشف قلوب ہونے لگے اور حضوری قلب حاصل ہو۔ بس کشف قلوب انشاء اللہ فوراً ہو گا

۹ محرم کو ایک بجے کے بعد غسل کرے دھلے ہوئے کپڑے پہنکر وضو کر کے مسجد میں مثل التحیات کے جس طرح نماز میں بیٹھتے ہیں مؤدب بیٹھکر ایک گھڑا اور ایک لوٹا ظرف گلی شربت بنا کر اول سے تیار رکھے اور عطر چمیلی تین ماشہ روغن چمیلی ایک چھٹانک رکھ لے گھڑے پر اور لوٹے پر بار ڈال اب نماز دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھکر نماز تہجد بارہ رکعت جی چاہے پڑھکر پڑھے۔ یا شروع بعد تحیۃ الوضو کر دے اول آخر درود شریف گیارہ بار پھر گیارہ سو گیارہ بار اسکو پڑھے۔

تیل حسن تیل حسین برمو۔ کالا تیل
لگائے ماتھے میں موہ لیا جگ سارا

بعد ختم درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اس تیل پر پھونک کر اسکو محفوظ رکھے۔

عا خواص ۔ زوجین میں مخالفت ہو ۔ جو مخالف ہو مثلاً شوہر ناراض رہتا ہے ۔ صرف ایک مرتبہ ادسمیں سے دوا دنگلی سے ماتھے پر دو لکیر یعنی پیشانی پر داہنی جانب سے بائیں جانب تک کردے اور سامنے حاضر ہو کر سلام کرلے واضح رہے کہ سب سے اول نظر باہم ایک دوسرے پر پڑے ۔ کسی اور کو اوّل نہ دیکھے یہ شرط ہے ۔

ع۲ کامیابی مقدمات کے لئے لگا کر افسر کے سامنے سلام کرے ۔

ع۳ دشمن کے لئے ۔ یہی اسی طرح کرنا ہوگا فوراً موافق ہوتا ہے ۔

ع۴ جائز عشق کے لئے ایکسوا یکبار پڑھ کر معہ نام طالب و مطلوب لیکر علحدہ سے دم کرکے پھر اسکو اسی طرح کام میں لائے ۔ اِن چار اوصاف کا تجربہ ہو چکا ہے ۔

موکلان سے ملاقات کرنا

طہارت ظاہری اور باطنی کے ساتھ مکان خلوت میں مابعد مغرب یا عشاء کی داخل ہو اور اس آیت پاک وَمَن يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ کو اکیس روز تک ایکسو اکیس بار حضورِ قلب کے ساتھ پڑھے اور خوشبو روشن کرے ۔ انشاء اللہ العزیز اکیسویں دن موکلان سے ملاقات ہوگی ۔ لازم ہے کہ ایک پھول چنبیلی کا تازہ روزانہ اپنے سامنے رکھے اور خوشبو روزانہ روشن کرتا رہے جس وقت روحانی موکل تشریف لادیں وہ پھول اُن کے نظر کرے ۔ دینی اور دنیوی حاجات روا ہونگیں ۔

معنف ۔ بزرگی کی صفت یہ ہی کہ لوگوں پر ظاہر نہو ۔ اور موکلان سے کچھ کہنے سننے

کی ضرورت نہیں۔ وہ آپ کے چہرہ اور بشرہ سے معلوم کرلیتے ہیں۔ اپنی زبان سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا کا شکر ہے اور اوسی کے فضل و احسان پر طالب امداد ہوں۔ بس

آپ حضرات کی خاطر یہ تحفہ

جو از شرع نہیں۔ لکھنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے اسکو نہیں کیا نہ مجھے اس پر یقین نہیں آپ عمل اور آپ کا کام جانے۔ لکھے دیتا ہوں۔

دو روپیہ حاصل کریں۔ مختلف سنہ کے ہوں۔ اور تنہا جنگل میں ایک مقام پر رہیں۔ اس طرح۔ کھڑے ہوکر۔ ایک روپیہ منہ میں رکھیں اور ایک روپیہ پیر کے نیچے رکھیں اول دو رکعت نماز پڑھیں مگر کھڑے رہیں بعد گیارہ بار درود شریف کے منہ والے روپیہ پر (سورہ ھل اتیٰ گیارہ بار۔ دیکھو پارہ ۲۷) پڑھو اور پیر والے روپیہ پر سورہ والتین گیارہ بار پڑھو پھر آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھکر اور سورہ اخلاص سات بار پڑھو۔ اچھا ترکیب اور بتلائے دیتا ہوں۔ بعد نماز صبح یا بعد نماز عشا پڑھنا۔ ایک چلّہ پورا کرنا۔ بس پاؤں والا روپیہ منھ میں اور منہ والا پاؤں کے نیچے آجاویگا عمل پورا ہوگیا پھر دونوں روپیہ ایک صندوقچہ میں علیحٰدہ علیحدہ رکھئے۔ یاد رکھو کہ پاؤں والا روپیہ کس خانہ میں ہے اور منھ والا روپیہ کس خانہ میں۔ جو روپیہ دوسرے روپیہ کے پاس بلا جائے اسکو بازار میں چلاؤ۔ وہ پھر اُس روپیہ سے آملے گا اسمیں سے چار آنہ روزانہ خیرات ہوگی اور بارہ آنہ روزانہ خرچ تمہارا ہوگا۔

سورۂ مزّمّل شریف کی زکوٰۃ کا طریقہ مع عجیب و غریب فوائد کے

تمام حاجات دینی اور دنیوی کے لئے طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بدھ جمعرات

جمعہ کا روزہ رکھے بدھ کی رات کو بعد نماز عشاء قبل وتر سر برہنہ ہو کر اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پھر ساٹھ مرتبہ سورہ مزمل شریف کی تلاوت کرے۔ اسی طرح جمعرات کی رات کو چالیس بار اسی طرح جمعہ کو تیس بار زکوٰۃ پوری ہو گئی۔ اب جس کام کے لئے ضرورت ہو۔ عروج ماہ میں سات روز تک سات بار روزانہ پڑھے۔ حاجت پوری ہو گی۔ مگر حب کے لئے منہ میں مصری رکھ کر معہ فلاں بن فلاں کے اور دشمن کے لئے نیم کا پتہ منہ میں رکھ کر پڑھنا چاہیئے۔ اور بعد زکوٰۃ اگر دو صد مرتبہ روزانہ پڑھا کرے عجیب و غریب فوائد دیکھے۔

(مصنف) اگر اس طریقے کے ساتھ زکوٰۃ دیدی جائے۔ تو عملیات غفرانی کا ایک عمل یا مغنی گیارہ سو گیارہ بار اور سورہ مزمل شریف گیارہ بار فراخی رزق میں بڑا زبردست فتوحات غیبی کا حامل ہے اسی کے ساتھ اگر بعد زکوٰۃ اس عمل کو پڑھے۔ "تسخیر اور فتوحات غیبی کا بڑا زبردست مشاہدہ کرے جب الی ربہ سبیلا پر پہلا رکوع ختم کرے تو پھر سورہ اخلاص اکیس اٹھائیس بار اس اس طرح پڑھے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَا خَانُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ یَا مَنَّانُ ۔ لَمْ یَلِدْ یَا کَرِیْمُ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا رَحِیْمُ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَزِیْزُ۔ اس کے بعد دوسرا رکوع ختم کرے یہ ایک بار سورت ہوئی۔ اس طرح روزانہ گیارہ بار معہ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز باتفہیم وہ فوائد حاصل ہوں گے کہ ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے

مصنف۔ اگر یہ وقت صرف ہوتا ہے اور تین گھنٹہ میں پورا ہوتا ہے بعد نماز عصر ٹہلتا ہوا پڑھتا ہوا مغرب کی نماز پڑھ لے۔ بڑے بڑے وظائف شوقین احباب پڑھتے ہیں رفتہ رفتہ دو گھنٹہ میں پورا ہو جاتا ہے۔ بڑا بہتر عمل ہے۔ کر کے دیکھئے۔

عام اجازت ہے

وسعت رزق و روزی و فتوحات از غیب

خود دارد و در ساعت سعد عمل کند صوم دار باشد

وقت نوشتن خلوت و خوشبوئے در بدن و عود سوزد و سخن سوائے شغلہ غیر نکند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاصیت دارد

اول جاہ ۲ عقد لسان ۳ رفعت عام - ۴ - استجابت دعا ۵ - آسانی کارہا ۶ -

ورد مطلق یک ہزار و یک بار بخواند و بعد صد بار بگوید - اَللَّطِیۡفُ اَللَّطِیۡفُ اَللَّطِیۡفُ وَسِعَ لُطۡفُہٗ

وقت خواندن نقش مکرم پیش خود دارد - بارہا تجربہ رسیدہ -

۲۱۶

العزیز ۱۴۶	وهو القوی ۱۹۲	من یشاء ۲۰۳	بعباده یرزق ۲۰۱	الله لطیف ۱۰۱
۲۰۷	۱۹۰	۱۳۳	۱۶۶	۴۰۰
۱۲۵	۲۶۹	۳۲	۹۳	۱۱۸
۱۹۴	۳۶	۸۴	۶۷	۴۰۸
۱۹۶	۴۰۶	۱۹۷	۱۳۳	۱۶۶

سوال - اس کو پڑھ رہا ہوں اور حسب قواعد پابندی کے ساتھ نتیجہ میں صفر ہے -

جواب۔ عقائد کی درستی۔ پابندی احکام شریعت۔ تصفیہ قلب۔ اکل حلال ترک حیوانات جمالی
نخوت تکبر دور کرنے بعدہٗ ایک چلہ کی مداومت اسکے بعد انشاءاللہ العزیز ذرا برابر فرق نہ ہوگا۔ جملہ باتیں خود بخود ظاہر
ہونگی نتیجہ کی جانب خیال نہ لائیے۔ یہ کوئی طلسم اور جادو یا منتر نہیں ہے بلکہ محنت کا ثمرہ لازمی ہوگا
جواب الجواب۔ حسب ہدایت کیا گیا۔ اب تو بحمداللہ سب باتیں حاصل ہو رہی ہیں۔ راقم ایک
مفلس نادار۔

سنہری چیز بنانا

فرہنگ دانہ سونے کا کان والا مصنوعی نہ ہو بازار سے انتہائی قیمت آٹھ آنہ تک مل جاتا ہے
ایک تولہ لیکر ایکعدد لیموں میں کھرل کرکے چار قرص بنالئے جائیں۔
بعد اول ایک تولہ اصلی شمس لیکر [illegible] بذریعہ موس گلا کر بحالت چرخ
شمس فی قرص فرہنگ دانہ ڈال ڈال کر ڈھال لیا جائے۔ بعد دیگر شمس گلا کر بحالت چرخ ایک
اور قرص ڈالکر ڈھال لیں۔ تیسری بار پھر شمس گلا کر بحالت چرخ ایک قرص اور ڈالدیا جائے۔ چوتھی
بار پھر گلا کر چوتھا قرص بحالت چرخ ڈالکر خوب چرخ دیا جائے۔ اب بحمداللہ ایک تولہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کی ضرورت نہیں ہے۔

سفیدہ بنانا

سیماب ایک تولہ۔ سنبل ایک تولہ۔ [illegible]

تی کنند تین تولہ عرق دہار یہ حل کنند بعدہٗ تین تولہ عرق ترنج حل کنند مابعد تین تولہ عرق تک چھلنی
ں کنند ہمہ ادویہ در سکورہ انداختہ سرپوش کردہ گل حکمت کنند۔ دہ سیر اپاچک دشتی آتش
دہ من بعدہٗ قلعی را چرخ دادہ اند۔ دراں انداز د نقرہ خواہد شد۔

امریکن گولڈ بہترین بنانا

بانس تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بلی والا۔ دوسرا لاٹھی اور عام لمبا متوسط۔ تیسرا چھڑی
والا۔ یہ آخر والا قد آدم یا کم و بیش۔ چھڑیاں بقدر انگشت یا انگلی۔ پتہ زرد ہرا کسی قدر
رنگ زرد جڑ میں چھڑوں پر جگہ جگہ چتیاں۔ پہاڑوں میں۔ اور کلکتہ کے رام باغ میں بہت
اور بہت ملتا ہے۔ اس کے پتے علی الصباح وہیں کھرل پتھر کا لے جا کر کوٹ کر ڈھائی تولہ
رس نکال کر چینی کے پیالے میں رکھیے۔ اور بجلی کا تار ایک تولہ گلا کر جب پانی ہو جائے۔ پیالہ
میں ڈال دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ پانی پیالہ میں بجز سب سے جو بچ جائے بیکار ہے اور تازہ تازہ
نہایت اچھا امریکن گولڈن ہوگا۔ جو۔ اس موجودہ سونے سے ایک حصہ کم قیمت پر فروخت
ہوتا ہے۔ یا چینی کے پیالے سے شیشی میں رکھ لو اور یہ عرق دو تین دن کے بعد اگر کام میں لائیں گے
ہلکے رنگ کا گولڈن بنے گا۔ یہ چھڑیلہ بانس بھوپال کے جنگلات میں اور ریاست میسور۔ نیپال۔
کلکتہ میں اور علی گڑھ سے ایک روپیہ چند دس کا لگتا ہے وہاں پہونچکر قریب میں سامنے قصبہ
رنبور ہے مسلمانوں کی بستی ہے۔ وہاں ایک مسجد ہے مولانا صاحب پیش امام مسجد بنام مولانا
ہاشم صاحب ہیں۔ ان کے ذریعہ سے جنگل جو قریب میں ہے یہ بانس چھوٹا موجود ہے وہیں
توڑ لیتے جائیں اور خوب کوٹیں اول وہ ہری پتی ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم

ہوتا ہے کہ اسمیں عرق نکلنا کارے دارد ہے اسکو پھر خوب پیسو خوب رگڑو جب مثل میدہ کے ہو جائے بہت باریک کپڑے میں تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب طاقت سے نچوڑ لو بفضلہ ایک پاؤ برگ میں ایک تولہ مشکل سے نکلتا ہے

امریکن گولڈ سے اصلی چیز بنانا

بجلی کا تار خالص دو حصہ لو۔ ایک حصہ اصلی شوخ شمس لو۔ اور موس میں رکھ کر گداز جب مثل پانی کے ہو جائے موس کو سنسی سے پکڑ کر چینی کے پیالے میں اولٹ دو بازرن شوخ عمدہ تیار ملے گا۔ ذرہ برابر فرق نہو گا۔

سوال۔ کیا بازار سے گولڈن خرید کر بنایا جاسکتا ہے۔ اور کیا اس گولڈن سے جو خود تیار کیا ہے یعنی سنہرا بن سکتا ہے۔

جواب۔ اپنے بنائے سے بنے گا۔ بازاری کارآمد نہیں۔ اور خود کردہ کا تجربہ ہے مقبول بازار ہے تیزاب میں ڈالو جس طرح چاہو جانچو۔ ہر طرح اطمینانی ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ گولڈن گولڈن کو دوبارہ چرخ دو اور پھر یہی عمل کرو تو رنگ دوبالا ہو جاتا ہے جس کا جی چاہے تجربہ فرمائے

ایک اور آسان عمل

تاج خوش خیال میں مسجد ابراھیمی والی ترکیب اور عمل ہر شخص کا کرنا کارے دارد ہے لہذا دوسرا عمل بعد تجربہ و تصدیق درج کیا جاتا ہے میں لکھے دیتا ہوں کرنا نہ کرنا یہ آپ کا فعل ہے دو مینڈک نر اور مادہ بارش میں اور اس کے علاوہ بھی مل جاتے ہیں۔ جب اوپر نیچے ملے ہوئے بیٹھے ہوں۔ پکڑ لو۔ اوپر کا نر نیچے کا مادہ خوب پہچان بنا دو کہ دھوکہ نہ رہے اساڑھ میں مینڈک

وغیرہ وغیرہ بہت جلد مسخر کر لیتے ہیں اور جملہ خدمات بسر و چشم بجا لاتا ہے۔ صرف استقلال کی ضرورت ہے دو باتیں ضروری ہیں ایک تو مشق نظر جمانے اور پلک نہ جھپکنے کی دوسرے جوان العمر کمزور دماغ کا انسان نہ ہو بس۔ السعی منی والاتمام من اللہ کوشش ہماری ہے اور انجام کو پہونچانا خدا کا کام ہے اب چند ہدایات ضروری ہیں اس پر عمل کیا جائے شمس المعارف مصنف عبداللہ بونی رحمۃ اللہ علیہ میں مترجم مولانا ہادی حسن صاحب نے ایک مقام پر اسم یالطیف کے برکات واضح فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ اس اسم کی بدولت تسخیر ہمزاد نہایت اچھی اور خوب ہوتی ہے اور اکثر لوگوں نے کیا ہے قواعد کیا ہیں یہ کچھ نہیں البتہ خارجی ہدایات ہیں۔

مثلاً ہم بستری نہ کرنا نہ غصہ کرنا۔ زیادہ کتب بینی نہ کرنا۔ غذا زود ہضم کھانا۔ دن کو سونا رات کو نیند کا غلبہ نہ ہونا۔ موسم گرم یا سرد ہو اس کے موافق کوئی تیل سر پر لگانا تاکہ کمزوری دماغ نہ ہو۔ استقلال سے کام کرنا۔ ناغہ نہ کرنا وقت کی پوری پابندی کرنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ نظر خوب جمانا۔ سایہ پورا نظر آنا۔ بدن کا چست رکھنا ڈھیلا لباس وقت پڑھنے کے نہ پہننا تاکہ سایہ صاف اور کل جسم کا حصہ پورا پورا سایہ میں دکھلاتا ہوا نظر آئے۔ اپنے کو پرہیز سے مقید نہ کرنا مثلاً گوشت وغیرہ۔ البتہ بڑے گوشت کی صرف ممانعت ہے۔ جسم کی صفائی رکھنا غسل کرتے رہنا۔ تندرستی کا خاص خیال رکھنا۔ مکان میں تنہائی ہو کوئی آتا جاتا نہ ہو بلکہ ایسی جگہ منتخب کرنا جہاں کسی کی آواز سنائی نہ دے۔ یقین کامل رکھنا عقیدہ پختہ ہونا۔ شک وہم شبہ دل میں نہ لانا۔ اور جب تک پورا نہ ہو جائے ہرگز ہرگز نہ چھوڑنا واضح رہے کہ غلبہ نیند سے اور ناغہ کرنے کے بطلان کا زیادہ خطرہ ہے خوب سب سوچ سمجھ لو اس عمل میں پاکیزگی بہت ہے اور کیا کہنا سبحان اللہ

لوگ خود اپنی ناواقفیت سے کسی قسم کی احتیاط تو عمل کے پڑھنے میں لاتے نہیں۔ اس لئے بعد محنت شاقہ بھی ناکامیاب رہتے ہیں۔ بدنام کرتے خود بدنام ہوتے ہیں اب عمل شروع کیا جاتا ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یالطیفُ یہ اسم ہے اسکی تعداد روزانہ پڑھنے کی دو ہزار یکصد مرتبہ روزانہ تقریباً ایک چلہ یا پورے چالیس یوم یا کچھ زیادہ ہے اور یہ عامل کے استقلال پر موقوف ہے یوں سمجھ لیں کہ علوی مسمریزم ہے۔ ممکن ہے تین ہفتہ میں پورا ہو جائے۔

ایک تیز روشنی کا لمپ جلا کر دیوار میں نصب کریں اور اس کی جانب پشت کر کے کھڑے ہوں تاکہ پورا سایہ مکمل اعضا سب نظر پڑیں جست کپڑے زیب تن کریں۔ اور یادداشت کے لئے تسبیح رکھ لیں۔ اپنے سایہ پر خوب نظر جما کر دو تسبیح پڑھئے یا اگر اس سے زائد تک نظر جما سکتا ہو تو زیادہ تعداد تک نظر جما کر ایک عدد مقررہ ہو جائے کہ نظر اس تعداد تک اسم پڑھنے میں جمی رہتی ہے۔ مثلاً دو تسبیح تک جمتی ہے تو اسکے بعد آسمان اور زمین کے مابین اپنے سر کے بالمقابل تقریباً پانچ چھ گز کے فاصلہ پر نظر اوٹھا کر دیکھیں مثل ابر کے ایک جسم دھندلا دھندلا یعنی غبار آلود سا نظر آئیگا جب تک نظر سے اوجھل نہ ہو نظر جمائے رہیں اور جب نظر سے غائب ہو جائے۔ پھر اسم شروع کریں اور ہر دو صد یا زیادہ جو تعداد مقرر ہو جائے اوس پر نظر اوٹھا کر دیکھا کریں اور خوب غور سے نظر جمایا کریں۔ یہاں تک کہ ختم تعداد ہو جائے پورے دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ آٹھ بجے شب شروع دس بجے ختم۔

تین یا پانچ یوم کے بعد سایہ صاف اور کناروں پر ایک روشنی حرکت کرتی معلوم ہوگی اس کے دو یوم بعد وہ روشنی پھیل کر مثل بادل اور ابر کے تمامی سایہ۔ سر سے پاؤں تک گول حلقہ کی صورت میں

معلوم ہوگا۔ اب یہ روشنی جب تک پلک نہ جھپکیگی نظر سے اوجھل نہ ہوگی۔

چہرہ کا مکمل مگر صاف نظر نہ آنا

ایک ہفتہ یا دس روز کی مشق کے بعد ہاتھ پیر آنکھ منھ ہونٹ پلکیں سب اس سایہ میں ہونگے لیکن یہ صورت تمھاری جسقدر عرصہ تک سایہ پر نظر قائم رہتی ہے اوسی کے انداز سے سب کچھ نظر آنے لگتا ہے حتی کہ مذکورہ بالا اعضا کی چیزیں بے تکلف سامنے آنے لگتی اور دکھلائی دینے لگتی ہیں زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ صرف ہوتے ہیں اب یقین کامل ہو جاتا ہے بہلد تابع ہو جائے گا۔

خاص بات

اس مشق کو تو جاری رکھئے اب دن میں بلا لیمپ کے بغیر سایہ پر نظر جمائے اپنی طبیعت میں خاص زور دیکر صورت غباری کو نظر جما کر دیکھے یہ اپنی کشش قوت خیالی تصور کرتا ہوا پیدا کرے کہ یہی صورت غباری جو شب کو میں دیکھتا ہوں فوراً سامنے آئے گی اور اوسی طرح بلا سایہ دکھلائی دیگی اسمیں ذرا طبیعت پر زور دینے اور اپنے شوق کو مثل عاشقوں کے بڑھانے اور مستعد ہو کر نے خیالات جذبات دل کا آئینہ سا ئے تصور کرنے گویا مرا ہمزاد میرے سامنے حاضر ہے۔ ہونے لگتی ہے اب یہ صورت ہوگی۔ دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی بس جہاں نظر اوٹھائی وہ صورت عامل کے سامنے ہوگی اور دن ہو یا رات اوسیوقت سامنے آجاتے جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو مثل اپنے محبوب خاص کی طرح اس سے محبت کرنا چاہیئے اور اب یہ کوشش کرو کہ ہر وقت میری نظر کے سامنے یہ رہے۔ اس کے بعد

اب بجلی کے مانند چمک زائل ہوکر

اب قیام اسکو ہوگا۔ یعنی آپ دیکھیں گے کہ ٹھری ہوئی ہے اور چند روز کے مشق کے بعد ہر وقت یہ صورت دائیں بائیں کبھی نیچے حتیٰ کہ سوتے میں بھی نظر آنے لگے گی۔ اس سے دھوکہ نہ کھائیں کہ تابع ہوگیا ابھی کچھ کسر باقی ہے یہ چوتھا ہفتہ ہوگا۔

دل مسرور طبیعت خوش خوش

اب سچے خواب نظر آنے لگیں گے۔ اور جو خواب کو دیکھیگے وہی صبح اوسکی تعبیر خود بخود ظاہر ہو جایا کریگی اسمیں عجیب عجیب راز معلوم ہونگے اور انسان اپنے کو بجائے ہمزاد مسخر کرنیکے خود کو بزرگ سمجھنے لگے گا۔ لیکن یہ مشق روزانہ جاری رہے گی خواہ واقعات کچھ بھی پیش آئیں جب ان عجب باتوں کا ظہور ہونے لگے۔ جلدی نہ کرے۔

اب تیسرا تصور یہ ہوگا

دماغ کی طاقت اور قوت سے صورت تمہاری میں خیال مشورہ سے آنکھ ناک کان منھ پیر کی انگلیاں ناخن اور اعضا کو خوب غور سے نظر جما کر خیال کرے۔ چند روز ان اعضا پر بھی خیال کرنے سے یہ صورت غباری بحمداللہ بالکل مثل تمہاری شکل انسان نظر آنے لگے گی اور اب اس کا پورا پورا خیال رکھے کہ ایک لمحہ بھی مجھ سے جدا نہ ہو۔

اب چوتھی کوشش

خیال اور نظر سے یہ کوشش کرے کہ مجھ سے یہ ہم کلام ہو۔ خود بات چیت کا آغاز نہ کرے وہ خود ہم کلام ہوگا۔ اب عمل پورا ہوگیا۔ تا بہ زندگی بشرطہ ناجائز ارتکاب جرم ہمیشہ جگہ جگہ

جی چاہے کام لیں۔ چوری۔ زناکاری۔ بدی اور بے جا روپیہ پیسہ منگانا۔ یا ظلم و ستم ڈھانا۔ اس
کام سے خود بچا رہے کسی کی۔ بہو۔ بیٹی پر حملہ نہ کرے یا کسی دوست کی ترغیب تحریص میں آکر خود
کو اپنی ہلاکت جان کا سبب نہ بنائے باقی ہر کام دنیا کا لے۔ افسوس میرا تصور تک کامیابی کے
بعد میری طاقت نے جواب دے دیا۔ مجبور ہو گیا طبیعت خراب آنکھوں میں تکلیف شدید آشوب چشم
اپنے دینی کاموں میں رکاوٹ اور ابتری۔ چونکہ بجنسہ قلمبند شدہ واقعات ہی سامنے آتے ہیں
اس لئے ایک چلہ کیا دو چلے نحیف الجثہ اشخاص کریں قوی دلیر باہمت اشخاص دو ہفتہ سے
کم میں کامیاب ہو جاتے ہیں ورنہ تین ہفتے۔ یہ سب عامل کی قوت استقلال فرط انبساط اور وقت
کی پابندی پر موقوف ہے اور اگر آپ صرف بعد نماز تہجد ڈھائی ہزار بار روزانہ پڑھیں گے تو
آپ کے عامل کامل اور ہر کام غائبانہ خود بخود ہو گا اس کے لئے دن مقرر نہیں ہیں۔ اور اگر اس کو
ضروری سمجھتے ہیں تو موکل کو تابع فرمان بنالیں۔

آیہ کریمہ کا موکل

تاج خورشی خیال میں ادائگی قرض کے ضمن میں پوری آیت ویتق اللہ مخرجا دمیٰ سے
قراءت تک تک خوب تیز صحیح زبانی یاد کر لو۔ اور قواعد کی پابندی کرتے ہوئے۔ بعد مغرب
بعد نماز عشاء روزانہ اکیس یوم تک تنہا مکان جہاں کسی کا گذر نہ ہو۔ پھول خوشبودار تیلی کے سامنے
رکھ لو۔ اور لوبان یا اگر سلگاتے رہو ایک سو اکیس مرتبہ آیت پاک مع اول و آخر گیارہ بار درود
شریف وقت مقررہ پر پڑھتے رہو۔ بسم اللہ شریف ہر بار کے حضوری قلب کے ساتھ۔ اکیسویں شب
موکل حاضر ہو کر سلام کرے گا۔ جواب دو اور پھول کا تحفہ پیش کرو۔

جب وہ سوال کریں کہ کیوں بلایا ہے۔ جواب دینا کہ فلاں فلاں حوائجات بر لاؤ۔ اور اپنے حاضر ہونیکے متعلق مجھے بتلاتے جاؤ۔ تاکہ آئندہ جب ضرورت ہو طلب کر سکیں۔ والد صاحب مرحوم کی بیاض سے منقول ہے پرہیز۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ پابندی نماز۔ ترک حیوانات جلالی نیز بدبودار اشیاء۔

(نوٹ) غلطی سے کاتب نے تسخیر ہمزاد مکرم حضرت خواجہ اجمیری کی عبارت تاج خوش خیال کے اشتہار میں درج کر دی جس کا مجھے خود افسوس ہے۔ وہ کلام خدامان شاہ کا اعزازی صلہ آنے پر روانہ ہو سکتا ہے۔

بہت سے اشخاص عمل ہمزاد میں ناکامیاب کسی نہ کسی وجہ سے ہو جاتے ہیں بعض اوقات اپنی غلطی سے اور بعض ہمزاد کے دہوکہ دینے سے اور زیادہ دہوکہ دیتا ہے کہ وہم و خیال میں بھی نہیں آتا جب انسان خود کرتا ہے اسوقت نشیب و فراز سے آگاہ ہوتا ہے۔

چھوڑے نہیں استقلال سے جم کر کرتا رہے بہت جلد تابع فرمابردار بنجاتا ہے۔

حضرت والد صاحب مرحوم مغفور کا

یہ روزانہ آٹھ آنہ یومیہ کا عمل ہے خود ما جنے اس کو عسرت کے زمانہ میں کیا ہے۔ اس کے پڑھتے رہنے سے بفضلہ بعض اوقات ایک ایک دو دو ماہ کا یکجائی بحساب روزانہ کے مل جاتا ہے جس طریقہ سے ملے اس کے متعلق کچھ لکھا نہیں جا سکتا۔ خریداران تاج خوش خیال کو خلوص دل سے اجازت دیجاتی ہے۔ روزانہ دو صد مرتبہ معہ اوّل آخر درود شریف اکیس اکیس بار بعد نماز فجر۔ ماہ قمری کی نوچندی جمعرات سے شروع کیا جاتا ہے بفضلہ تنگفل ہو کل ہمیشہ پڑھتے رہنے سے بڑے

...ہم یا بخل میں ۔ مد علاوہ اس صفت کے پہونچا تا رہتا ہے۔

...بسم اللہ الرحمن الرحیم یا دائم العز والبقاء یا واہب الجود والعطاء یا ودود ذالعرش
...تعال لما یرید ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا واٰخرنا
...منک وارزقنا وانت خیر الرازقین بحرمت تنکفل بحق یا صمد الغفار ذالمن
...علی خلقہ بلطفہ یا مبین

...ان اوقات کی وقت کی پابندی اور اگر قضا ہو جائے فوراً غسل کر کے بعد ادائے نماز
...برائے آمد کا انتظام تو ایک چلہ کے اندر اندر شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن نتیجہ پر غور نہ کیا جائے
...جاری رہے۔

طلسم حیران کن

اس طلسم کا حیران کن عجیب و غریب قصہ ہے اور اس کے اعداد ایک بیاض کہنہ میں اس طرح
لکھے (۴ : ۶ ... ۴) عبارت اس طرح درج تھی۔ مجرب (۴ ۰ ۰ ۶ ۰ ۴) برائے ہر روز کا دے کنند
بدھنی تو آب گرفتہ برائے جائے ضرور برود۔ بعد فراغ استنجا کلاں آں بدھنی را بزور تمام بر
...زمیں انداز و کہ شکستہ رود و ہم چنیں تا سہ چلہ عمل نماید۔ مطلب حاصل شود اما ہوشیار
...خطرہ نہ کنند۔

...یہ دست غیب کا عمل ہے۔ ایک وقت مقررہ کی اجابت میں یعنی صبح کے صبح روزانہ
...بنا لے۔ جس کا جی چاہے کرے کامیاب چیز ہے۔ ایک نظر نہ لگی یعنی لوٹا شکستہ کرنے کی ضرورت
نہیں مجھے استفسار کی ضرورت نہیں کہ کیا ملے گا۔ ہر شخص کے لئے ایک جداگانہ طریقہ ہے صرف

اسقدر تنبیہ کے دیتا ہوں کہ اظہار نہو۔ اور لفظ دوست کے اعداد باالترتیب لکھدئے تاکہ دوسرا شخص اسکو مشکل سے حل کر سکے اجابت اگر شبانہ روز میں چند بار ہوتی ہے وہ زوایدات میں شامل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دانہ فرنگ جس کو دہنہ فرنگ کہتے ہیں۔ ایک تو سونے کے کان سے نکلتا ہے اسکو اکثر سیاح ایران سے لاتے ہیں۔ دوسرا چاندی کے کس کا ہوتا ہے تیسرا تانبے کا کس دیتا ہے۔ ہم کو اوپر والا چاہئے۔ اصلی شوخ طلائیشل ہنگ کا ایک تولہ۔ اور ایک تولہ دانہ فرنگ۔ اول دہنہ فرنگ کو عرق لیموں میں سحق کرو اور چار قرص بنالو۔ موس میں طلا گلا کر ایک قرص ڈالو۔ بلا پانی سرد کر کے پھر گلاؤ اور ایک قرص ڈالو۔ اور سرد کرو۔ اسی طرح چاروں قرص ختم کردو۔ وہ چند مقبول بازار ہوگا۔

ہدایت کوئی جب تک سنہرا کس نہ دے ہرگز ہرگز نہ خرید و نہ تجربہ کرو۔ دوسرے یہ دیکھ لو اسپر تیزاب ڈالو۔ اگر پھولے اور سڑے نہیں اصلی ہے۔ جستجو سے ملتا ہے اور چمکدار ہوتا ہے۔

نقرہ ساختن

سیماب ایک تولہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ نوسادر قلمی ایک تولہ پھٹکری قلمی ایک ماشہ ایں ہمہ ادویہ را عرق ندھارا ۳ تولہ حل کنند۔ بعدہٗ عرق ترنج ۳ تولہ حل کنند۔ بعدہٗ عرق نک چھکنی ۳ تولہ حل کنند۔ ہمہ ادویہ را در سکورہ انداختہ سرپوش کردہ گل حکمت کردہ۔ دہ سیر پاچک دشتی آتش دہد۔ بعدہٗ قلعی را چرخ دادہ ایک ماشہ در آں انداز نقرہ خواہد شد بفعل اللہ ما یشاء السّعی منّی والاتمام من اللہ کشتہ کا رنگ بلوخا کی کچھ زردی مائل ہوتا ہے۔

*

سیماب قائم کرنا

گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ خراطین سرخ مصفّٰی ۲۰ عدد۔ پتہ زرد ہو مچھلی ۱۰ رطل ایک ہفتہ
سحق کریں دو ظرف چینی میں جو لوہے ولے ہوں رکھ کر سخت دھوپ میں رکھیں تاکہ قائم النار
تیل ہو جائے۔

ایک تولہ فرار کو قدر قلیل آتش پر رکھ کر خوب گرم ہو جائے چند قطرے ڈالیں۔ انشاء اللہ
گولی بننے کے قابل اور نرم اور قائم ہوگی اسکو ایک تولہ مس خوب گلانے کے بعد ایک حبہ ڈالیں باذن اللہ
مس شود۔ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۔

حکایت فرار کو آنچ پر دینا بس یہی ہے جو کچھ ہے یا تو نقرہ بن جائے ورنہ فرار فرار شدہ ہو جائے
مثال۔ کھچڑی خام رہی یا صحیح دم پخت نہ ہوئی۔ نتیجہ خام رہا۔ اس کا خیال رکھو جو محنت برباد نہ جائے

ڈوپ رس گولی

برادہ چاندی اور پارہ ایک ایک تولہ عرق لیموں ایک عدد سے سحق کر کے گولی باندھ لو
بعد ازاں ترکھلا تازہ چھ فلوس لو۔ اول ایک حصہ میں گرا اسمیں گولی رکھ کر بھوبل میں دبا دو۔ اسی طرح
دو بار اور کرو پھر نیب یا گوکھل تازہ عمدہ اور بال کنگنی تازہ بتازہ سہ سہ پیسے بھر لو۔ اس کے بھی تین حصے
کر کے اول حصہ میں گولی رکھ کر آدھ پاؤ دوسرے حصہ میں ایک پاؤ تیسرے حصہ میں رکھ کر ڈیڑھ پاؤ
آنچ دو چوتھی بار میں سہاگہ دیکر موس میں چکر دو۔ انشاء اللہ نقرہ ہوگا۔ کم سے کم شش بار کرو تاکہ خامی باقی
نہ رہے۔ یہ نشست نہایت اچھی ہے۔ اگر خدانخواستہ اس نشست سے ناکامیابی ہو تو سوڈا۔
بیر ڈائمنٹ خام والی نشست جو شیر مدار سے تیار ہوتی ہے وہ دیدہ داسی کتاب میں صفحہ ۔۔

میں درج ہے۔ دیکھ کر بنالو۔ یہ واضح رہے کہ ادویہ تازہ ہوں۔

تصدیق۔ قاری مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب خطیب مسجد و ہیڈ مدرس اسکول مقام پالیج ضلع بھروچ

حضرت مولانا مرے یہ چاروں نسخے نناوے فیصدی مجرب ہیں عام نظروں سے پوشیدہ رکھیں۔

تاج خوش خیال میں درج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نسخے صرف آپ کی خدمت کے لئے

ارسال تھے خیر۔ خدا بہتر انجام کرے۔ فرہنگ دانہ سونے کی کان والا کام دیگا یہی میرا خود تجربہ

ہے اور عمل کر چکا ہوں۔ (مصنف) آمدہ تحریرات کے بجنسہ یہ الفاظ ہیں اور کتاب کی طباعت

میں تاخیر کا ایک سبب یہ ہی تھا۔ جو بار بار کی خط و کتابت اور وضاحت میں وقت صرف ہوا

افسوس میں اب تک تجربہ خود نکر سکا اور سنہرے کس کا اب تک دستیاب نہ ہو سکا۔ اُمید ضرور ہے

دریافت طلب کوئی امر ہو۔ اور شوق استفسار لفافہ جوابی سے فرما سکتے ہیں۔

صراط المستقیم المعروف حکمت النعیم موجود ہے

مُصنّفہ حضرت ابرار اللہ شاہ صاحب مرحوم مغفور علیہ الرحمتہ ہے مشتمل بر دس حصص ہے

اسمیں خاندانی راز تجربات عجائبات حضرت والا کے ہزارہا مریدین کے اصرار پر منظر عام پر لایا گیا ہے

تاکہ یہ سینہ کا راز نادر الوجود ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے۔ عجیب و غریب فوائد کی علمبردار ہے۔

قیمت تین روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصول ڈاک ہے۔ دُنیا میں حُبّ اور تسخیر جیسے روحانی عشق کے حاصل

کرنے میں دربدر ٹھوکریں کھا کر ان غرائب کو کس طرح حضرت قدس سرہٗ نے حاصل فرمایا تھا۔ اُس کا

خاکہ بقول شاعر۔

اشعار۔ در در میں بھٹکتا پھرا دلدار کی خاطر　　یہ مفت کا آزار ہوا یار کی خاطر

دم ہونٹوں پہ رہے شربت دیدار کی خاطر — کھانے کو ملا لخت جگر یار کی خاطر
پینے کو ملا دل کا لہو یار کی خاطر — صحرا میں کبھی بن میں پھرا یار کی خاطر
مجنوں کا لقب مجھ کو ملا یار کی خاطر — سولی مجھے منظور ہے دلدار کی خاطر

اور بقول تبریز درویش کے۔ لو کھینچ لو کھال احمد مختار کی خاطر

الغرض حکمت النعیم کے حصص میں آسان طرائق کے ساتھ مطلوب کے رضامند کرنے میں صرف کیا گیا ہے تراکیب بے عمل جس سے دنیا کا بار خود بخود فریفتہ محبت ہو جاتا ہے اس کے لے کسی کوشش کی ضرورت نہیں۔ (حکمت النعیم کا پہلا حصہ مع تفصیل عملیات)

دلی حسرت میں انسان کامیاب اس طرح ہوتا ہے — کہ جیسے قیس عامر لیلےٰ کا دیوانہ ہوتا ہے
عمل روحانی ایسے ہیں نہ پڑھنے کے نہ لکھنے کے — تصوّر میں اشاروں میں غضب کا کام ہوتا ہے

دیباچہ۔ تصفیہ قلب۔ تصفیہ ظاہری باطنی۔ خود بخود تزکیہ باطنی۔ مہر اشفاقی۔ فریفتگی محبت سیف اکبری برائے محبوب لسان تمغی برائے سٹہ و گھوڑ دوڑ دلاٹری وغیرہ کا رد جہانگیری برائے فریفتگی حسن۔ تاج شاہی برائے مرجع خلائق قمر حکومت برائے ملاقات معشوق۔ شمشیر قلبی برائے تسخیر زن و شوہر۔ انامل منصوری برائے جانی دوستی اور مخصوص چند عمل قابل اظہار نہیں بلا پرہیز ہر کام باآسانی حیران کن۔

صراط المستقیم کا دوسرا حصہ گنجینہ

کشائش کے عمل کچھ ایسے لکھے ہیں ہم نے — کہ جسکے پڑھنے سے اک لحظہ میں سب کام ہوتا ہے

جوازدست غیب۔ عمل زرین۔ عمل کیمیائے جگر بی۔ عمل یا باسط۔ فتوحات غیبی بعیان

فتاحی صحیفہ راز۔ گنجینہ۔ خزانہ حکمت میخانہ عشق۔ عورتوں کی مشین گن۔ مردوں کا مقید ہوجانا ہر دلعزیز پھندا۔ ارتکاب معصیت سے مجبور۔ دل خوش کن ترکیب۔ غریب کا امیر نسخہ اور جالینوس نے درویشوں نے زر و جواہر لٹایا ہے جس کا جی چاہے دامن گوہر مراد سے بھرلے۔

حکمت النعیم کا تیسرا حصہ جفر میں

جفر کی رو سے محبوب اس طرح گرویدہ ہوتا ہے۔ کہ جیسے شمع پر پروانہ خود پروانا ہوتا ہی قواعد علم جفر۔ تکسیر جفری جس کی بدولت ہزار ہا الفاظ کی تکسیر چند سطروں میں ہو جاتی ہے۔ بقاعدہ تکسیر دو عمل اسقدر زبردست ہیں جس سے ہزار ہا روپیہ آپ خود دوسروں کے لئے بنا بیمار کر سکتے ہیں اور روزی پیدا کرنے اور آرام سے کھانے کے لئے بھی دو عمل کافی ہیں جس کو ماہران علمیات نے ظاہر کرنا جرم سمجھا تھا۔ چھ گھنٹہ میں یہ عمل تیار ہو کر مشین گن کا کام کرنے لگتا ہے اور جفر کے قواعد سے واقفیت ہو جاتی ہے اور ان دونوں عملوں کو بہت آسان طریقہ سے واضح مثال دیکر سمجھایا گیا ہے۔ دل میں ایک مسرت کی لہر دوڑنے لگتی ہے بالفیہ عجوبہ انفع ہیں۔

حکمت النعیم کا چوتھا حصہ طلسمات جفر میں

یہاں لیلیٰ کو دیوانی بنا سکتے ہیں مجنوں کی ۔ کہ جیسے قیس کا مجنون لقب لیلیٰ سے ہوتا ہے بلا عمل طالب و مطلوب حیران کن مسمریزم ہے۔ خود بخود مسخر کرنے کے محیر العقول طریقے عورتوں کے لئے بہترین چیز ہیں۔ بیمار گان کا شرف ہوط۔ اسمیں بہت سے عمل ہیں۔

صراط مستقیم کا پانچواں حصہ

شمسی اور قمری نسخہ جات سے مزین ہے اور آسان نسخہ جات ہیں۔

صراط المستقیم کا چھٹا حصہ

ننانوے فیصدی مجربات کا بیش بہا ذخیرہ ہے جو۔ چوٹی کے حکماء کا انتخاب ہے۔

صراط المستقیم کا ساتواں حصہ

صنعت و حرفت میں ہے اور مشہور و معروف نسخہ جات اور دیگر تجارتی نسخہ جات جو دس دس اور پانچ پانچ روپیہ فیس دیکر حاصل کئے گئے تھے اور اسکی تجارت سے معقول نفع اٹھایا گیا تھا۔ درج کر دئے گئے ہیں تاکہ عام احباب فائدہ اٹھا سکیں۔

حکمت النعیم کا آٹھواں حصہ

آداب۔ اور طریقہ و تعلیم پیری مریدی بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔

نواں حصہ عجائبات میں

اس حصہ میں دلبنہ کا اظہار الفت بیگمات کا طریقہ تعلیم اور ایک درویش کا عطا کردہ ایک عمل

دسواں حصہ تذلیل کے متعلق

دشمنوں کو اُن کا نتیجہ دینا: تذلیل کرنا۔ مقابل کرنا۔ مرعوب کرنا۔ ذلیل بنانا۔ سرنگوں کرنا وغیرہ وغیرہ الغرض یہ مجموعی ایک کتاب ہے اور قریب قریب سب کے لئے ایک بہتر معالجہ موجود ہے۔ قیمت تین روپیہ بارہ آنہ محصولڈاک دس آنہ۔ پیکنگ دو آنہ معاف۔ چار روپیہ چھ آنہ مع محصول میں روانہ ہوتی ہے قریب الختم ہے۔ تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں۔ یہ حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم و مغفور قدس سرہٗ کی تصنیف ہے۔

* * *

طب نفیس موجود ہے

طب نفیس بوجہ اپنی مقبولیت اور ہر دلعزیزی ہزارہا کی تعداد میں کئی بار طبع ہو کر
ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ہزاروں اسناد و سیکڑوں سرٹیفکیٹ
آچکے ہیں ہندوستان کے ممتاز شعرا نے اس کتاب کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ
لکھا ہے۔ نفیس طبع کے لئے چند اشعار ملاحظہ ہوں کس قدر مقبول ہے طب نفیس لاجواب
جس کی ہے تعریف میں رطب اللسان ہر شیخ و شاب علم طب میں۔ گو۔ کتابیں اور بھی ہیں بے نظیر
لیکن اون سب کے مطالب کا یہ ہی لب لباب۔ جوگیوں سنیاسیوں حاذق طبیبوں کے رموز
وہ بھی ایسے جو کہ اُن کے عمر بھر کے انتخاب اس کا ہر نسخہ مجرب اسکا ہر جز بے عدیل۔ ہر مرض
کا جس کا ہو سکتا ہے بالکل سدِ باب زندگی میں اپنے ہاتھوں ہی سے جو درگور ہوں۔ حسن صحت
اُن کو مل سکتا ہے اور لطفِ شباب شکریوں کے بعد صحت آرہے ہیں خط پہ خط۔ ہند بھر کا
گوشہ گوشہ ہو رہا ہے فیض یاب اُس طرف پبلک حصول تندرستی پر ہے خوش۔ اس طرف مسرور
میں ہوں مجھ کو ملتا ہے ثواب اشتہارات سے بے پرواہ کرنیوالی۔ وید ڈاکٹران حکماء صاحبان کی
کمال شہرت کا ذریعہ۔ عام اشخاص کا ذریعہ معاش مخفی نادر الوجود اسرار کا گنجینہ۔ سیکڑوں اصحاب
کی تصدیقات سے مزین۔ محض عوام الناس کی خاطر چیدہ چیدہ شرطیہ نسخہ جات جملہ امراض
کے صرف ایک یا دو۔ ننانوے فیصدی مجرب۔ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمتہ کی گلستان بوستان
کی طرح مقبول عام ہے اس طرز و انداز سے اب تک کوئی کتاب طبع نہیں ہوئی حکایات نسخے
جات اس لطف انداز سے دبیع ہیں کہ پڑھنے والے کو ایک قسم کا سرور آتا اور دل باغ باغ ہو جاتا ہے

اور فوراً نسخہ تیار کر کے مریض پر استعمال کرانے کو طبیعت برانگیختہ ہو جاتی اور بعد استعمال دجوب خود ایک
نادانی کی لہر دل میں دوڑ جاتی ہے نسخہ آسان کم قیمت زیادہ سے زیادہ دو آنے چار آنے۔ بس
اور سیکڑوں بار کسوٹی پر پرکھے ہوئے۔ بلا مبالغہ دُنیا کی مخلوق نے جسقدر تعریف لکھی
ہے لکھنا چاہیں تو آپ کو یقین نہ آئے۔ گھر بیٹھے محض اس کتاب کی بدولت اعلیٰ درجہ کا
طبیب کے زمرہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کے پاس موجود نہیں ہے تو ضرور منگا کر دیکھئے
قیمت باوجود ان صفات کے رعایتی ایکروپیہ آٹھ آنہ ہے۔ محصول ڈاک بارہ آنہ صرف
دو روپیہ دو آنہ میں مرسل ہوگی۔

نفیس حکمت ۲ روپیہ

امراض مردان و زنان کے لئے یہ بیش قیمت سفینہ یونانی مجربات و معالجات میں حضرت
صوفی حکیم حاذق جناب محمد عبدالقادر صاحب افسرالاطباء مرحوم مغفور شاہجہانپوری
نے مجھے عطا فرمایا تھا ہندستان میں اپنے پایہ کا طبیب نہ رکھتے تھے۔ نسخہ جات کم قیمت آسان
اور دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ عمر بھر کا نچوڑ اور چوٹی کے مجربات ہیں۔ خصوصاً عورتوں کے
امراض میں وہ بیر بہدف چٹکلے ہیں جس کی بدولت سیکڑوں روپیہ ڈاکٹروں حکیموں کی
فیس سے بچ جاتا ہے۔ ہماری ہستی کیا ہے جو ان نسخوں کی تعریف کر سکیں۔ علاج معالجہ
کی زیر باری سے خوب بچاتی ہے۔ محض استفادہ خلائق کی وجہ سے یہ نسخے منظر عام پر لائے گئے
ہیں قیمت رعایتی ایکروپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصولڈاک معہ پیکنگ بارہ آنہ۔

۱۔ گنجینہ خواب۔ ماہران علم نجوم اور اعلیٰ نسخہ جات شمس و قمر کے درج ہیں قیمت عہ علاوہ

محصول ڈاک ہیں۔

۲۔ حسن یوسف۔ دوبارہ اب تک طبع نہ ہو سکی۔ قیمت ۸؍ ختم شدہ ہو چکی ہے۔

۳۔ شفیق طب۔ بچوں کے امراض ہیں ہے۔ ختم ہو چکی قیمت ۸؍ علاوہ محصول۔

۴۔ انڈین ٹریڈ۔ دفارما کو پیا۔ تحفہ مسٹریز۔ ختم ہو چکی قیمت ۸؍ علاوہ محصول۔

۵۔ شمس و قمر نام سے ظاہر ہے اسکی دوبارہ طباعت عمل میں نہیں آئی۔

فضا خوشگوار ہو کاغذ کی ارزانی ہو دیگر مصارف مثلاً طباعت کتابت کی گرانی ختم ہو تو انشاء اللہ العزیز رفتہ رفتہ اس کی طباعت عمل میں آ جائیگی اور یہ کام اب صاحبزادگان کی توفیق پر منحصر ہے میں اپنا کام ختم کر چکا اور اپنے تعلقات وابستہ کو بھی خیرباد انشاء اللہ کہہ رہا ہوں۔

شفاء عالم

موجود ہے

اس کتاب میں جملہ امراض۔ راس سے قدم تک۔ علامات۔ علاج مکمل تشخیص۔ نبض کی پوری شناخت۔ قارورہ کی پوری شناخت۔ اسباب۔ نکات۔ الغرض معمولی لکھا پڑھا انسان اسکی بدولت شہرہ آفاق طبیب بن سکتا ہے۔ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے اور خضاب کے چند نسخے تجربہ شدہ اور معقول نفع اوٹھا کر انگریزی جو آجکل رائج ہیں اور مختلف اشتہارات سے چل رہے ہیں۔ ایک منٹ میں بالوں کو سیاہ کرنے والے۔ نفیسہ شفیقہ پوڈر الغرض کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی۔ قیمت ۸؍ محصول دس آنہ۔
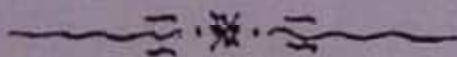
عملیات نورانی

حضرت مولانا شاہ پیر حاجی سید خلیل اللہ شاہ صاحب کا ذخیرہ عملیات ہے۔ اس کیو سطے
واسطے حضرت قبلہ گاہی صاحب نے عمر بھر اپنے پیر علیہ الرحمۃ مرحوم و مغفور کی خدمت فرمائی اور
حج میں بھی ہمراہ تشریف لے گئے۔ جب جب خواہش خاص الخاص عملیات کی کیگئی۔ وقت گذاری
فرمائی گئی۔ مجبور تھے ۔ دم مارنے کی جگہ نہ تھی۔ لیکن بے چین اس وجہ سے اور تھے کہ مخلوق بڑے
بڑے تحفہ تحائف اور نذریں کامیابی پر پیش کرتی تھی صفت یہ تھی کہ ادھر نقش دیا اُدھر کامیاب
ادھر دریا میں بہایا ادھر مقصود حاصل۔ اِدھر نقش بندایا اُدھر کار برآری۔ پھر حضرت نے قریب
بوصال ذخیرہ عطا فرمایا۔ اور اجازت تمام و خاص بطیب خاطر عطا فرمائی اور طباعت کی بھی اجازت
دی۔ بعدہٗ قبلہ محترم نے ان وظائف کے عطا کرنے پر تنگدلی سے کام لینا چاہا۔ مجھے اصرار یہ
تھا کہ عامۂ مخلوق پر عملیات کا جب استفادہ فرمایا لغرنیاز تحفہ تحائف کا یہ عالم ہے کہ میرے
چشم دید واقعات نے دیکھ کر تمام و کمال عملیات حاصل کرنے پر مجبور کیا بحمد اللہ بطیب خاطر
تمام اجازت کے ساتھ مرحمت فرما دیے اور نہایت خلوص کے ساتھ اجازت عطا فرما دی
لہٰذا وہ تمام بیش بہا گنجینہ اسرار عملیات جس بر حال میں بھی احباب نے معقول نذر آنہ
عطا فرمائے ہیں بجنسہٖ فہرست میں درج کر دئے ہیں اور آن کا تجربہ بارہا ہو چکا ہے۔ ان کے
کسی عمل پر کسی تعریف کی ضرورت نہیں ہے نفلی علوی عمل ادھر کیا اُدھر جیسے گولی ماردی جسکا
جی چاہے کرے اور جسقدر طریقے آسان ہیں وہی درج کیے گئے ہیں۔ قیمت اصلی چھ
روپیہ محصولڈاک تیرہ آنہ مع فیس منی آرڈر ہوگا۔ لیکن خریداران کتب سے صرف تین روپیہ

جاری ہونگے۔ محصول ڈاک فیس منی آرڈر پیکنگ اور روانگی خطوط فہرست وغیرہ کے مصارف سب ہمارے ذمہ ہونگے۔ اس کتاب کے بعد انشاء اللہ العزیز دنیا کی کسی کتاب کے طلب کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس میں ذرہ برابر مبالغہ کو دخل نہیں ہے۔ ناپسندی پر ہم ذمہ دار ہیں۔ لاتعداد ذخیرہ ہے جس کا درج کرنا ہمارے امکان سے باہر ہے۔

خدا خدا کر کے یہ ذخیرہ ہاتھ آیا ہے نذر فرمایئے اور جو جی چاہے کام نکالئے ایسے عمل ہیں جس پر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ آرڈر جلد ارسال فرمایئے۔

ایک دلچسپ مکالمہ

جناب منشی بدرالدین صاحب ریاست حیدر آباد سے لکھتے ہیں۔

مکرمی جناب حکیم صاحب زاد مجدکم۔ سلام مسنون۔ آپ کی کتاب عملیات سے بیسیوں عمل کر ڈالے نتیجہ میں صفر۔ کیا کتاب آگ کی نذر کر دوں۔

جواب۔ کون سے عمل آپ نے کئے تھے۔ جب کلام ربی سے آپ اس درجہ ناخوش ہیں تو بہت ممکن ہے کہ آپ ہی کہیں آگ کی نذر نہ ہو جائیں۔

دوسرا خط۔ سورۂ رحمان شریف۔ مغربی تارہ کا عمل۔ سورۂ مزمل شریف کا عمل اور اسماء باری تعالےٰ سے چند اسم پڑھے ہے۔

جواب۔ قلب کو کثافت اور ظلمت سے پاک فرمایئے چاہے جس کوئی اسم الٰہی ہی کیوں نہ پڑھے

تیسرا خط اللہ اللہ شروع کر دیا ہے دو ہزار روزانہ۔ اور بعد نماز یا ہادی پڑھتا ہوں

چوتھا خط۔ ابھی تک کچھ اثر معلوم نہیں ہوا۔ کیا بات ہے۔

پانچواں خط۔ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تین چلے ہو چکے ہیں۔ اب طبیعت نہیں چاہتی
چھوڑ دونگا۔ حب کا عمل بھی پورا نہیں ہوا۔

جواب۔ اثر آپ کیا چاہتے ہیں۔ پڑھے جائیں چھوڑیں نہیں۔ عمل حب دوسرے ماہ میں
پھر کریں۔ ستاروں کی گردش سے ناکامیابی بعض اوقات ہوتی ہے

چھٹا خط۔ اب جو باہر نکلتا ہوں لوگ کثرت سے سلام کرنے لگے ہیں اور کچھ معلوم نہیں ہوتا ہراساں ہوں

جواب۔ جھوٹ سے پرہیز۔ خلوص قلب۔ نتیجہ سے لاپرواہی۔ نیت ثواب خوف الٰہی لازم
پکڑیئے۔

ساتواں خط۔ اب تو پورا لطف آنے لگا۔ اثرات بھی ہر عمل کے ظاہر ہونے لگے اور کچھ
بتلائیے۔ پڑھوں۔

جواب۔ الحمد للہ۔ اتنا ہی کافی ہے۔ اللھم زد فزد۔ انشاء اللہ اور فوائد ظاہر ہونگے۔ چھوڑنا مت
خواہ کچھ ہو۔ اور پابندی اوقات رکھنا۔ فقط

محمود الحسن

قسمت چمکانے والا ستارہ

اَللّٰھُمَّ بلّغ بالخیر

عملیات غفرانی موجود ہے

ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار اور دولت و ثروت سے مالا مال کرنیوالی کتاب کے

مخصوص سات عمل

پہلا غضب کا عمل برائے تسخیر و تجارتی کاروبار۔ بلاقیود یہ صرف پانچ منٹ، پانچ بجے آفتاب
کی جانب رُخ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ چند روز کے اندر اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے اور
اسقدر مخلوق کا ہجوم ہوتا ہے کہ اللہ تیری پناہ۔

فوائد عمل بیرسٹران، وکلاء، اطباء، ڈاکٹران، سوداگران، عطار، دوکانداران۔ جھاڑ پھونک
والے منجم اور عام شوقیہ پورا کرنے والے احباب منتفع ہونگے۔ البعد ختم عمل چند روز کے بعد لازماً
صبح اٹھکر پڑھ لیا کریں تاحین حیات کام دے گا) بیرسٹران وکلاء کا پیروی مقدمات سے ناک میں
دم آجائیگا۔ آمدنی کی بے حد زیادتی ہونا۔ اطباء ڈاکٹران کے پاس جوق جوق مخلوق کی آمد اور
علاج سے عدیم الفرصت۔ سوداگران اور تھوک فروشوں کی زبردست مال کی نکاسی عطار
دوکاندار کی روزانہ زبردست فروختگی۔ کاریگر، عام پیشہ ور، بازاری دوکانداران کا معقول
نفع۔ اور خریداری مال کی زیادتی۔ شام کو روپیہ جیبوں میں بھر کر لیجانا۔ پیری مریدی اور جھاڑ
پھونک کرنے والے۔ نیز منجموں کو بہت بڑا فروغ کمال ترقی پانا مخلوق کا روپیہ نچھاور کرنا۔ شوقیہ حضرات
پڑھیں گے۔ مجلس احباب چوبیس ۲۴ گھنٹہ رہے۔ نیند حرام ہو جائے۔ ہر وقت لطف اور مسرت
رہے مذاق نہ سمجھیں۔ سوچ سمجھ کر عمل پڑھیں اسکی بدولت امراء رؤسا میں وقار اور رسائی، اشارہ
میں کام ہوگا اور ایک خاص بات حاصل ہوگی جس کو ہم لکھنا نہیں چاہتے۔ کتاب سے معلوم
ہوگی۔ عمل کیا ہے رحمت خداوندی ہے۔

دوسرا عمل۔ مغربی سیارہ، ہر روز نہ صرف ایک منٹ تقریباً آٹھ بجے مُنھ کر کے پڑھا جاتا ہے
بلاقیود۔ اسکی بدولت کتب فروشوں کی زبردست بکری۔ مصنفین کتب کی فرمائشات کی

روزانہ بھر بار مشتہرین کی کثیر اشاعت۔ مطابع والوں کے پاس تصنیفات کتب کی طباعت سے عدیم الفرصتی الغرض روپیہ کی آمد ہی آمد ہو گی۔

تیسرا عمل بے روزگاروں کا ذریعہ معاش۔ بعد نماز عشاء بعد نماز تہجد دو رکعت نماز پڑھنا اور روزانہ زیر مصلے جو قسمت میں ہو کچھ نہ کچھ مل جانا۔

چوتھا عمل۔ ثقلی ہے ایک خاص دن ایک مشہور عام جڑی کو حاصل کرنا حسب ترکیب کتاب عمل کرنا۔ بعد تکمیل ایک غیر مانوس پرندہ پر لگانا اس کا آڑ کر نہ جانا یا سبز دو بانس کی باریک کھچیوں پر جڑی لگانا ان کا آپس میں مل جانا۔ اس طرح کامیاب ثابت ہونے پر تسخیر محبوب میں شہر طیبہ کا کام لینا رنگینی محبت میں برہنہ شمشیر کا کام کرنا۔

پانچواں عمل۔ ذریعہ مراقبہ چند روز میں رقت قلب پیدا ہو جانا۔ پھر روحانی عالم سے گفتگو کرنا۔ یعنی قبر پر بیٹھنا اور اسم کا پڑھنا۔ قبر کا مثل صندوق کے کھل جانا۔ مردہ کا سامنے جس شان کا ہو آنا۔ بالمقابل بات چیت ہونا استفادہ دینی اور دنیوی حاصل کرنا۔ مثلاً کوئی عمل مفید مطلب فلاں کام کے واسطے بتلائیے یا فلاں بات کی وجہ سے سخت پریشان ہوں وہ اظہار رائے فرمائیں گے۔ ملاقات چند منٹ ہوگی۔ اسی طرح حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگان دین یا جس قبر کے مردہ کی حالت دیکھنا چاہیں یا مقامات مقدسہ کا نقشہ دیکھنا منظور ہو بجنسہٖ سب کچھ سامنے نظر آنا بعض احباب نے گھوڑ دوڑ کی بازی جیتنا اور کونسا نمبر آئے گا۔ فلاں سٹہ میں نفع ہے یا نقصان دریافت فرمایا۔ یہ بتلا دیا لیکن سخت ناراض ہوئے یہ اظہار انکی طبیعت پر ہے۔ خاموش رہیں جواب نہ دیں ہرگز ہرگز اصرار نہ کریں۔ الغرض نہایت عمدہ بے خوف و خطر آسان عمل ہے۔

لوگوں پر اظہار کرنا خطرناک ہے۔ ہمیشہ مخفی رہے گا۔

چھٹا عمل۔ چند احباب کو اپنے ساتھ قبرستان میں لیجانا۔ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر تھوڑی دیر پڑھنا۔ آخر میں ہمزاد کا بہ شکل انسان حاضر ہونا آپ سے حکم دریافت کرنا عامل کا جواب دینا کہ اس عمل کے مؤکل کو حاضر کرو چند منٹ میں مؤکل کا حاضر ہو کر کام پوچھنا۔ عامل کا جواب دینا کہ ہمارے فلاں دشمن ہیں یا ہمارے خلاف فلاں مقدمہ فیصل ہو رہا ہے۔ خلاف نہ ہو۔ صبح ہوتے ہوتے وہ کام ہو جانا۔ مؤکل اپنے حاضر ہونے کا طریقہ خود بتلائے گا جب بتلا دے اجازت دیدے اور ہمیشہ اسی طرح وقت ضرورت طلب کر لیا کریں۔ یہ عمل بھی مخفی رہے گا اور جاننے والوں کے سوا دوسروں پر اظہار نہ ہو گا۔

چھٹا عمل۔ یہ ایک جڑی ہے جسکے ذریعہ سے مخلوق کی نظروں میں منظور نظر رہتا ہے یہ بھی ایک بڑی زبردست بات ہے جو انسان منظور خلائق رہے یہ ہیں وہ سات عمل جن کی سوائے خریداران کتب کے اور کسی کو اجازت نہیں

صداقت کے ساتھ کتاب کی تعریف

مشائخین کرام صوفیائے عظام بزرگان دین کی جوتیوں کا طفیل و ترحم خسروانہ سے جو لبشرط طلب یہ مجموعہ عملیات نذر ناظرین ہو گا فراہم کر کے بہ اجازت خاص چند سال کی عرق ریزی اور مخصوص احباب کے ثمرات کا نتیجہ دیکھ جن کی تصدیقات مع تفصیل واقعات درج کتاب ہیں منظر عام پر بوجہ استفادہ عام لایا گیا ہے۔ بخل کا خدا بھلا کرے کہ یہ چیزیں قلب سے منظر شہود پر آنا گوارا نہ کرتی تھیں۔ الحمد للہ با خدا ہستیوں نے اس شیطانی راہ کو دل سے نکالدیا۔

خدا کے فضل سے دعویٰ ہے کہ عملیات بلا قیود نہایت آسان نیز اکابر ہند و مشائخین کتاب کے
متعلق مخصوص عام استفادہ کی دُعا خود حضرت کی زبان مبارک کا ارشاد (آمین ثم آمین) دُنیا
میں ایسی نظریں بہت کم ملیں گی جو ایسے معلومات کا ذخیرہ خود کردہ مشاہدہ و تجربہ دخلوصِ قلب
کے ساتھ پیش کر سکیں کمانا مقصود نہیں ہے بلکہ اپنی محنت کا ایک حقیر تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔
خدا کو منظور ہے تو بیساختہ زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلیں گے۔ سُبحان اللہ عجیب و غریب
کتاب ہے جو ہزاروں فوائد کی سرمایہ دار ہے۔ زمانہ جس نازک دَور سے گذر رہا ہے اور جو
صورت اس وقت افلاس کی چھائی ہوئی ہے دیکھ کر مشہور فن التصوف بزرگوں نے عامۂ خلائق
کے حصولِ استغنار کی غرض سے اس سرمایہ ناز و بیش بہا گنجینہ عملیات کثیر المنفعت اسراری
عملیات کا مجموعہ سپرد فرمایا۔ انشاء اللہ دولت و ثروت سے مالا مال کر دیگا۔ اِن عملیات کا راز قبل از
وقت معلوم کرنے کے لئے دُنیا دیدۂ نرگس کی طرح چشم براہ تھی اب جس کا جی چاہے دامنِ تمنا کو ہر
مراد سے بھرے۔

بقیہ علوی و شغلی عملیات کی تفصیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا تیر بہدف عمل۔ اسماءِ حسنہ کا حیرت انگیز کرشمہ۔ جمیع حاجات دینی
و دُنیاوی کا سدِ باب چنکلہ عشق اول در دِل معشوق پیدا میشود۔ برائے ترقی تنخواہ ظالم کے
دل میں ہیبت۔ ذریعہ خواب اسرارِ منکشف ہو جانا۔ کشف القلوب۔ سورۂ یٰسین شریف کا
زبردست عمل۔ فریفتگی محبت میں محبوب کا خود بخود قربان ہونا۔ دستِ غیب بہ صورتِ امداد
خداوندی۔ مجرب عمل برائے روزگار ہزاروں کام کا جائز۔ خنر تسخیر عالم تسخیر محبوب کا کُفلی عمل۔

بدمزاج عورت کی اصلاح۔ غضب کی زبان بندی۔ آیہ کریمہ کا شاندار عمل جنات کا اتار دینا۔ دفینہ کا خواب میں علم ہو جانا۔ فوائد آیت الکرسی شریف۔ پھانسی کا حکم سزا میں تبدیل ہو جانا۔ حاکم کا خلاف مقدمہ فیصل کرنا۔ بے گمان رزق ملنا۔ پرتاثیر نقش از جمیع امراض الغرض اس اشتہار میں اس قدر گنجائش نہیں ہے جو تمام امور پریشانیوں کے متعلق لکھا جائے۔ بفضلہٖ کوئی بات چھوڑی نہیں گئی ہے۔ سینکڑوں عملیات اس کے علاوہ ہیں

فائدہ۔ مزید اطمینان دلایا جاتا ہے کہ رب العزت اپنے حبیب پاک کے صدقے سے وساوس قلبی کو دور فرما کر کتاب سے استفادہ کی اجازت دے۔ آمین ثم آمین۔

پتہ — مولوی سید محمود الحسن طبیب
قصبہ صمدن ضلع فرخ آباد

مجربات نسوانی

اسوقت تک تیرہ تصنیفات ہو چکی ہیں لیکن باوجود وعدہ کرنے کے یہی بیس سال کا عرصہ گذر گیا اور مخصوص نسوانی عوارضات کے متعلق کچھ نہ لکھ سکا۔ دیر آید درست آید۔ توفیق خداوندی شامل حال ہوئی اب وہ مجربات منتخب اور جیدہ جیدہ درج ہوں گے۔ جن کا بارہا امتحان چالیس سال کے عرصہ میں ہو چکا ہے عام اس سے کہ وہ کسی کتاب کے انتخاب شدہ میرے معمول میں ہوں

امراض رحم

رحم ایک عضو شریف ہے اس میں نقص اور خرابی پیدا ہو جانے سے تمام جسم میں خراب آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ رحم بواسطہ عصب کے دماغ سے مشارکت رکھتا ہے اور رحم

اور پستان کی رگیں آپس میں ایک دوسرے سے مشارکت رکھتی ہیں۔ عورتوں میں سب سے بڑا مرض جو مہلک بھی ہے رحم کا مرض پایا جاتا ہے اور کثرت سے مستورات رحم کے عوارضات میں مبتلا رہکر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اس لئے خوب وضاحت کے ساتھ علامات اظہار کیا جا رہا تاکہ تشخیص مرض میں آسانی ہو۔ جب تشخیص مرض ہو جاتی ہے تو علاج آسان ہو جاتا ہے۔ شیخ کا مقولہ ہے رحم میں اکثر امراض کے پیدا ہو جانے سے جگر ضعیف اور استقرار پیدا ہونے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

رحم بالطبع خوشبودار چیزوں کی طرف مائل ہے اور بدبودار چیزوں سے نفرت کرتا ہی رحم کے عوارضات میں حقنہ اور فرزجہ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ ایام ماہواری کے خون سے مزاج کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

حرارت کے علامات۔ سُرخی زردی معہ لب کے خشکی۔ کمی حیض بے چینی اور سیاہی معہ بدبو کے زیادتی حرارت کی دلیل ہے۔

علامات سودا۔ سیاہی بلا بدبو۔ سودا کی دلیل ہے

علامات بلغم۔ رنگ کی سفیدی بلغم کی دلیل ہے

علامات رطوبت۔ خون کا رقیق ہونا۔ حمل گر جانا۔ رطوبت کا زیادہ آنا

یبوست یعنی خشکی پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بدن لاغر اور خون کا کم آنا۔

نوٹ۔ اب اگر علامات میں مشارکت ہے تو مشترک علامات مان کر پھر علاج کیا جائے۔

رحم کا ورم

رحم میں تین قسم کا ورم پایا جاتا ہے۔ حار ۔ بلغمی اور سوداوی علامات ورم حار ۔ بخار تیز ہوگا ۔ تواتر نبض سانس میں پایا جائیگا ۔ نیز یہ خیال رکھا جائے کہ اگر ورم مقدم رحم میں ہوگا تو ناف اور پیڑو کے درمیان درد اور ٹیس ہوتی ہے اور اگر مؤخر حصہ میں ورم ہوگا ۔ تو درد کمر ۔ شدت پیاس ۔ بول و براز میں دشواری معدہ اور دماغ میں فساد آجائیگا ۔

اگر ورم بلغمی ہے تو رحم کے مقام پر پھولن ہوگی ۔ پیڑو کے گرد بوجھ اور درد معلوم ہوگا ورم اگر سوداوی ہے ۔ رحم میں سختی ظاہر ہوگی ۔ درد میں کمی ہوگی ۔ بھاری پن زیادہ ہوگا ۔ اگر علامات بین بین یعنی درمیانی ہیں تو علامات بھی مشترک پائے جائیں گے ۔ اب علاج کرنا بہت آسان ہے ۔ عموماً عورتیں اکثر اپنا علاج قابلہ سے کراتی ہیں ۔ شرم کی وجہ سے مرض کو چھپاتی رہتی ہیں نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آخر میں مرض علاج پذیر نہیں رہتا ۔ مردوں کو چاہیے کہ عورتوں کے علاج میں غفلت سے کام نہ لیں اور توجہ کے ساتھ کسی ہوشیار طبیب سے جو امراض نسوانی کے علاج میں ماہر ہو ۔ کرانا چاہیئے ۔

مختصر علاج میں : ضماد محلل ۔ ضماد جالینوس برگ مکو سبز میں ملاکر نیم گرم ضماد کریں اور مرہم داخلیون بطور فرزجہ استعمال کریں ۔ عرق مکو ۔ عرق کاسنی شیرہ مکو مروق ۔ شیرہ کاسنی مروق وغیرہ شربت بزوری معتدل ملاکر پلائیں اور مختلف تراکیب دیگر کتب سے علاج میں نسخہ جات بنالیں دواخانوں سے ضماد تیار شدہ ملتا ہے ۔ خرید لیں اور استعمال کرائیں ۔

مرہم داخلیون سادہ ۔ مرہم داخلیون شحمی ۔ مرہم رسل صلابت رحم کے لئے از بس

نافع ہیں۔ ورم کے نطول یعنی ڈھال کرانا بھی خاص نفع رکھتا ہے۔

ہوالشافی ۔ گل ٹیسو۔ امربیل۔ برگ سنبھالو۔ برگ کو سبز ہر ایک چھٹانک بھر پوست خشخاش ایک تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے تڑیڑہ دیں اور انہی کا پھیڑ زیر ثقل نیم گرم باندھیں۔ اور رطوبت فاسدہ کو خارج کرنے ورم کہنہ کو دور کرنے میں یہ بہت فائدہ مند ہے۔ ہوالشافی : بائے برنگ بائے کھلبہ۔ سونٹھ۔ چھوٹی کشائی کا پھل المتاس کا گودا۔ شہد خالص آب مکو سبز۔ دوائیں پیس چھان لیں۔ اور شہد میں ملالیں۔ پھر مکو کا پانی ملا کر گرم کر کے جذب کر لیں۔ اور پرانی روئی میں لپیٹ کر اندر رکھا جائے دایہ سے استعمال کرائیں۔ پریشانی اور مصیبت میں یہ علاج کافی ہے پھر طبیب کی جانب رجوع ہوں۔

سرطان رحم

یہ مرض علاج پذیر نہیں ہے۔ تاہم قوت نہ بگڑ جائے یا تشخیص میں مرض نہ آئے اس لئے علامات کا بتلا دینا ضروری ہے۔

رحم کا ورم حار کبھی تحلیل نہیں ہوتا نہ پھٹتا۔ پس یہ سرطان کی جانب منتقل ہو جاتا ہے علامات رحم میں گرمی اور سختی اور میں سینہ کے پردہ تک درد۔ کبھی آنکھوں میں درد اور تشفیقہ اور کمزوری مخصوص پنڈلیوں میں اور پیروں پر ورم کنجران پیٹر وادر پیٹھ میں درد سخت ہوتا ہے اور رحم سے سرخی دسیاہی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج ٹھنڈی دواؤں کے لعاب اور تسکین درد کے مرہم ملین اور محلل ادویہ استعمال کرائیں سودا کا تنقیہ کریں مارنجبن استعمال میں رکھیں مرہم داخلیون بہت مفید ہے اور ورم حالت

تحلیل کرنے کی جانب متوجہ ہوں۔ ورنہ اپریشن کرائیں۔

جروح وقروح رحم

رحم کے اندر زخم ہو یا رحم سے پیپ خارج ہوتی ہو۔ علامت اوسکی یہ ہے کہ ہمیشہ درد رہتا ہے اور خالص خون یا خالص ریم یا دونوں مخلوط نکلتی رہتی ہیں۔

علاج۔ حقنہ اور فرزجہ استعمال کرنا چاہئیں۔ اور قرص کہربا اور اندمال رحم کی دوائیں مستعمل ہوں مثلاً مرہم باسلیقون روغن گل میں ملا کر حقنہ کیا جائے مرہم سفیداب کافوری کا فرزجہ۔ شدت درد میں افیون زعفران۔ عورت کے دودھ میں گھسکر فرزجہ کیا جائے اور طبیب کی جانب رجوع ہوں۔

اختناق رحم

یہ مرض احتباس منی اور احتباس طمث کی وجہ سے عارض ہوتا ہے دورہ کی شکل میں پڑھتا ہے اسمیں انسان کی عقل زائل نہیں ہوتی اور منہ سے جھاگ نہیں آتا۔ حلق میں ایک گولہ سا اٹکتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہ ریاح رحم سے اوٹھکر حلق میں محتبس ہو جاتے ہیں اسقدر تکلیف شدید اور دم گھٹتا ہے کہ مریضہ آپے سے باہر ہو جاتی ہے کپڑے تک پھاڑ ڈالتی ہے۔ مرگی کے خلاف یہ مرض ہے۔

الغرض دورہ کی شکل میں مختلف علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ کئی کئی دورے آتے ہیں اور مریضہ نڈھال ہو کر انتہائی کمزور ہو جاتی ہے جب تک دورہ پورا پورا نہیں آجاتا طبیعت صاف نہیں ہوتی

علاج۔ سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ قابلہ اندام نہانی میں اونگلی ڈالکر دغدغہ کر کے اخراج منی کر دے فوراً ہوش آجائیگا۔ دوسرے عمر اگر ساٹھ سال سے کم ہو تو ایام ماہواری کے جاری کرنے کی جانب متوجہ ہوں۔ بدبودار چیزیں مثلاً لہسن پیاز رائی سونگھانا۔ ناک میں بتی کرنا۔ یا دھواں پہونچانا

پنڈلیاں کس کر باندھنا مفید ہوتا ہے اور معجون نجاح ایک ایک تولہ روزانہ کھلانا ازبس مفید ہے
اغاریقون ۳ ماشہ دواء المسک ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا چاہیئے

شقاق رحم

رحم کا پھٹ جانا۔ رحم میں خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی کثرت سے صحبت کرنے کی وجہ سے اور کبھی وضع حمل یعنی پیدائش بچہ میں جب شدت کے ساتھ درد زہ ہو عارض ہوتا ہے مخصوص علامت بڑی آسانی سے شناخت میں آجاتی ہے وقت جماع درد زیادہ ہوتا ہے اور عضو خاص خون آلود نکلتا ہے۔ خاصکر جب رحم کے منہ پر شقاق پیدا ہوں کے علاوہ اگر مشکل سے بچہ پیدا ہوا ہو۔ ایسا ہوتا ہے کہ تین تین (یا) پانچ پانچ دن تک بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ یا پردہ بکارت کے پھٹ جانے سے وہ پردہ جو قُبل اور دُبر کے درمیان میں ہے مقدم دُور ہو جائے تو ان تمام صورتوں میں جبکہ اول الذکر صورتیں ہوں۔ تو مرہم باسلیقون مرغ اور بط کی چربی روغن بنفشہ ملا کر استعمال کرائیں۔ مقدار حسب ضرورت ہی۔

مغز ساق گاؤ۔ روغن بنفشہ۔ موم۔ چربی مرغ چربی بط سب کو پگھلا کر روغن ملا دیں مرہم بنیگا۔ استعمال کرائیں۔ مرہم سفیداب کافوری بھی مفید ہے۔ دواخانوں سے خرید لو بنانے میں دقت اور خرچ زیادہ ہوگا اور اندراجات نسخوں کے مقابلہ میں اگر نسخہ ہی بنانا مقصود ہے دیگر کتابوں میں موجود ہیں بوجہ طوالت نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

ازالہ بکارت سے وہ پردہ جو آگے پیچھے ہو گیا ہے اُس کے لئے بکری کے گردہ کی چربی موم سفید مغز نلی گائے پگھلا کر صاف کرکے سنگجراحت مردار سنگ۔ چھ چھ ماشہ پیس لو۔ تولہ تولہ

چربی لے لو ملا کر رکھ لو۔ اور پھایہ میں لت کر کے پٹی اس مقام پر لگاؤ۔ ایک ماہ تک یہ عمل کرو اور سخت
حرکت نشیب فراز اور زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کراؤ اور جب تک صحت ہو جائے عورت کے
پاس نہ جاؤ یعنی صحبت سے گریز کرو مکمل صحت کے لئے یہ تجربے کے نسخے درج کئے جا رہے ہیں
جب ان نسخہ جات سے فائدہ نہ ہو۔ تو طبیب سے رجوع کرو ورنہ انشاء اللہ ضرورت نہ پڑے گی۔

سیلان الرحم

یہ مرض کثیر الوقوع ہو گیا ہے۔ رحم کی رطوبت جاری ہو جانے کو سیلان الرحم کہتے ہیں اب
اول سبب معلوم کر لیا جائے کیا ہے۔ ایک تو یہ کہ قوت جاذبہ رحم کی کمزور ہو جائے۔ علامت
یہ ہو گی کہ رنگ زرد ہو گا۔ قوت ضعیف اور رطوبت دورہ کے ساتھ یعنی چار دن آتی ہے اور
چار دن بند اور اچھے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بدن میں رطوبت فضلیہ یعنی زائد بیکار جمع ہو جائے
اسکو اس طرح پہچانو کہ چاروں خلط یعنی خون بلغم سودا صفرا میں سے کس کا غلبہ ہے ایسا کرو کہ اندام
نہانی میں روئی رکھو۔ جب وہ تر ہو جائے نکال کر خشک کر لو اب دیکھو کونسا رنگ غالب ہے مثلاً
سفید رنگ ہے بلغم۔ زرد رنگ ہے صفرا۔ سیاہی مائل ہے سودا اور سرخ رنگ ہے خون
اب علاج کرو۔ یہ بتلا دینا ضروری ہے کہ طبی الفاظ کو عبارت میں درج نہیں کیا جا رہا تاکہ سمجھ میں ہر
ایک کے آجائے نہ اپنی قابلیت دکھلانا مقصود ہے بلکہ وہ الفاظ درج ہوں گے جس سے مستورات
بھی خود سمجھ کر مردوں کو زحمت سے بچا کر اپنا علاج خود کر سکیں۔ پردہ فاش کرنا مناسب نہیں۔
الحیاءُ شعبۃٌ من الایمان = حیا ایمان کا شعبہ ہے۔ اب علاج اس طرح کرو اگر قوت غاذیہ
کے سبب سے ہو۔ تو قوت کے لئے لطیف اور سریع الہضم غذا دینا چاہیے اور ایسی ادویہ تجویز

ریں جو معدہ اور قلب کو پوری پوری تقویت پہونچائیں اور اگر جمع ہونے نطفہ کیوجہ سے ہیں تو جو
خلط غالب ہو اوسکا تنقیہ کریں بعدہٗ حقنہ قابض ادویہ اور فرزجہ استعمال کرائیں اب چند نسخے بڑے
مجرب المجرب درج کئے جاتے ہیں۔ اِن کو بنالو۔ استعمال کراؤ۔ دیکھو بلا تشخیص مرض جیساکہ علامات
سے ظاہر کیا گیا ہے اوسی کے مطابق علاج کرو۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی اور میں اپنے پروردگار و العلمین
سے دعا کرتا ہوں کہ بار الٰہا جو مستورات اس مرض میں گرفتار ہوں بطفیل حبیب پاک اون کو صحت عاجلہ
عطا فرما۔ اگر مجھے جوابی لفافہ سے مستورات مطلع کریں گی کافی مدد دونگا۔

اللہ پاک شافی علاج ہے انھیں نسخہ جات سے بعد تشخیص مرض رجوع کردیا جائیگا بشرط موجودگی و قیام
ہوالشافی۔ گیرو اور خشکی گوجی کی خشک جڑ کرلیں۔ ببول کی پتی۔ اقاقیا (یہ ببول کی پتی کا عصارہ ہی)
سیاہ رنگ ‌‌‌‌‌‌‌‌ خشک ‌‌‌‌‌‌‌‌ = ایک ایک تولہ۔ گیرو اقاقیا چھ چھ ماشہ۔ سب کو خشک پیس لو۔ پانی سے گولیاں
بقدر خشکی (؟) بیر بنالو۔ دو گولی صبح و شام گائے کے دودھ پاؤ بھر سے کھاؤ یا ایک وقت صبح لیکن اوپر سے
بھنے ہوئے چنے چھلکا دور کردو اور دو تولہ چبالو۔ ایک ہفتہ کھاؤ۔ بے حد فائدہ کرتا ہے اور یہ نسخہ
بنالو شام کو کھاؤ۔ ہوالشافی۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ چنیاں گوند۔ کندر چھوٹی مائیں۔
بھانی بودھ۔ سنگجراحت۔ چھالیہ کا پھول۔ پستہ کا پھول۔ تیج مصطگی۔ چھوٹی الائچی۔ بنسلوچن۔ ستاور
سب چیزیں چھ چھ ماشہ لیکر پیس لو ہموزن مصری یا شکر ملالو۔ اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام پانی
کے گھونٹ سے نگل جاؤ۔ بہت عورتیں اسکی بدولت اچھی ہوگئیں۔ دوائیں کم نہ ڈالنا۔ لڈو برائے
سیلان الرحم۔ یہ ایک عورت سے نسخہ حاصل ہوا تھا دور دور اس کا شہرہ تھا دو آنہ فی لڈو فروخت
کرتی تھی تجربہ میں بڑا لاثانی نکلا مستورات ضرور بنائیں اور کھائیں دو ہفتہ میں مکمل صحت ہوجاتی ہے

ہوالشافی - موچرس بگں وہ ادا گل لستہ - دکھنی چھالیہ - ببول کا پھول اور پھلی - پوست بیرون پستہ
بادبرنگ بار ہنہ - موصلی سیاہ و سفید تودری زرد - سرخ - سفید - بہمن سرخ اور سفید - کمرکس عقرقرحا -
شقاقل - ببول کا گوند چنیاں گوند مصطگی تج - سونٹھ - پیپل - جائفل - جاوتری - ہر ایک ادویہ
چھٹانک چھٹانک بھر - مغز اخروٹ - مغز بادام - مغز چلغوزہ - مغز پستہ - چھوہارے - ناریل چروچی
ہر ایک آدہ آدہ پاؤ - زعفران تین ماشہ شکر تین پاؤ - گھی ایک سیر -
ترکیب - گھی میں گوند بھون لو - باقی ادویہ پیس کر رکھ لو شکر کا قوام کر کے ادویہ ملادو اوپر سے مغزیات
باریک تراش کر ملاؤ اور زعفران کو عرق بید مشک میں کھرل کر کے شامل کرو اور چار چار تولہ کے
لڈو بنا کر روزانہ پاؤ بھر دودھ گائے سے ایک ایک لڈو روزانہ کھایا کرو - آجکل اس نسخہ کے بنانے
میں قیمت کا صرفہ زیادہ ہے چوتھائی نسخہ آٹھواں حصہ بنالو - دو دو منہ لے بال سے کھاؤ - بہرحال
دواخانے سے منگانے میں محصول ڈاک بلا وجہ لگ جاتا ہے پھر یہ یقین نہیں کہ اچھی بھی ہو جاوے گی -
ہمت کر کے بنا ڈالو - اور کھاؤ - پرہیز ضرور کرنا ورنہ دام برباد ہو جائیں گے کم قیمت اور غربائی نسخے
بھی آگے تجربہ شدہ درج ہیں ان کو بنا کر کھاؤ - صحت تو اس کے ہاتھ ہے - دیکھو قدرت کس طرح تمہارا
ساتھ دیتی ہے - خدا پر بھروسہ رکھو - اور اسی سے شفا طلب کرو اور نسخہ جب استعمال کرو - چلتے پھرتے
زبان سے یا شافی یا شافی پڑھتے رہا کرو -
نسخہ جات امراض نسوانی کے نفیس حکمت میں درج ہیں ان کو بنالو - علاوہ محصول ڈاک
قیمت ہے خشکی اور سمیٹ کے لئے یہ نسخہ اچھا ہے -
مازو - نوسادر - مائیں خرد جفت بلوط - پھلی ببول ناگر موتھا - سعد کوفی بالچھڑ - گل دیگداں - کپور کچری

ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو دو ماشہ ۔ مصری سائد دو چند سب ادویہ کے سفوف بنا کر ملا کر استعمال کریں۔
دیگر۔ کاکڑا سنگی ، پیکر، شکر سفید ہموزن ملا کر چھ ماشہ کی مقدار میں دودھ یا پانی کیساتھ کھائیں اور
گیہوں کی روٹی گھی میں چور کر کے کھائیں ۔

بستان ۹ ماشہ ۔ سمندر سوکھ ۹ ماشہ ۔ سنگھاڑا خشک ۔ ۹ ماشہ گل دھاوا ۹ ماشہ ۔ مولسری ۹ ماشہ ۔ موصلی سفید
۹ ماشہ گوکھرو ۶ ماشہ ۔ بیجبند ۶ ماشہ ۔ بڑی الائچی ۶ ماشہ ۔ پوست درخت سینبھل ۶ ماشہ ۔ موچرس ۶ ماشہ
ببیاں گوند ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۔ شکر سفید دو چند ملا کر سفوف بنا لیں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک
اور بھی ہزاروں نسخے ہیں اگر پرہیز کیا جائے اور احتیاط لازم پکڑی جائے تو اسیقدر کافی ہیں اور
مرض کی تشخیص کر لی جائے ۔ کہ آیا رطوبت رحم ہے یا سیلان منی ہے ۔ آگے بیان سیلان منی کا
ہے اُس کے علامات سے پہچان لینا چاہیئے ۔

اندام نہانی کو تنگ کرنے والی ادویہ

ببول کی چھال ایک سیر لو ۔ اور کچلکر چوبیس گھنٹہ پانی میں بھگو دو پھر جوشدو جب نصف پانی
رہ جائے اوتار کر سرد کر کے بوتلوں میں بھر کر رکھ لو ۔ اسی پانی سے استنجا کیا کرو بڑی بہتر چیز ہے
اسی طرح ڈھاک کی کونپل خشک کر کے شکر ملا کر ہموزن کھاؤ ۔

مازو ۔ مولسری کی چھال ۔ مائیں خرد ۔ پھلی ببول ۔ کوٹ چھان کر ایک یا دو یا تین یا سب
سفوف بنا کر پوٹلی استعمال کرو ۔ دوائیں چھ چھ ماشہ لو ۔

اختناق الرحم

انگلی کو خوشبودار تیل میں آلودہ کر کے مریضہ کے رحم میں دغدغہ کیا جائے تاکہ منی اور
رطوبت بستہ خارج ہو کر افاقہ ہو جائے سب سے بہتر مجامعت اور عورت کا منزل ہو جانا ہے

اقباس خون کے لئے فرفیون اور فلفل سیاہ ایک ایک ماشہ پیکر حمول کرنا اور بدن کا تنقیہ کرنا
ازبس مفید ہے۔ اگر حمل قرار پا جائے تو جب تک بچہ نہ ہو جائے دورہ نہیں پڑتا اس لئے کہ رحم
کا منہ بندر رہتا ہے۔ مرض جاتا نہیں البتہ علاج سے افاقہ ہوتا رہتا ہے اور اگر ایک عرصہ تک
توجہ سے علاج ابتدائی مرض میں کر لیا جائے تو صحت یاب ہو سکتا ہے۔

معجون نجاح ازبس مفید ہے اسکے ساتھ ساتھ بالچھڑ تج قلمی ناگر موتھا ہر ایک چھ چھ ماشہ پانی میں پیکر
زیر ناف ضماد کرنا چاہیئے اور ہینگ ایک ماشہ بالچھڑ ۲ ماشہ پلٹی ایک تولہ گل بابونہ ایک تولہ کا
سفوف کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر دن میں تین بار گولیاں کھانا چاہئیں۔

مصنف۔ میری ہمشیرہ کو مرض اختناق الرحم بہت شدید تھا۔ علاج کرنے سے اچھی ہو گئی لیکن
میری والدہ محترمہ کو باوجود علاج کے ساٹھ سال گذر گئے افاقہ نہ ہوا۔ کم ہو جاتا ہے اور علاج جو
درج کیا گیا ہے۔ یہی جاری رہتا ہے۔

ایّام ماہواری کا کم آنا

حیض کا خون بند ہو جائے یا کم آئے۔ یا دیر میں آئے اس سے بہت سے مرض پیدا ہو جاتے
ہیں۔ مثلاً۔ ورم احشا یعنی آنتوں میں ورم آجانا۔ امراض معدہ ورم رحم۔ اختناق الرحم وغیرہ۔ پس
لازم ہے اس کے علاج میں غفلت نہ کریں اور مناسب تدابیر عمل میں لائیں ورنہ مذکورہ بالا امراض
کی طرح اور بھی شکایات مثلاً حرارت کا آجانا۔ درد سر شدید رہنا۔ دورہ پڑنا۔ یہ عورتیں پیدا ہو کر مریضہ
اپنی زندگی سے بیکار ہو جاتی ہے۔ اور اس مرض میں ننانوے فیصدی عورتیں متبلا ہیں۔ ہم اول
علامات ہر ایک کی ظاہر کرتے ہیں۔ اس پر غور کریں کہ ہم میں کون کون سی علامات اور شکایات ہیں

تاکہ وہ خود طبیب پر ظاہر کر کے اپنے مرض کا علاج کر سکیں یا کرا سکیں۔

علاج۔ اگر کمی خون کی وجہ سے ایام میں خرابی ہو تو تقویت بدن اور زیادتی خون کے لئے طاقت ور غذائیں۔ مثلاً بکری کا شوربا۔ شیرینی دودھ مکھن۔ ملائی۔ روغن زرد۔ انڈے کی زردی وغیرہ کھلانا چاہیے تاکہ جسم میں طاقت آ کر خون کی کمی کا ازالہ ہو جائے حمام کرایا جائے۔ مریضہ کو عیش و آرام میں رکھیں واضح رہے کہ مردوں کے عدم توجہی بے رخی۔ بدمزاجی سے عورتیں غمگین رہتی ہیں جس کی فکر غالب ہو کر خشکی پیدا ہوتی ہے جو بہت بڑی قلت خون کا باعث بن جاتی ہے اور اکثر گھروں میں مردوں کے متعلق یہ شکایت عام ہے اسکو دور کرنا چاہیئے۔

اگر خون کے غلیظ ہونے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو جو بلغم غلیظ کے ملنے سے یا سردی ہو یخنے کے سبب سے پیدا ہو تو مادہ کے رقیق کرنے کے لئے۔ ایارج فیقرا سے تنقیہ مادہ کریں۔

ابزن۔ بخورات ملطفہ حبوب۔ معجونیں مناسبہ جو خون کی غلظت کو رفع کر سکیں استعمال کرائیں۔

ہوالشافی۔ تخم کرفس۔ پودینہ خشک۔ ہنسراج سنکطرا مشیع۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک پانچ پانچ ماشہ شہد خالص دو تولہ جوشاندہ کر صاف کر کے شہد ملا کر چند روز پلائیں۔

اگر رحم کا منھ بند ہو تو حسب سبب تدارک کریں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو بارد آدویہ اور برودت کی وجہ سے ہو تو مسخنات ملطفہ اور یبوست کی وجہ سے ہو۔ تو مرطبات اور اگر غلیظ خلط کی وجہ سے رحم میں سدہ واقع ہو تو مفتحات یعنی رحم کا منہ جس سے کھل جائے استعمال کرنا چاہیئے۔

تجربہ سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ ایام کسی طرح کھل کر نہیں آتے یا تو مجامعت میں نچ کر رحم میں لگ گئی یا قابلہ نے خوشبودار تیل میں او نگلی ڈبو کر دغدغہ رحم میں کر دیا تو منھ کھل جاتا ہے

اور کھل کر ایام ماہواری ہونے لگتے ہیں۔

اگر قروحِ رحم یعنی زخم کیوجہ سے منہ کے زخم بھرنے پر سدہ واقع ہوگیا ہو تو لاعلاج ہے مگر دوسری آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ریاضت اور تقلیل غذا ضروری ہے۔ اور اگر فم رحم پر گوشت زائد پیدا ہوگیا ہو تو دستکاری کریں۔

اور اگر موٹاپن مانع ہو۔ تو روزہ رکھیں کم غذا کھائیں۔ فصد کھلوائیں۔ بخار پیدا کرنیوالی دوائیں کھائیں جس سے دبلاپن ہو جائے بھوسی کی روٹی کھائیں سب سے بہتر اور عمدہ تدبیر مسلسل روزہ رکھنا ہے۔ احتباس طمث کے لئے حسب ذیل نسخہ جات استعمال کریں اجرار خون کے لئے = ہوالشافی بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۶ ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ ہنسراج ۶ ماشہ تخم گذر ۶ ماشہ۔ صعتر فارسی ۵ ماشہ۔ ابہل ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر شربت بزوری معتدل دو تولہ ملاکر پلائیں۔

شربت بزوری کا نسخہ = یہ رحم کے ورم کو دور کرتا ہے خوب کھل کر خون لاتا ہے۔ ہوالشافی۔ تخم کاسنی بیخ کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ تخم خطمی۔ تخم گذر۔ خار خسک خرد۔ کلتھی۔ مجیٹھ ہر ایک ایک تولہ رات کو جو۔ کوب کرکے بھگو دو صبح جوش دیکر چھان کر نصف سیر شکر ڈالکر قوام کر لو اور نسخہ میں ڈالو۔ مرمکی ایک ماشہ قند سیاہ میں ملاکر بقدر عناب گولی بناکر نگلو۔ تین دن یا پانچ دن کھاؤ یہ شافہ لو۔ مغز تخم مہوہ ۴ ماشہ ایلوا ۴ ماشہ قسط تلخ ۴ ماشہ۔ مرمکی ۴ ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ۔ سجی ایک ماشہ پانی میں پیس لو۔ چھوہارہ کی گٹھلی کے برابر لمبی اور اس کی نصف چوڑی بناکر خشک کر لو۔ اور روغن بیدانجیر ولائتی میں ڈبو کر پھر اندر رکھو۔ اور پیٹرو پر ضماد کرو۔ مرمکی ۶ ماشہ۔ ہیعہ سائلہ ۶ ماشہ۔ اندرائن کا گودا ۶ ماشہ۔ آب

برگ سداب میں پیسکر روغن بیدانجیر حسب ضرورت ملا کر زیرناف لیپ لگاؤ۔

مغز ارینٹھہ پیسکر پانی سے پھانک لو۔ ریوند خطائی نوشادر دونوں کو ہموزن سفوف بنالو دو دو ماشہ دن میں سہ بار پانی سے دو۔ ہوالشافی۔ مجیٹھ ایک تولہ پانی میں جوشدیکر دو تولہ شہد ڈال کر گرد بیزہ کا پانی پھاڑا ہوا ڈالکر پلائیں۔ یہ نسخے کافی ہو جاتے ہیں۔

کثرت سے خون آنا

اسکو کثرت طمث کہتے ہیں۔ یعنی حیض کے خون کی زیادتی عام اس سے کہ خون ایام ماہواری میں زیادہ آئے یا مقررہ دن پورے ہو جانے کے بعد آتا رہے یا غیر مقررہ دنوں میں آتا رہے علاوہ مقررہ کے پھر استحاضہ اس کو کہتے ہیں۔

جب عورت کے جسم سے خون زیادہ نکل جاتا ہے۔ تو بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پشت میں درد ہوتا ہے۔ صفراوی بخار آنے لگتا ہے۔ ایک قسم کا تہبج یعنی ڈھیلا پن چہرہ پر نمایاں نیز استسقاء پیدا ہونے کی علامات نمودار ہونے لگتی ہیں۔

کہنہ مرض ہو جانے پر علاج بہت دشوار ہو جاتا ہے اور جب خفقان۔ سقوط قوت غشی پیدا ہونے لگے تو پھر مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔

ہوالشافی۔ قرص کہربا بہت مفید ہے۔ مناسب بدرقہ تجویز کریں۔ مثلاً گل عباس کا بیج ۳ ماشہ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ ریشم الجبار ۳ ماشہ پیسکر شیرہ نکالکر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر قرص کہربا کھا کر پی جائیں یا گبرد سنگ راحت۔ گل ملتانی ہر ایک چھ چھ ماشہ کسی لعاب دار مثلاً ریشہ خطمی کے ساتھ دیں یا شیرہ زرشک نکالیں اور اس میں شربت انار شیریں ۴ تولہ ڈالیں اور برے گل ارمنی اور کتیرا ایک ایک ماشہ پیسکر ملائیں ۵ تولہ

اور پی جائیں۔ پرہیز کریں۔

سنگجراحت۔ مازو سبز۔ کتھہ سفید۔ مائیں خرد ایک ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے ایک ہفتہ کھائیں۔
برگ انار ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں بھیگو دیں۔ برگ ببول ۹ ماشہ پانی میں جوشاندہ کر دو تولہ مصری ملا کر پلائیں۔

اگر حاملہ کا خون جاری ہو۔ تو۔ برگ گولر پانی میں جوشاندہ کر چھان کر کے پلائیں

افسوس ضعف۔ مردوں کی بد احتیاطی سے یہ امراض عورتوں کو پیدا ہو کر اپنی زندگی اور لطف و آرام سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اور مردوں کو اسکی پرواہ نہیں ہوتی وہ غریب مطیع الامری کے لئے اپنی جان تک حاضر کر دیتی ہیں اور جو تعلیم یافتہ سمجھدار واقف کار ہو جاتی ہیں۔ وہ پھر مردوں کے جا و بیجا ناز کا خیال رکھتی ہیں بہر صورت عورتوں میں یہ مرض کثرت سے پایا جاتا ہے معجون جوارشات اور طاقتور دوائیں منگا کر استعمال کرنا چاہئیں

سیلانِ منی از رحم

عموماً عورتوں کو یہ مرض فی زمانہ کثرت سے پیدا ہو رہا ہے۔ رطوبت رحم اور منی کا فرق اوّل معلوم کر لو۔ منی اور رطوبت رحم میں فرق یہ ہے کہ منی کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ بدبو نہیں ہوتی اور بہ نسبت رطوبت کے غلیظ ہو گی۔ اور رطوبت بدبودار ہو گی۔ اس امتیاز کے بعد مردوں کے لئے جو مخصوص ادویہ ہیں عورتوں کے واسطے جریان میں جو دوائیں مفید ثابت ہوئی ہیں انہی مخصوص نسخے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ہوالشافی۔ گل دھاوا ایک تولہ۔ ببول کا پھول ایک تولہ۔ چھالیہ ۹ ماشہ اور لسبہ کا پھول ۹ ماشہ۔

ڈھاک ۹ ماشہ اور ببول کا گوند ۹ ماشہ۔ بنسلوچن ۶ ماشہ بھون پھلی ۶ ماشہ۔ تال مکھانا ۶ ماشہ دانہ ہیل خرد ۲ ماشہ۔ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف بنالو۔ خوراک ۹ ماشہ پانی سے یا دودھ سے بڑا بہتر نسخہ ہے۔ پرہیز ترشی بادی چیزوں سے ضرور کرو۔

دیگر۔ موصلی سفید ۵ تولہ پیس کر دودھ میں شکر ملا کر فرینی بنالو۔ ببول کا گوند ۳ ماشہ ثعلب مصری ۳ ماشہ تالمکھانہ ایکتولہ بادام ۳ عدد سفوف بنالو۔ اور فرینی کھاتے وقت اوپر سے چھ ماشہ چھڑک کر تین دن کھاؤ بہت فائدہ مند ہے۔

تیسرا نسخہ یہ بندی بنی لڈو نصف نصف چھٹانک کے بنا کر رکھ لو روزانہ ایک لڈو بطور ناشتہ صبح کو پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھالیا کرو۔ ایک ہفتہ کے بعد اپنے اوپر نظر ڈالو۔ اکسیر صفت نسخہ ہے۔

سونٹھ۔ تال مکھانا۔ اسگندھ ناگوری۔ بھون پھلی۔ مجیٹھ۔ سنگجراحت۔ بڑا گوکھرو۔ چھوٹا گوکھرو۔ ڈھاک کا اور ببول کا گوند اور چنیاں گوند بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ چکنی چھالیہ چھوٹی الائچی۔ برنگ کابلی موصلی سیمبل مازو سبز۔ ہائیں خرد۔ چھالیہ کا پھول۔ گل دھاوا۔ سمندر سوکھ۔ مولسری کی چھال۔ ثعلب مصری ہر ایک تین تین ماشہ۔ میدہ چاول ساٹھی کا۔ شکر ہموزن ادویہ۔ چرونجی سوا تولہ بادام سوا تولہ۔ کھوپرا سوا تولہ۔ کشمش سوا تولہ۔ چھوہارا سوا تولہ ہر ایک سوا سوا تولہ۔ گھی۔ پاؤ بھر۔ گھی میں میدہ بھون لیں۔ شکر کا قوام بنالیں۔ پھر سب کو ملا کر میوہ تراشکر ملا کر ڈھائی ڈھائی تولہ کے لڈو بنا کر کھائیں۔ اس کے کھانے سے مرض کافور ہو جاتا ہے۔ بڑے تجربہ کی یہ چیزیں ہیں اور پیسہ زیادہ خراب برباد نہیں ہوتا۔

یہ نسخہ بناؤ۔ سب چیزیں ملانا۔ برگد کی لٹ کو جوش دیکر اس کا ست نکالو۔ کچلکر رات کو بھگونا صبح

و ادنا۔ پھر خوب خوب خوب دینا۔ پانی چھانکر اور سکو پھر ادنا کہ ایکتولہ رہ جائے اوتار کر خشک کر لینا اوسی کے ہموزن ست گلو خالص اسی طرح بنا لینا۔ اسمیں ایک تولہ ببول کا گوند تین مازو۔ املی کا بیج چھلا ہوا ایک تولہ۔ تمر والہ کا بیج ایک تولہ۔ مسلوچن ایکتولہ۔ پتھر کا جیوا عملی ایک تولہ میٹھی مقدار ا ماشہ سفوف بنا کر چھ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ کھانا۔ بڑے تجربہ کا نسخہ ہے۔

سنہری بیاض

موجودیے

عاجز نے مدت تک لگاتار محنت کے بعد اکسیری نسخہ جات حاصل کرنے میں سرگرم کوشش کی لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بارے الحمد اللہ کہ کیمیائے مغربی کے طریقے جابر ابن حیان مشہور کیمیاگر کے نسخے ایک کہنہ مصری بیاض سے حاصل ہوئے اور جس کے تمام و کمال نسخے ماہرین علم صنعت کے نزدیک صحیح ثابت ہوئے اسمیں نہ زیادہ خرچ آتا ہے نہ کسی جڑی بوٹیوں کی تلاش کرنی پڑتی ہے۔ تھوڑی سی محنت کرنے پر ایک سفید پوش آدمی اپنا کام بخوبی چلا سکتا ہے۔ جابر ابن حیان کے مقررہ اصول و تراکیب و نسخہ جات جس کو انتہائی کاوش کے بعد سہل الاصول طریق سے منظر عام پر لا کر بڑی خوبی کے ساتھ ان کو حل کیا گیا ہے فن حقیقت۔ اصول و فروع۔ مشکلات لوازمات۔ شرائط رازداری وغیرہ پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ سہل الاصول طریقہ ہدایات روحانی فیوض تائید غیبی۔ اقوال زرین۔ نکات سربستہ تسلی بخش تحقیقات۔ عجیب و غریب نسخہ جات نہ ہم مدعی فن اور ہمارا دعویٰ اکسیر کا نہیں۔

تفصیل غور سے ملاحظہ فرمائیے

اس کتاب میں اوّل دیباچہ ہے۔ پھر اعمال صنعت کے متعلق حضرت آدم علیہ السلام کو

پروردگار عالم نے معدنیات کا زمین سے نکالنا پھر شمس و قمر کی تعلیم جو دی گئی ہے اس کا اظہار ما بعد
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کسطرح اس علم کو حاصل فرما کر اپنے فرزند ارجمند کو عطا فرمایا۔ فقر و
فاقہ کی صورت میں بنی اسرائیل کے لئے یہ صنعت رزق کا کس طرح ذریعہ بنی۔ الغرض دیگر
پیغمبران کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کے بعد کیمیا و ریمیا و سیمیا۔ کس ندانند جز بذاتِ اولیاء
اس پر ایک تبصرہ روحانی تائید غیبی کا عطیہ معہ عمل درج کیا گیا ہے۔ ما بعد۔ معدنیات کی نسبت
سیارگان سے بتلائی گئی ہے ہفت جوش۔ کیا چیز ہے عجیب و غریب زبردست
کیمیاوی صنعت۔ ہفت دہات سے انگشتری بنانا۔ اسم اعظم شریف اس پر کندہ کرانا۔ ہاتھ
میں پہننا اکسیری نسخہ میں امداد ملنا۔ یہ تائید غیبی سے ایک با خدا صوفی کی ہدایت پر درج کیا گیا
ہے۔ بعد نیاری خدا کی قدرت کا تماشہ نظر آتا ہے۔ علاوہ ازیں اس اسم کو معمول بنا لینا تحقیر
بے اعتباری کا دور ہو جانا۔ بڑا زبردست دفاع قائم ہونا۔ دنیا کی مخلوق اطاعت کرنا۔ اچھی خاصی
تسخیر خاص الخاص رموز و اشارات متعلق اس امر کے کہ بجز زر و نقرہ کے کوئی جسم ایسا نہیں
جو آگ کا مقابلہ کر سکے حجر۔ کیا چیز ہے۔ رطوبت کی تعریف۔ رطوبت کس طرح کشتہ میں
شامل کیجاتی ہے۔ اصطلاحات خاص کی تشریح۔ زیبق محلول بنانا۔ نار اولی کی تعریف تنقیہ
تحلیل کا طریقہ۔ تطہیر حجر اور اسکی تشریح نیز پاک و صاف کرنا۔ ہدایات ضروریہ۔ مدت تدبیر۔
القار اکسیر۔ طریقہ ادخال۔ تصفیہ سیماب و گندھک اور علیحدہ علیحدہ اُس کا وقت ادخال شناخت
ذہب و اصلاح نقائص۔ ہر دہات کے متعلق اظہار معلومات۔ ایک بزرگ کامل کا بیش بہا
تحفہ یعنی سورۂ مزمل شریف یا موکل بعد ہر نماز کے ایک بار پڑھنا اور نسخہ اکسیری کا بنانا۔ موکلان

کا خواب میں غلط نسخہ کی فوراً اصلاح کر دینا۔ مکمل صحت کے ساتھ معہ ہدایات درج ہے۔
سیماب کالت کرنا اور اسکو ٹھہرا بنانا۔ عقاقیر نامیہ۔ استنزال معدنیات اور اس کے ذریعہ خواہ
ترزین قمر کرنا یا نقرہ بنانا۔ غسل معدنیات۔ تخمیر تکلیس کرنا۔ ترزین قمر کا تکلیس اور ترزین کے
مجموعے سے حلان شمسی و قمری بنانا۔ شناخت سیماب ابرک۔ زجاج یشب۔ کیس زر بنانا
چند تراکیب خاص۔ سوری بنانے کا طریقہ۔ کلس البیض بنانا روح بیضہ تیار کرنا اور اس سے
حلان شمسی بنانا معہ ہدایات و تنبیہ۔ دوسرا نسخہ روح بیضہ سے تیار کرنا۔ مکمل شرح و بسط کے
ساتھ زنگار صنعتی سے نقرہ بنانا۔ عقد سیماب کرنا۔ صفات جلالیہ برائے کشف قلوب اور ایک
خابد زاہد کا مشورہ نیک اسی علم صنعت سے متعلق ارواح مرکب سے بندی کا غواص بنانا
نقرہ کو رشتہ کرنا۔ بذریعہ مس نقرہ کو رنگین بنانا۔ زنگار صنعتی بنانا۔ سختی دور کرنا جوہر مس کا عجیب
بہترین نسخہ۔ انکشافات راز مکالمہ دلچسپ تشویہ کن کن طریقوں سے ہوتا ہے تسبیع کرنا۔ ابیض
محلول کیا چیز ہے۔ مارالراس بنانے کی ترکیب جو یا بنانا۔ اصطلاحات ہوسی رجراجی سیماب بنانا
نوسادر قائم النار۔ ابرک سیاہ سے نقرہ۔ مس سے ذہب عطیہ درویش مجرب صد ہزار بار ایک
طلسم حروف مقطعات انگشتری بر خاص وقت میں کندہ کرانا۔ افسران اور حاکم وقت سے
حسب منشا کام لینا۔ عمر بھر یہ انگشتری کام دیتی ہے بشرطیکہ با وضو رہے عقل حیران ہو جاتی
ہے۔ سیماب لرزاں قائم النار کرنا۔ اس سے نقرہ یا شمس بنانا یا جوڑا بنانا۔ مس کو سفید کرنا۔
روغن گندھک قائم النار۔ تیزاب سے مس کو صاف کرنا۔ بستہ سیماب کا دوسرا طریقہ۔ مس
کا اشارہ میں پانی پانی کر دینا۔ احباب کے تحفے۔ سیماب کے لئے کشت کامل بشہور

کیمیاگر کے دو نسخے اکسیر جملان ذہبی کے نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔ سیماب کو سنہرا بنانا اور زرد خالص ہیں بعد قائم النار تبدیل کرنا مجربہ جناب حکیم کریم بخش صاحب اڈہ اکبر شاہ خریدار رسالہ الحکیم لاہور

نوٹ۔ نہ مصارف کا سوال ہے نہ کسی جڑی بوٹی کی تلاش اطباء صاحبان یا وہ حضرات اس فن میں تھوڑی بہت معلومات رکھتے ہوں "سنہری بیاض" کو طلب فرمائیں۔ ناواقف حضرات کا نسخہ بنانا اپنے عزیز وقت کو ضائع کرنا ہے۔ جس کی قسمت یاور ہوگی وہ اس کتاب سے انشاء اللہ فائدہ اٹھائیگا۔ قیمت سنہری بیاض تین روپے ہیں خریداران کتب سے نصف قیمت علاوہ محصول ڈاک یعنی معہ محصول ڈاک دو روپیہ دو آنہ (۲ر عہ)

سنہری بیاض ملنے کا پتہ

مصنف سے یا منیجر دار الکتب نفیسہ وشفیقہ
ڈاکخانہ صمدن ضلع فرخ آباد سے
طلب فرمایئے

تمام شد

التماس ضروری

بحمد اللہ اسوقت تک تیرہ تصنیف کتب طب و عملیات میں ہو چکی ہیں۔ مجربات نسوانی کو شامل
تاج خوش خیال کرنا پڑا۔ اس وجہ سے کہ دوسری کتاب علیحدہ سے طبع کرانا اب مقصود نہ تھا۔ غنیمت مخصوص
یہ ہے کہ اللہ پاک بطفیل حبیب پاک حج بیت اللہ شریف کرا دے اور مدینہ طیبہ روضہ اقدس پر حاضری نصیب
ہو جائے۔ اور پھر اُسی سرزمین پر قیام منظور ہو جائے۔ آمین۔

جب تک حکم خداوندی ہو۔ کچھ عرض نہیں کیا جا سکتا نہ وقت مقرر کیا جا سکتا۔ نوشتہ تقدیر پر شاکر
ہوں۔ اور جب تک موجود ہوں۔

احباب کی ہر خدمات بسر و چشم بجا لاؤں گا۔ اور اس کتاب کی تمام ترکیبات والدہ نفیس میاں کے سوا
عزیزان یا صاحبزادگان مجاز یا حق دار نہیں ہیں۔ البتہ ہر دو لڑکیاں میری یعنی فضیلت النساء اور غضنفر
خاتون باجازت اپنی والدہ صاحبہ استفادہ کی مجاز ہیں اور میں لڑکیوں کو حق سے محروم کرنا نہیں چاہتا
دونوں لڑکیوں کی شادی ہو چکی ہے۔ بڑی لڑکی کے شوہر کا نام سید رئیس احمد۔ اور دوسری لڑکی
کے شوہر کا نام سید اشتیاق علی ہے۔ اپنے خاص عزیزوں میں انکی شادیاں ہوئی ہیں۔ فقط۔

(راقمہ۔ سید محمود الحسن)

تاج الاطباء

سید محمود الحسن تعبہ و ڈاکخانہ صمدان براستہ گورسہائے گنج ضلع فرخ آباد

ملنے کتب ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام اردو بازار لاہور